WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
25 دسمبر 2024
WEDNESDAY
25-DECEMBER-2024

صفحہ 08 — اسٹوکس تین ماہ تک کرکٹ سے باہر

صفحہ 08 — بابر اعظم کو ٹیم میں شامل کرنیکا فیصلہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 ■ No: 293 ■ Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 293 ■ جلد: 14

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد

موسم سرما کے پیش نظر انتظامات کا جائزہ

اہم تنصیبات کے مؤثر طریقے سے کام کرنے اور موسم سے متعلق چیلنجوں کے فوری ازالے پر زور

سری نگر/24 دسمبر/ انفو//

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے صوبہ کشمیر میں ضروری خدمات کی بلا تعطل فراہمی اور اہم تنصیبات کے کام کاج کو یقینی بنانے کے لئے آج یہاں سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں مختلف محکموں کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا تاکہ سخت سردی کی صورتحال بالخصوص وادی کشمیر اور صوبہ جموں کے برف پوش علاقوں میں درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے تیاری کی جاسکے۔ میٹنگ میں نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر برائے صحت سکینہ ایتو، وزیر برائے جل شکتی و قبائلی امور جاوید احمد رانا، وزیر برائے زراعت و دیہی ترقیات و پنچایتی راج جاوید احمد ڈار، وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین و ٹرانسپورٹ ستیش شرما اور وزیراعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے بذریعہ ورچیول موڈ شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے تمام متعلقہ محکموں کے موسم سرما کی تیاریوں کے اقدامات کا محکمہ وار جائزہ لیا۔ انہوں نے شدید موسمی حالات میں عوام کی تکلیف کو کم کرنے کے لئے ایک مضبوط میکانزم کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیراعلیٰ نے ضلعی سطح پر تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے ضلع ترقیاتی کمشنروں کے سے بھی رابطہ کیا اور ان پر زور دیا کہ وہ موسم سے متعلق چیلنجوں کے لئے بروقت اور مؤثر ردعمل کو ترجیح دیں۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ۔۔۔۔101

پونچھ میں فوجی گاڑی گہری کھائی میں جاگری

پانچ فوجی اہلکار لقمہ اجل، پانچ شدید زخمی، علاج کے لئے اسپتال منتقل

سرینگر/24 دسمبر//

پونچھ میں کنٹرول لائن کے قریب فوج کی ایک گاڑی حادثے کی شکار ہوئی جس دوران پانچ فوجی اہلکار از جاں ہو گئے جبکہ پانچ دیگر زخمی ہوگئے۔ ادھر فوج نے ہلاک اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے پونچھ ضلع میں بلنوئی میں فوج کی ایک گاڑی کے حادثے کی شکار ہوئی جس میں پانچ فوجی اہلکاروں کی موت واقع ہوئی۔ دفاعی ذرائع کے مطابق فوج کی گاڑی 150 فٹ گہری کھائی میں گرنے سے پانچ فوجی ہلاک جبکہ پانچ دیگر زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ نیلم ہیڈ کوارٹر سے بلنوئی گھوڑا پوسٹ۔۔۔102

بارہمولہ میں دو منشیات فروش گرفتار: پولیس

سرینگر/24 دسمبر//

معاشرے میں منشیات کی لعنت سے نمٹنے کیلئے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے بارہمولہ پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ایس ایچ او پی ایس پٹن کی قیادت میں پولیس اسٹیشن پٹن کی ایک ٹیم نے آئی ٹی آئی پٹن کے قریب ناکہ پر ایک گاڑی سنٹرو رجسٹریشن نمبر JK01L-7671 کو روکا۔ گاڑی پر دو افراد۔۔۔۔103

دو راتیں درجہ حرارت میں قدرے بہتری کے بعد وادی میں ٹھٹھرتی سردی کی واپسی

آبی ذخائر کے منجمد ہونے کا سلسلہ جاری، نلوں کے ذریعے پانی کی سپلائی میں خلل برقرار

سری نگر: ۲۴، دسمبر //

موسمیاتی مرکز سری نگر کی پیش گوئی کے عین مطابق 2 روز تک شبانہ درجہ حرارت میں قدرے کمی کے بعد پیر اور منگل کی درمیانی رات سری نگر سمیت پوری کشمیر وادی میں کڑاکے کی سردی رہی جبکہ اس دوران کشمیر وادی میں رات کا کم از کم درجہ حرارت اوسطاً منفی 6 ڈگری سینٹی گریڈ سے منفی 8.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ سری نگر میں دوران شب درجہ حرارت منفی 6.6 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کی وجہ سے جھیل ڈل سمیت دیگر آبی ذخائر کے مزید حصے منجمد ہو گئے اور ساتھ ہی منگل کی صبح نلوں کے ذریعے پانی کی سپلائی کافی وقت تک خلل کی شکار رہی۔ اس دوران پیر کو رات دیر گئے سونہ مرگ سمیت کشمیر کے کچھ اونچے علاقوں میں تازہ برف باری ہوئی۔ موسمیاتی مرکز نے 26 دسمبر تک سردی کی لہر جاری رہنے کی پیش گوئی کو دوہراتے ہوئے۔۔۔۔104

جموں و کشمیر کے اسپیکر نے اسمبلی کیلئے کاروباری قواعد

وضع کرنے کیلئے 9 رکنی پینل تشکیل، عبدالرحیم راتھر کمیٹی کے سابق چیئرمین ہونگے

سرینگر/24 دسمبر//

جموں وکشمیر اسمبلی کے سپیکر عبدالرحیم راتھر نے منگل کو قانون ساز اسمبلی میں طریقہ کار اور طرز عمل کے قواعد کے مسودے کو حتمی شکل دینے کے لیے 9 رکنی کمیٹی کو نامزد کیا۔ ایک حکم نامے کے مطابق سپیکر عبدالرحیم راتھر کمیٹی کے سابق چیئرمین ہوں گے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یہ پینل جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے رولز آف پروسیجر اینڈ کنڈکٹ آف بزنس کے قاعدہ 363 کے تحت سپیکر کے ذریعہ قائم کیا گیا ہے جس کے ارکان میں ممبران اسمبلی مبارک گل (این سی) محمد یوسف تاریگامی (سی پی آئی-ایم)، سیف اللہ میر (این سی) شامل ہیں۔)، نظام الدین بھٹ (کانگریس)، پون کمار گپتا (بی جے پی، حسنین مسعودی (این سی)، رنبیر سنگھ پٹھانیا (بی جے پی ایل) اور مظفر اقبال خان (آزاد حمایتی حکمران اتحاد)۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس کمیٹی میں حکمران۔۔۔107

دلتوں، گجروں، اور پسماندہ طبقات کے حقوق

کھلواڑ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی: ترون چگ

سری نگر: ۲۴، دسمبر //

بی جے پی کے جنرل سکریٹری اور پارٹی کے جموں و کشمیر امور کے انچارج ترون چگ نے منگل کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر الزام لگایا کہ وہ ریزرویشن پالیسی کو معقول بنانے کے نام پر پسماندہ طبقات کو ان کے حقوق سے محروم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ترون چگ نے کہا کہ عمر عبداللہ جی ملک کو آئین کے مطابق چلایا جاتا ہے اور کسی کو بھی دلتوں، گجروں، پہاڑیوں۔۔۔۔106

تمام فوجداری مقدمات کیلئے طے شدہ ٹائم لائن پر

رجسٹریشن سے لیکر کیس کے نمٹائے جانے تک کیلئے الرٹ بھیجنا چاہئے

سرینگر/24 دسمبر//

تمام فوجداری مقدمات کیلئے پہلے سے طے شدہ مراحل اور ٹائم لائن پر رجسٹریشن سے لے کر کیس کے نمٹائے جانے تک کیلئے الرٹ بھیجا جانا چاہیے تاکہ متاثرین اور شکایت کنندگان کو فائدہ حاصل ہو کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ نامعلوم لاشوں اور افراد کی شناخت کے لیے بائیومیٹرک کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ سی این آئی کے مطابق داخلہ اور تعاون کے مرکزی وزیر امیت شاہ نے نئی دہلی میں نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کے ساتھ تین نئے فوجداری قوانین کے نفاذ سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں مرکزی داخلہ سکریٹری، این سی آر بی کے ڈائریکٹر، وزارت داخلہ اور این سی آر بی اور این آئی سی کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ وزیر داخلہ نے این سی آر بی سے کہا کہ وہ آئی سی جے ایس 2.0 میں نئے فوجداری قوانین۔۔۔۔105

گڈورہ پلوامہ میں خاتون کی موت

پولیس نے تحقیقات شروع کردی، داماد کیخلاف کیس درج

سرینگر/24 دسمبر//

جنوبی ضلع پلوامہ کے گڈورہ علاقے میں خاتون کی موت کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کردی۔ سی این آئی کے مطابق پلوامہ کے گڈورہ میں سوموار کی شام ایک خاتون کی گرنے سے موت ہو گئی۔ اس ضمن میں پولیس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق خرشی بیگم زوجہ عبدالرحمان ڈار ساکنہ لوسوانی کو پیر کی شام ضلع اسپتال پلوامہ میں مردہ حالت میں لایا گیا۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ مبینہ طور پر متوفی اپنی شادی شدہ بیٹی کے گھر موجود تھی کہ اس کی بیٹی اور داماد کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ خورشی نے اپنی بیٹی اور داماد دونوں کو تسلی دینے کی کوشش کی، اسی دوران اس کے داماد۔۔۔۔111

جموں و کشمیر میں بجلی بحران، پن بجلی کی پیداوار میں 65 فیصد کمی

یوٹی سطح کے پروجیکٹوں کی صلاحیت 1150 میگاواٹ، بجلی پیداوار فی الوقت تقریباً 250 میگاواٹ

سری نگر: ۲۴، دسمبر //

ایک میڈیا رپورٹ میں اس بات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ طویل خشک سالی اور معمول سے کم بارش ہونے کی وجہ سے دریاؤں میں پانی کی سطح میں کمی کے باعث جموں و کشمیر کی مقامی پن بجلی کی پیداوار اس موسم سرما میں تقریباً 250 میگاواٹ تک گر گئی ہے، جو اس کی لگ بھگ 1140 میگاواٹ کی نصب صلاحیت سے 65 فیصد کم ہے۔ جموں وکشمیر میں بجلی کا بنیادی ڈھانچہ۔۔۔110

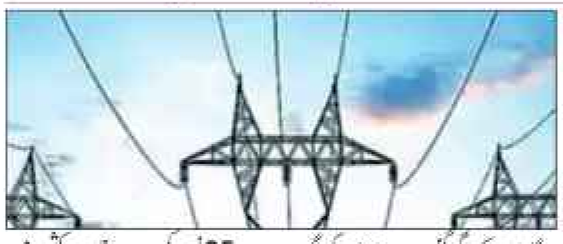

قاضی گنڈ میں آتشزدگی دو مکانات خاکستر

سرینگر/24 دسمبر//

جنوبی ضلع کولگام کے نوبوک کنڈ قاضی گنڈ میں آگ کی ہولناک واردات میں دو رہائشی مکانات کو شدید نقصان پہنچ گیا جبکہ آگ بجھانے کی کارروائی میں چار افراد زخمی ہو گئے۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کنڈ قاضی گنڈ کے نوبوک علاقے میں اس وقت سنسنی۔۔۔۔109

ممبر پارلیمنٹ کا آغا روح اللہ کا احتجاج

ایک 'کیمرہ شو' کانگریس لیڈر جی اے میر

سرینگر/24 دسمبر//

رکن قانون ساز اسمبلی (ایم ایل اے) ڈورو اور کانگریس کے سینئر لیڈر غلام احمد میر نے منگل کو کہا کہ سری نگر لوک سبھا حلقہ سے ممبر پارلیمنٹ (ایم پی) آغا روح اللہ مہدی وزیر اعلیٰ عمر سے ملاقات کر سکتے تھے۔ عمر عبداللہ نے "کیمرہ شو" کا سہارا لیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سری نگر میں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے میر نے کہا کہ ایم پی روح اللہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے محض پانچ منٹ کے فاصلے پر تھے اور "کیمرہ شو" کا انتخاب کرنے کے بجائے براہ راست چیف منسٹر سے مطالبات اٹھا سکتے تھے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر۔۔۔۔108

میرٹ سب سے بڑا نقصان، مواقع کا گلا گھونٹ دیا گیا

ریزرویشن کا مسئلہ حل کریں، التواء میں نہ ڈالیں، عدالت پر چھوڑنا بدقسمتی: محبوبہ

سری نگر: ۲۴، دسمبر //

پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی سربراہ محبوبہ مفتی نے منگل کو جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے کہا کہ وہ ریزرویشن کے مسئلے کو حل کرنے کا راستہ تلاش کریں اور کہا کہ اس معاملے کو عدالتوں پر چھوڑنا انتہائی بدقسمتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق یہاں نامہ نگاروں سے محبوبہ مفتی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں، خاص طور پر نوجوانوں نے اسمبلی انتخابات میں نیشنل کانفرنس کو بڑی تعداد میں ووٹ دیا تاکہ ریزرویشن میں معقولیت ہوگی اور کسی کا حق نہیں چھینا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس میں کوئی سیاست نہیں چاہتے لیکن ہم کھلے عام میرٹ کے طلباء و طالبات کو دیوار سے لگا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے چھ ماہ کا وقت مانگا ہے۔ ان کے پاس لداخ کے ایم پی اور 50 ارکان۔۔۔۔114

شہر سرینگر میں منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت

سے نمٹنے کیلئے پولیس کی کوششیں جاری، 94 مقدمات درج

سرینگر/24 دسمبر//

منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت سے نمٹنے کی ایک بڑی کوشش میں سرینگر پولیس نے 94 مقدمات درج کیے اور سال 2024 میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 156 کو گرفتار کیا۔ سی این آئی کے مطابق سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) امتیاز حسین نے منگل کو کہا کہ سال 2024 میں پولیس نے منشیات کے خلاف اپنی لڑائی میں ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ایک سال کے آخر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی امتیاز نے بتایا کہ پولیس نے اس سال نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکو ٹراپک سبسٹینس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت 94 مقدمات درج کیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 156 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے، اور 26 مزید افراد کے خلاف منشیات۔۔۔113

اپنے بھی خفا مجھ بیگانے بھی ناخوش، روح اللہ کی تنقید

شکایات جائز لیکن احتجاج خالص ڈرامہ: سلمان علی ساگر

سری نگر: ۲۴، دسمبر //

'اپنے بھی خفا مجھ سے، بیگانے بھی ناخوش' کے مصداق ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ کی جانب سے اپوزیشن ارکان اسمبلی و لیڈران کے ہمراہ طلبہ کے ریزرویشن مخالف احتجاج اور وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر نعرے بازی پر سری نگر سے رکن پارلیمان کو اپنوں، حلیفوں اور حریفوں کی تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے لیڈر اور ممبر اسمبلی حضرت بل سلمان علی ساگر نے منگل کو ریزرویشن پالیسی کے تنازع پر پارٹی کے ہی سری نگر سے ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ کی قیادت میں احتجاج پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ احتجاجی مظاہرے میں کئی اپوزیشن رہنما اور قانون ساز بھی شامل۔۔۔۔112

کیا نیند کی خرابی ہمیں جلدی بوڑھا کر دیتی ہے؟

جن ادھیڑ عمر لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی وہ اپنے آپ کو اتنی ہی تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے تھے

لندن: برطانیہ میں ایک حالیہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ اکثر خراب نیند کی شکایت کرتے ہیں، وہ خود کو وقت سے پہلے ہی بوڑھا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ واضح رہے کہ ماہرین کے نزدیک "معیاری" یا "اچھی" نیند سے مراد یہ ہے کہ آپ جب رات کے وقت سونے کے لیے لیٹیں تو آپ کو زیادہ سے زیادہ 30 منٹ میں نیند آجائے، آپ پوری رات (اپنی عمر کے مطابق) صحیح وقت تک سوتے رہیں، آپ کی نیند نہ ٹوٹے اور اگر رات میں آنکھ کھلے تو صرف ایک مرتبہ، اس سے زیادہ نہیں۔ علاوہ ازیں، جب آپ صبح سو کر اٹھیں اور خود کو تازہ دم محسوس کریں تو اس کا مطلب بھی یہی لیا جائے گا کہ آپ نے رات میں معیاری اور پوری نیند لے لی ہے۔ اب تک کی تحقیقات سے نیند کی خرابی کا تعلق دل، شریانوں اور دماغ کی مختلف بیماریوں سے واضح طور پر سامنے آچکا ہے۔ تازہ مطالعے نے اس فہرست میں ایک اور تشویش کا اضافہ کردیا ہے۔ برطانیہ میں عمر رسیدگی کے حوالے سے جاری ایک طویل مطالعے "پروبیٹ اسٹڈی" میں شریک ہونے والے کئی رضا کاروں نے نیند کی خرابی کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن میں منفی سوچ بڑھ جانے کی شکایت بھی کی تھی۔ اس پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے "پروبیٹ اسٹڈی" میں شریک، پچاس سال یا زیادہ عمر کے 4824 سے بطور خاص ان کی نیند اور جذباتی کیفیات کے بارے میں تقریباً تین سال تک وقفے وقفے سے معلومات جمع کی گئیں۔ اس مقصد کے لیے تفصیلی سوالناموں کے ذریعے ان افراد سے نیند کے معیار، دورانیے، یادداشت میں آنے والی منفی تبدیلیوں، تازگی، موٹیویشن اور سرگرمیوں وغیرہ سے متعلق سال میں دو مرتبہ معلومات حاصل کی گئیں۔ معلومات کا تجزیہ کرنے پر پتا چلا کہ جن لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی، وہ منفی خیالات، چڑچڑے پن، مایوسی، یادداشت کی خرابی اور اسی طرح کے دوسرے ذہنی و نفسیاتی مسائل میں زیادہ مبتلا تھے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عمر بڑھنے کے ساتھ بڑھاپا آنا قدرتی بات ہے لیکن اس طرح سے بوڑھا ہونا ان میں شدید ناگوار قسم کے خیالات بھی پیدا کر رہا ہے۔ ریسرچ جرنل "سلیپ اینڈ سلیپ میڈیسن" کے تازہ شمارے میں اس حوالے سے شائع شدہ تحقیق میں ماہرین کا کہنا ہے کہ ناگواری کا یہ احساس ان لوگوں کے ذہنی و نفسیاتی مسائل کو مزید بڑھانے کا باعث بن جاتا ہے۔ اسی لیے ان کا مشورہ ہے کہ دوسرے اقدامات کے ساتھ ساتھ، اگر معیاری نیند پر بھی توجہ دی جائے تو عمر رسیدگی سے وابستہ کئی مسائل کو واقع ہونے سے پہلے ہی روک کر بڑھاپا خوشگوار بنایا جا سکتا ہے۔

کورونا وائرس سے بچانے والی چیونگم بھی ایجاد

یہ پہلا موقع ہے کہ چیونگم کو کسی بیماری کا علاج کرنے کیلیے تیار کیا گیا ہے

امریکی سائنسدانوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کرلی ہے جسے چبا کر کورونا وائرس کا پھیلاؤ بڑی حد تک روکا جاسکے گا۔ تفصیلات کے مطابق، کورونا وائرس (سارس کوو 2) سے متاثرہ افراد کے تھوک (لعابِ دہن) میں اس وائرس کی بہت زیادہ مقدار ہوتی ہے جو اسی تھوک کے ساتھ جسم کے اندر پہنچ کر اس بیماری (کووڈ 19) کو شدید تر کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ لہٰذا، ماہرین کا خیال تھا کہ تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار کم کرکے اس بیماری کی شدت میں بھی کمی لائی جاسکتی ہے۔ اسی سوچ کے پیش نظر انہوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کی جس میں "ایس 2" (ACE2) کہلانے والے پروٹین کی وافر مقدار شامل تھی۔ یہ پروٹین کورونا وائرس کو خلیے کی سطح سے چپکنے اور خلیے میں داخل ہونے سے روکتا ہے؛ اور اس طرح یہ کووڈ 19 کا اثر بھی زیادہ سنگین ہونے نہیں دیتا۔ ابتدائی تجربات میں اس چیونگم کا سفوف، کلچر ڈش میں رکھے ہوئے انسانی لعاب دہن پر کامیابی سے آزمایا جاچکا ہے۔ ان تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ صرف 5 ملی گرام چیونگم نے انسانی تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار خاصی کم کردی۔ البتہ، جب یہ مقدار بڑھا کر 50 ملی گرام کی گئی تو اس نے تھوک کے نمونوں میں سے کورونا وائرس کی 95 فیصد مقدار ختم کردی۔ اگرچہ یہ ایک امید افزاء کامیابی ہے لیکن ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس تحقیق کو بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش نہ کیا جائے کیونکہ ابھی

ہڈیوں کا درد کیوں ہوتا ہے؟ علاج کیسے ممکن ہے؟

ہڈیاں جسم کی ساخت بناتی ہیں اور ہڈیوں میں موجود گودہ خون کے اجزاء تیار کرتا ہے۔ جب بھی ہڈیاں دکھتی ہیں تو کوئی نہ کوئی ایسا امر ضرور ہوتا ہے جو انہیں اذیت پہنچاتا ہے۔ گاہے یورک ایسڈ ہوتا ہے، کبھی اجزائے کیلشیم یا حیاتین ڈی ہوتے ہیں۔ کبھی ہڈیوں کی ساخت نہایت نرم ہو جاتی ہے تو کبھی کافی سخت (برٹل) ہو جاتی ہیں۔ مگر اکثر یہ درد اعصابی کمزوری سے ہوتا ہے جسے جوان اشخاص مشکل سے تسلیم کرتے ہیں۔ ہڈیوں میں چوٹ آنے سے کچھ عرصے بعد یہ درد جنم لے لیتا ہے کیونکہ اکثریت 'فزیو تھراپی' کا سہارا لیتے ہیں، ان میں 'ہیٹ تھراپی' اگر کرائی جائے اور مریض کو سردی سے بچنے کا مشورہ نہ دیا جائے تو عارضی طور پر درد میں آرام ضرور آتا ہے، مگر کچھ عرصے بعد دوبارہ سوجن کی وجہ سے یہ درد عود کر آتا ہے۔ اب اس حال میں ہڈیاں کچھ سخت ہو جاتی ہیں اور دواء کی کیفیت اگر صرف دفع ورم ہو تو کام نہیں کرتی اس لیے ایسی دواء کا استعمال کیا جاتا ہے جو درد کا سبب بننے والے خامرات (اینزائم) کے فعل کو روک دیں۔ بعض نام نہاد ماہرین ایسی ادویہ کا انتخاب کرتے ہیں جو درد کی حس محسوس کرنے والے آخذ خلیات (ری سیپٹر) کو درد اخذ کرنے سے روک دیتے ہیں۔ مشاہدہ شاہد ہے کہ طاقت سے زیادہ ورزش کرنے سے ہڈیاں دکھتی اور کبھی درد کرتی ہیں، اصل وجہ ان عضلات کی دکھن ہے جو عظام (ہڈیوں) سے جڑے ہوتے ہیں، اصل درد عضلات کا ہوتا ہے مگر مریض یہی سمجھتا ہے کہ ہڈی کا درد ہے۔ اسی طرح مفاصل (جوڑوں) کا درد ہے، گاہے اس کی وجہ دو ہڈیوں کے درمیان مائع (سیال رطوبت) کی خشکی ہوتی ہے جس سے دونوں ہڈیوں کے سرے چلتے پھرتے رگڑ کا شکار ہوتے ہیں، اس کا مستقل حل زیتون کے تیل، بادام کے تیل وغیرہ سے کرتا تھا مگر اکثر اس کا حل مسکن درد اینل جیسک ادویہ سے کیا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں جب تک دواء کھاتے رہیں آرام محسوس ہوتا ہے، جب دواء چھوڑی جائے تو درد عود کر آتا ہے۔ کچھ اشخاص کو جینیاتی طور پر یہ مسئلہ عارض ہوتا ہے جسے 'ریومیٹائیڈ آرتھرائٹس' کہا جاتا ہے، مگر اس عارضے میں ہڈیاں/جوڑ سوج بھی جاتے ہیں، ہڈیوں کی ساخت کسی حد تک بگڑ جاتی ہے۔ اور جلد پر جوڑوں کے مقام پر سرخی نمودار ہو جاتی ہے۔ طب قدیم کے مطابق اس کا حل مصفی خون ادویہ اور ساتھ مسکن ادویہ سے ہوتا ہے مگر آج کل اکثر ماہرین اسٹرائیڈ کا استعمال کراتے ہیں۔ اسٹیرائیڈ قوی دافع ورم ہے مگر باقی نقصانات مثلاً عادی بنانا کہ اسٹیرائیڈ کے علاوہ باقی ادویہ مفید نہیں رہتیں علاوہ ازیں ایک اسٹیرائیڈ سے جو ترک جائے تو اس سے قوی اسٹیرائیڈ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ہڈی کے درد کے اسباب 1۔ ورزش نہ کرنا، 2۔ زیادہ گوشت کا استعمال، 3۔ چوٹ آنا چاہے کسی شے سے ٹکرانے سے ہو یا سخت چیز پر گرنے سے، 4۔ حیاتین ڈی، فاسفورس، کیلشیم کی مقدار کا عدم توازن، 5۔ گرم اشیاء کھانے کے بعد ساتھ ہی ٹھنڈی اشیاء کا استعمال، 6۔ اومیگا فیٹی ایسڈ کی کمی، 7۔ سیال خوراک (پانی، جوس، دودھ، لسی) کا کم استعمال (مگر یاد رہے کہ چہل قدمی ضرور کرنی چاہیے تاکہ جہاں بدن میں جس چیز (حیاتین) کی کمی ہے وہیں پہنچ سکے ورنہ صرف ہاضمہ ہوتا ہے، توانائی حاصل ہوتی

پھلوں کا رس نومولود بچوں میں موٹاپے کی وجہ بن جاتا ہے، تحقیق

میری لینڈ: امریکی سائنسدانوں نے چار ہزار سے زائد نوزائیدہ بچوں پر سات سالہ تحقیق کے بعد دریافت کیا ہے کہ اپنی زندگی کے پہلے 12 مہینوں میں باقاعدگی سے پھلوں کا رس پینے والے بچے، بعد کی عمر میں موٹاپے کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس تحقیق میں امریکا کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اور دوسرے طبی اداروں کے ماہرین نے بچوں کی ماؤں سے سوال جواب کیے اور سروے فارم بھروائے جن کا تعلق ان کے بچوں کی روزمرہ غذاؤں سے تھا۔ اگرچہ بچوں کی غذا اور صحت کے حوالے سے 'امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس' کی واضح ہدایات ہیں کہ جب تک کسی بچے کی عمر ایک سال نہ ہو جائے، تب تک اسے پھلوں کا رس (فروٹ جوس) نہ پلایا جائے کیونکہ اس میں صرف مٹھاس ہوتی ہے جبکہ دوسرے اہم غذائی اجزاء موجود نہیں ہوتے۔ ان ہدایات کے باوجود، اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ تقریباً 25 فیصد خواتین نے اپنے بچوں کو پیدائش کے پہلے 6 ماہ میں ہی پھلوں کا رس پلانا شروع کر دیا تھا، 49 فیصد نے یہ استعمال 7 سے 12 ماہ کی عمر میں شروع کیا جبکہ صرف 26 فیصد خواتین نے بچوں کی عمر ایک سال (12 ماہ) ہو جانے کے بعد انہیں پھلوں کا رس پلانا شروع کیا تھا۔ سات سالہ تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ جن بچوں نے ایک سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ہی پھلوں کے رس کا استعمال شروع کر دیا تھا، وہ اپنی عمر کے آئندہ برسوں

پہلے مسکرائیں، پھر بچوں کو سبزیاں کھلائیں تو وہ بھی کھائیں گے

لندن: ماہرین نے سبزیوں اور پھلوں سے منہ چرانے والے بچوں کے لیے ایک زبردست نفسیاتی نسخہ پیش کیا ہے۔ اگر والدین تھوڑی سبزی خود چکھ لیں اور مسکرائیں تو بچہ بھی اسے قبول کرلیتا ہے۔ بالخصوص مائیں بچے کو ڈرا کر، لالچ اور ترغیب دے کر بچوں کو سبزیاں کھلاتی ہیں۔ یا بسا اوقات کسی شے میں چھپا کر دیتی ہیں لیکن یہ بے سود ثابت ہوتا ہے۔ اب سائنسدانوں نے ایک نیا طریقہ بتایا ہے۔ اس نئے ٹوٹکے کو استعمال کرنا بہت آسان ہے اور والدین کو صرف یہ کرنا ہے کہ بچے کو سبزی کھلاتے ہوئے حقیقی انداز میں مسکرائیں اور اس دوران تھوڑی سی سبزی خود بھی کھائیں۔ برطانیہ کی ایسٹن یونیورسٹی سے وابستہ سائنسدانوں نے 4 سے 6 برس تک کے 111 بچوں کو بھرتی کیا اور سب کو دو ویڈیوز دکھائیں۔ ایک ویڈیو میں بالغ فرد کو شاخ گوبھی (بروکولی) مسکرا کر کھاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ دوسری ویڈیو میں بالغ فرد تاثرات سے عاری سپاٹ چہرے کے ساتھ بروکولی کھائی۔ اب جن بچوں نے پہلی مسکرانے والی ویڈیو دیکھی تھی وہ لاشعوری طور پر سمجھے کہ شاخ گوبھی بہترین ہوتی ہے۔ ان بچوں نے نہ صرف سبزی کھائی بلکہ دیگر بچوں کے مقابلے میں دوگنی زیادہ سبزی کھائی۔ اس طرح پانچ گرام کی بجائے انہوں نے 11 گرام بروکولی کھائی۔ جامعہ سے وابستہ ماہر نفسیات کیٹی ایڈورڈز کہتی ہیں کہ بچے جب مشاہدہ کرتے ہیں کہ بڑے سبزیاں مزے سے کھاتے ہیں تو وہ بھی اس جانب راغب ہوتے ہیں۔ اس تجربے میں شاخ گوبھی استعمال کی گئی ہے جو اپنے ذائقے کی وجہ سے کشش نہیں رکھتی لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ اور اگر کوئی تھوڑی دیر ان کے ساتھ بیٹھ کر خوشی خوشی کھاتا ہے تو بچے سبزیوں پر مزید ہاتھ بڑھا سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے بڑوں کے چہرے کے تاثرات بہت غور سے دیکھتے ہیں اور اس کا اثر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے

ڈائٹنگ کے لیے ہفتے میں 'دو دن فاقہ' کرنا زیادہ بہتر ہے، تحقیق

لندن: کوین میری یونیورسٹی، برطانیہ کے سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ کامیاب ڈائٹنگ کے لیے روزانہ کم کھانے سے بہتر ہے کہ ہفتے میں صرف دو دن فاقہ کیا جائے جبکہ باقی پانچ دن معمول کے مطابق، صحت بخش غذائیں استعمال کی جائیں۔ ڈائٹنگ کے اس طریقے کو "5:2 ڈائٹ" (فائیو ٹو ڈائٹ) بھی کہا جاتا ہے جو کچھ سال پہلے ہی سامنے آیا ہے اور بہت مقبول ہو رہا ہے۔ اس طریقے کے تحت ہفتے کے پانچ دنوں میں معمول کی غذاؤں سے مطلوبہ کیلوریز لی جاتی ہیں (مردوں کے لیے 2000 سے 3000 کیلوریز روزانہ جبکہ خواتین کے لیے 1600 سے 2400 کیلوریز روزانہ کو مناسب سمجھا جاتا ہے)۔ باقی کے دو دنوں میں غذا بہت کم کرتے ہوئے صرف 500 کیلوریز روزانہ تک محدود کردی جاتی ہے۔ اسے میڈیکل سائنس کی زبان میں "فاقہ" (فاسٹنگ) کہا جاتا ہے۔ کیا فائیو ٹو ڈائٹ واقعی میں اتنی بہتر ہے کہ جتنے اس کے بارے میں دعوے کیے جاتے ہیں؟ اس سوال کا جواب جاننے کے لیے کوین میری یونیورسٹی کی ڈاکٹر کیٹی میرز اسمتھ اور ان کے ساتھیوں نے 300 ایسے رضا کار بھرتی کیے جو موٹاپے میں مبتلا تھے۔ انہیں تین گروپس میں تقسیم کیا گیا جبکہ ہر گروپ میں 100 رضا کار شامل تھے۔ تینوں گروپس میں شامل افراد سے چھ ہفتوں تک تین الگ الگ ڈائٹنگ پلانز پر عمل کروایا گیا۔ اختتام پر معلوم ہوا کہ اگرچہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اور "روزانہ کم کھانے والی ڈائٹنگ" کے نتائج میں کوئی خاص فرق نہیں تھا لیکن رضا کاروں کی بڑی تعداد نے "فائیو ٹو ڈائٹنگ" پلان کو زیادہ آسان محسوس کیا اور مطالعے کے اختتام تک اس معمول کو جاری رکھا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے اپنے ملنے جلنے والوں کو بھی موٹاپے کے علاج میں "فائیو ٹو ڈائٹنگ" تجویز کرنا شروع کر دی۔ آن لائن ریسرچ جرنل "پی ایل او ایس ون" کے تازہ شمارے میں اس تحقیق کی مکمل تفصیلات شائع ہوئی ہیں جن میں ماہرین نے واضح کیا ہے کہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اگرچہ زیادہ تر لوگوں کے لیے مفید ہے لیکن 18 سال سے کم عمر افراد اور حاملہ خواتین کو فائدے کے بجائے نقصان پہنچا سکتی ہے۔

دماغ بچانا ہے تو سائیکل چلائیے اور تیز قدموں سے چلیے

کیلیفورنیا: روزانہ کی ورزش یا سائیکل چلانے کا عمل بالخصوص بزرگوں میں الزائمر، ڈیمنشیا اور دیگر دماغی امراض سے دور رکھتا ہے۔ اس سے قبل ورزش کے دماغی اور جسمانی فوائد سامنے آتے رہے ہیں لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ تیز قدمی دماغی زوال کو بھی روک سکتی ہے۔ تحقیق بتاتی ہے کہ عمل دماغ میں کسی بھی طرح کی اندرونی جلن یا انفلیمیشن کو کم کرتا ہے۔ یہ اندرونی سوزش جسم کے کسی بھی مقام پر ہو وہ غیر معمولی امراض کی وجہ بنتی ہے جن میں کینسر، امراض قلب اور دیگر بیماریاں شامل ہیں۔ نئی تحقیق کے تحت بزرگوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ تیز قدموں سے چلنے اور ممکن ہو تو سائیکل چلانے کو معمول بنائیں کیونکہ اس سے اکتسابی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور دماغ توانا بنتا ہے۔ یہ تحقیق یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو کیٹلن کیسالیٹو اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے۔ اگرچہ ڈیمنشیا اور الزائمر کو اب تک پوری طرح سمجھا نہیں گیا ہے۔ پروفیسر کیٹلن کے مطابق دماغ کے امنیاتی خلیات مائیکروگلیا صاف کرتے ہیں۔ لیکن ان کی غیر معمولی سرگرمی سے سوزش، اعصابی بیماری اور دماغی سگنل میں خلل ڈالتی ہے۔ ورزش اس غیر معمولی تحریک کو لگام دیتی ہے۔ سائنسدانوں نے 167 بوڑھے افراد کا جائزہ لیا ہے جس میں ورزش اور مائیکروگلیئل خلیات کے درمیان تعلق نوٹ کیا گیا ہے۔ لیکن کچھ شرکا ایسے بھی تھے جن میں کسی قسم کی دماغی تنزلی نہیں تھی۔ تمام رضا کاروں کو ایک سے دس روز تک دماغی سرگرمی نوٹ کرنے والی ٹوپی بھی پہنائی گئی تھی جو 24 گھنٹے سرگرمی کو نوٹ کرتی رہی تھی۔ معلوم ہوا کہ ورزش سے گلیئل خلیات کی غیر معمولی بلکہ معتدل سرگرمی کی واقع ہوئی۔ پھر یہ بھی پتا چلا کہ اگر کوئی ڈیمنشیا یا الزائمر کا مریض ہے تو ورزش اس کے دماغ کو بہت فائدہ پہنچاتا اور اعصابی انحطاط کم ہو گیا۔ یہی وجہ ہے کہ اب ڈاکٹر بزرگوں کو بھی ہفتے میں 120 سے 150 منٹ تک تیز قدمی سے

موسم سرما میں لاحق ہونے والی بیماریوں سے کیسے محفوظ رہیں؟

جوں جوں سردی کا موسم قریب آتا ہے، ننھے منے پھول جیسے بچے زیادہ سردی لگنے سے مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ بچوں کا مدافعتی نظام اتنا مضبوط نہیں ہوتا، اس لیے وہ تھوڑی سی بد احتیاطی سے بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں، سردیوں میں ناک بہنا، زکام، کھانسی، بخار، سانس کا تیز چلنا بچوں میں ہونے والی عام علامات ہیں۔ ان سب پر مناسب توجہ سے آسانی سے قابو پایا جا سکتا ہے۔ ان حالتوں میں زیادہ تر سانس کے نظام کا اوپر والا حصہ متاثر ہوتا ہے۔ یہ عموماً وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن کوئی اور بیکٹیریا بھی انفیکشن کرسکتا ہے اور مناسب توجہ نہ دینے کی وجہ سے نمونیہ اور ٹی بی جیسے موذی مرض بھی ہو سکتے ہیں جس سے بچے کے لیے بہت زیادہ مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ علاج اور بچاؤ: 1- نظام تنفس کے اوپر کے حصے کی بیماریاں جن کو URTI بھی کہتے ہیں یا تو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہیں یا پھر بیکٹیریا کی وجہ سے۔ ان میں بچہ بے چین ہوتا ہے۔ بخار کی وجہ سے جسم گرم محسوس ہوتا ہے۔ ناک اور نظام تنفس کے اوپر والے حصے کے دوسرے حصے سوجے اور پھولے نظر آتے ہیں۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان سب حالات میں ماں کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس کا کام ہے کہ تسلی سے بچے کی حرکات وسکنات اور رویے میں تبدیلی کو دیکھے اور ان حالات میں بچے کو ایک صاف اور ہوا دار کمرے میں رکھا جائے۔ دوسرے صحت مند بچوں کو اس سے دور رکھا جائے۔ 2- بخار وغیرہ کی صورت میں بچے کو پکے ہوئے کھانے کھلاتے رہنا چاہیے۔ بچوں کو کھانے پلانے سے احتراز کرتی ہیں۔ ماں کو بدستور اپنا دودھ پلاتے رہنا چاہیے اور زیادہ تر پینے والی اشیاء دینا چاہئیں۔ 3- بچے کی نیند اور آرام کا خاص خیال رکھنا

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ہندوستان دنیا کا گروتھ انجن بنے گا/ وزیر اعظم مودی

کویت سٹی// وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو کویت میں ہندوستانی تارکین وطن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل کا ہندوستان عالمی ترقی کا مرکز ہونے کے ساتھ ساتھ دنیا کی ترقی کا انجن بھی ہوگا۔ کویت کے شیخ سعد العبداللہ انڈور اسپورٹس کمپلیکس میں "ہالا مودی" کمیونٹی کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، پی ایم مودی نے ٹیکنالوجی، بنیادی ڈھانچے، اور پائیداری سمیت مختلف شعبوں میں ہندوستان کی تیز رفتار تبدیلی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ آج، ہندوستان دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت ہے۔ ہم فن ٹیک میں دنیا کی قیادت کرتے ہیں اور عالمی سطح پر اس کے پاس تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام ہے۔ ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا موبائل مینوفیکچرنگ ملک بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "مستقبل کا ہندوستان دنیا کی ترقی کا مرکز ہوگا... یہ دنیا کی ترقی کا انجن ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پچھلی دہائی میں ہندوستان کی طرف سے بچھائے گئے آپٹیکل فائبر کی لمبائی چاند اور زمین کے درمیان فاصلے سے آٹھ گنا زیادہ تھی۔ وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کے سٹارٹ اپس پر بھی روشنی ڈالی، جو کویت جیسے ممالک کے ساتھ تعاون کے بے پناہ مواقع پیش کر سکتے ہیں، خاص طور پر فنٹیک، ہیلتھ کیئر، اسمارٹ سٹیز اور گرین ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں۔ انہوں نے ہندوستان کی دنیا کا ہنر مندانہ سرمایہ بننے کی صلاحیت کو بھی نوٹ کیا اور کہا کہ ملک عالمی مہارت کی طلب کو پورا کرنے کے لئے بھی تیار ہے۔ "ہندوستانی سٹارٹ اپس کویت کی ہر ضرورت کے لیے جدید حل تیار کر سکتے ہیں، فنٹیک سے لے کر صحت کی دیکھ بھال تک، سمارٹ سٹیز سے لے کر گرین ٹیکنالوجی تک۔ ہندوستان کے ہنر مند نوجوان کویت کے مستقبل کے سفر کو بھی نئی طاقت دے سکتے ہیں۔ ہندوستان آج ہنر کا سرمایہ بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس لیے دنیا کی مہارت کی طلب کو پورا کرنے کی صلاحیت ہندوستان کے پاس ہے۔ ہندوستان اور کویت کے درمیان مضبوط تعلقات کی عکاسی کرتے ہوئے، وزیر اعظم مودی نے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے میں ہندوستانی تارکین وطن کی طرف سے ادا کیے گئے اہم کردار کو تسلیم کیا۔ انہوں نے کویت کے امیر شیخ مشعل الاحمد الجابر الصباح کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے 43 سال بعد انہیں مدعو کیا، جو کہ چار دہائیوں سے زائد عرصے میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا پہلا دورہ کویت ہے۔ پی ایم مودی نے کہا، "ہندوستان اور کویت کے تعلقات کو ہندوستانی کمیونٹی نے گہرا فروغ دیا ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کویت کے اعلیٰ ترین اعزاز سے نواز اگیا

کویت سٹی// وزیر اعظم نریندر مودی کو اتوار کو کویت کے اعلیٰ ترین اعزاز 'دی آرڈر آف مبارک الکبیر سے نوازا گیا۔ یہ کسی ملک کی طرف سے انہیں دیا جانے والا 20واں بین الاقوامی اعزاز ہے۔ دی آرڈر آف مبارک الکبیر کویت کا نائٹ ہڈ آرڈر ہے۔ یہ سربراہان مملکت اور غیر ملکی بادشاہوں اور غیر ملکی شاہی خاندانوں کے ارکان کو دوستی کے اشارے میں دیا جاتا ہے۔ اس سے قبل یہ اعزاز بل کلنٹن، پرنس چارلس اور جارج بش جیسے غیر ملکی رہنماؤں کو دیا جا چکا ہے۔ وزیر اعظم کا خلیجی ملک کے سرکاری دورے کے دوران کویت میں شاندار استقبال کیا گیا۔ کویت میں انہیں رسمی گارڈ آف آنر سے نوازا گیا۔ کویت کے امیر شیخ مشعل الاحمد الجابر الصباح بھی تقریب میں موجود تھے۔ ملاقات کی تفصیلات بھی ایکس پر وزارت خارجہ کے ترجمان نے شیئر کیں۔ تاریخی دورے پر وزیر اعظم نریندر مودی کا خصوصی خیر مقدم! کویت کے بیان پیلس میں ایک رسمی استقبال اور گارڈ آف آنر کے لیے پہنچے۔ قبل ازیں خلیجی ملک کے امیر اور ولی عہد کے ساتھ اپنی دوطرفہ ملاقاتوں سے ایک دن قبل کویت کو ایک اہم تجارتی اور توانائی کا شراکت دار قرار دیتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک میں ہندوستانی تارکین وطن کے کردار کو بھی اجاگر کیا۔ شیخ سعد العبداللہ انڈور اسپورٹس کمپلیکس میں ایک خصوصی تقریب 'ہالا مودی' میں کویت میں ہندوستانی کمیونٹی کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا، ماضی میں ثقافت اور تجارت نے جو رشتہ استوار کیا تھا وہ نئی بلندیوں کی طرف بڑھ رہا ہے۔ آج کویت ہندوستان کا ایک بہت اہم توانائی اور تجارتی شراکت دار ہے۔ کویتی کمپنیوں کے لیے بھی ہندوستان ایک بڑی سرمایہ کاری کی منزل ہے۔

ہندوستانی ایکویٹی ریٹرن نے امریکی منڈیوں کو مات دی

ممبئی// ہندوستانی ایکویٹی ریٹرن نے امریکی مارکیٹوں کو مات دے دی ہے۔ 1990 میں لگائے گئے 100 روپے ہندوستان میں 9500 روپے بنتے جبکہ امریکہ میں یہ صرف 8400 روپے ہوتے ہیں۔ موتی لال اوسوال کی ایک رپورٹ میں روشنی ڈالی گئی ہے کہ ہندوستانی ایکویٹی مارکیٹوں نے متاثر کن منافع فراہم کیا ہے۔ 1990 کے بعد سے تقریباً 95 گنا سرمایہ کاری میں اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ کے اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ اگر کسی سرمایہ کار نے 1990 میں ہندوستانی اسٹاک مارکیٹوں میں 100 روپے کی سرمایہ کاری کی تھی تو نومبر 2024 تک یہ بڑھ کر 9,500 روپے ہو چکی ہوگی۔ اس کے مقابلے میں، اسی مدت کے دوران امریکی اسٹاک مارکیٹوں میں سرمایہ کاری کی گئی وہی 100 روپے بڑھ کر 8,400 روپے ہو جائیں گے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستانی منڈیوں نے اپنے امریکی ہم منصبوں کے مقابلے بہتر منافع فراہم کیا ہے۔ رپورٹ میں ایکویٹیز کی کارکردگی کا موازنہ دیگر سرمایہ کاری کے اختیارات جیسے سونا اور نقدی سے بھی کیا گیا ہے۔ اس نے نوٹ کیا کہ سونا، جو روایتی طور پر محفوظ پناہ گاہ کا اثاثہ سمجھا جاتا ہے، نے اسی مدت کے دوران 32 بار واپسی کی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ 1990 میں سونے میں لگائے گئے 100 روپے کی قیمت اب 3,200 روپے ہوگی، جو کہ ایکویٹی سے حاصل ہونے والے منافع سے نمایاں طور پر کم ہے۔ رپورٹ کے مطابق بدترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا اثاثہ نقد تھا۔ 100 روپے کیش میں رکھنے اور اسے معمولی سود کی پیشکش کرنے والے آلات میں سرمایہ کاری کرنے سے یہ 34 سالوں میں بڑھ کر صرف 1,100 روپے ہو جاتا ہے۔ یہ اعلی ترقی کی صلاحیت کے ساتھ اثاثوں میں سرمایہ کاری کی اہمیت کو واضح طور پر اجاگر کرتا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ یہ عام علم ہے کہ جب سرمایہ کاری کو بڑھنے کے لیے وقت دیا جاتا ہے، تو ان کے اپنی پوری صلاحیت تک پہنچنے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ذاتی سرمائے کی سرمایہ کاری کی جاتی ہے، کیونکہ یہ سادہ انسانی فطرت ہے کہ وہ ہر چھوٹی سی ہنگامہ خیزی کو دیکھتا ہے جو کسی کے سرمائے کو ختم کر دیتا ہے۔ ابتدائی طور پر ایک سرمایہ کار صورت حال کو سمجھنے کے قابل ہو سکتا ہے، لیکن جب ریچھ کی مارکیٹ آخری مہینوں یا سالوں میں ہوتی ہے، پورٹ فولیو کے منافع اور یہاں تک کہ سرمایہ بھی ختم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

وزیر خارجہ کو سری چندر شیکھر یندر سرسوتی نیشنل ایمینینس ایوارڈ سے نواز اگیا

نئی دہلی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر کو ساؤتھ انڈین ایجوکیشن سوسائٹی (SIES) کی طرف سے عوامی قیادت کے لیے سری چندر شیکھر یندر سرسوتی نیشنل ایمینینس ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ یہ ملک کی قدیم ترین تعلیمی سوسائٹیوں میں سے ایک کا اعزاز ہے۔ بین الاقوامی فورم پر مہا پیریوار کے تعاون کے بارے میں بات کرتے ہوئے، جے شنکر نے پیریوار کی مینتھریم بھجا تھم پر روشنی ڈالی، جو ایک موسیقی کی ترکیب ہے، جو عالمگیر بھائی چارے اور ہمدردی کو فروغ دیتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ پیریوار کے پوری دنیا میں رابطے تھے اور وہ عالمی پلیٹ فارم پر ہماری قومی اہمیت کے موضوع پر آگے بڑھتے۔ عالمی سطح پر ہم نے خود کو ایک آزاد طاقت کے طور پر قائم کیا ہے، جو عالمی بھلائی کے لیے پرعزم ہے۔ جے شنکر نے اپنی قوم کی صلاحیتوں پر اعتماد حاصل کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور ان آوازوں کے سامنے جھکنے کی ضرورت نہیں جو دوسری صورت میں بیان کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی چیز بدلتی دنیا میں ہندوستان کو ایک لازوال حقیقت بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری آزادی کے احساس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم دور حاضر کی غالب سوچ سے ہٹ رہے ہیں بلکہ یہ مسائل کو سمجھنے اور حل تلاش کرنے کی ہماری صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس ذہنیت کی مثالیں دیتے ہوئے، جے شنکر نے کہا،" خارجہ پالیسی میں یہ ایک تنازعہ کے دوران سفارت کاری اور بات چیت کی وکالت ہے جب دنیا کا بیشتر حصہ اس سے منہ موڑ چکا ہے۔ ایک اور مثال کے طور پر بیان کیا گیا ہے کہ دہشت گردی کے بارے میں غیر سمجھوتہ کرنے والا نقطہ نظر اختیار کیا گیا ہے جب دوسرے اس پر تنقید کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ G20 میں افریقی یونین کے لیے اسٹینڈ اپ اور کووڈ وبائی امراض کے دوران عالمی جنوب کے لیے اس کے ذریعہ درج دیگر مثالیں تھیں۔

2024 میں آئی پی اوز سے ریکارڈ توڑ 1.8 لاکھ کروڑ روپے اکٹھے

نئی دہلی// موتی لال اوسوال کی ایک رپورٹ کے مطابق، ہندوستانی پرائمری مارکیٹ نے ابتدائی عوامی پیشکشوں (IPOs) کے لیے 2024 کو بلاک بسٹر سال کے طور پر دیکھا۔ رپورٹ میں روشنی ڈالی گئی ہے کہ اس سال اب تک 317 سے زیادہ آئی پی اوز کے ذریعے ریکارڈ توڑ 1.8 لاکھ کروڑ روپے اکٹھے کیے گئے ہیں۔ یہ اعداد و شمار 2021 میں مقرر کردہ 1.3 لاکھ کروڑ روپے کی پچھلی بلند ترین سطح سے زیادہ ہے اور گزشتہ سال کے کل 57,600 کروڑ روپے سے نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ اس میں کہا گیا کیلنڈر سال 24 ہندوستانی پرائمری مارکیٹ کے لیے ایک بلاک بسٹر سال رہا ہے، جس میں آج تک 317 سے زیادہ آئی پی اوز کے ذریعے 1.8 ٹریلین روپے اکٹھا کیا گیا ہے جو اب تک کی بلند ترین سطح ہے۔ رپورٹ نے اس قابل ذکر ترقی کو ہندوستانی ایکویٹی کی بدلتی ہوئی حرکیات سے منسوب کیا ہے۔ مختلف زمروں میں ایکویٹی کے اجراء میں پچھلے سال کے مقابلے میں تقریباً 2.6 گنا اضافہ دیکھا گیا۔ یہ اضافہ ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ کی ابھرتی ہوئی نوعیت کی عکاسی کرتا ہے، جو متنوع مواقع کے ساتھ سرمایہ کاروں کو راغب کرتا رہتا ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا کہ اس سال آئی پی او مارکیٹ نے بے مثال تنوع کا مظاہرہ کیا، جس میں مختلف شعبوں کی کمپنیاں مارکیٹ میں داخل ہوئیں۔ یہ پچھلے سالوں سے ایک تبدیلی ہے، جہاں آئی پی اوز سرگرمی اکثر چند ابھرتی ہوئی صنعتوں میں مرکوز ہوتی تھی۔ آئی پی اوز میں وسیع تر شعبہ جاتی نمائندگی کو ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ کے لیے ایک مثبت پیش رفت کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جو سرمایہ کاروں کو ملک کی ترقی کی کہانی میں حصہ لینے کے لیے متعدد مواقع فراہم کرتا ہے۔ مزید برآں، رپورٹ میں یہ بھی شامل کیا گیا ہے کہ بینچ مارک انڈیکس نفٹی 50 ستمبر 2024 میں 26,000 کا ہندسہ عبور کر گیا، جس نے تقریباً 12 فیصد کا سال بہ تاریخ اضافہ حاصل کیا۔ یہ 2023 میں ریکارڈ کیے گئے 20 فیصد اضافے سے قدرے کم ہے لیکن پھر بھی مضبوط کارکردگی کی نشاندہی کرتا ہے۔

کم سنی کی شادیوں کیخلاف کریک ڈاؤن، 5 ہزار افراد گرفتار

ویب ڈیسک//

ملک کی شمال مشرقی ریاست میں کم سنی کی شادیوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ریاست آسام کے وزیر اعلی ہمانتا بسوا سرما نے کہا ہے کہ اس کریک ڈاؤن کے نتیجے میں اب تک پانچ ہزار افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے جبکہ حالیہ چھاپوں کے دوران 416 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہم اس سماجی برائی کے جڑ سے خاتمے تک سخت اقدامات اٹھاتے رہیں گے۔ "آسام کم سنی کی شادیوں کے خلاف جنگ جاری رکھے گا، رات چھاپے مارے گئے ہیں اور ان چھاپوں کے نتیجے میں جن لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے انہیں اتوار کو عدالت کے روبرو پیش کیا جائے گا۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق انڈیا میں 22 کروڑ کم سنی کی شادیاں ہوئی ہیں تاہم اس صدی میں کم سنی کی شادیوں میں نمایاں کمی آئی ہے۔ آسام میں فروری 2023 سے کم سنی کی شادیوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔ جس میں ہزاروں افراد کو گرفتار کر کے مقدمات بنائے گئے ہیں۔ اس کریک ڈاؤن میں بچوں کے والدین اور کم سنی کی شادی درج کرنے والے رجسٹرارز کو قانون کے کٹہرے میں لایا جا رہا ہے۔ اب تک 4800 سے زائد افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ آسام کے وزیر اعلی کی جانب سے کہا گیا ہے کہ سنہ 2026 تک وہ اپنی ریاست کو کم سنی کی شادیوں کی لعنت سے پاک کر لیں گے۔ انڈیا میں شادی کی قانونی عمر 18 برس ہے لیکن لاکھوں بچوں کی تھوڑی عمر بڑھتے ہی زبردستی شادی کروا دی جاتی ہے۔ ایسی شادیوں کی تعداد دیہی علاقوں میں نسبتاً زیادہ ہے۔ بہت سے والدین تو اپنی مالی حالت کو بہتر کرنے کی امید سے بچوں کو بیاہ دیتے ہیں۔ ایسی شادیوں کی نتائج بڑے ہی بھیانک ہوتے ہیں، ہزاروں لڑکیوں کی تعلیم ختم کروا کر خاوند کی خدمت اور گھروں کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے، اور پھر یہی بچیاں کم عمری میں بچوں کو جنم دیتی ہیں جس کی وجہ سے یہ گمبھیر قسم کے صحت کے مسائل کا شکار ہو جاتی ہیں۔ انڈیا کی اعلی عدالت کی جانب سے سنہ 2017 میں ایک فیصلہ بھی دیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ کم عمر بیوی کے ساتھ جنسی تعلقات استوار کرنا جنسی زیادتی تصور کیا جائے گا۔

ملک بھر میں امبیڈکر سمان مارچ نکالا جائے گا/ کانگریس

نئی دہلی//

کانگریس نے آج کہا ہے کہ پارٹی ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے اعزاز میں ملک بھر میں پروگرام منعقد کرے گی اور ملک بھر میں امبیڈکر سمان مارچ نکالا جائے گا۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ پارٹی اگلے ہفتے ملک بھر میں امبیڈکر سمان ہفتہ منائے گی اور 24 دسمبر کو ملک بھر میں مارچ نکالے جائیں گے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر نے کہا "ہماری تحریک وزیر داخلہ امت شاہ کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتی رہے گی۔ ہم ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی وراثت کی حفاظت کے لیے ان منو اسمرتی کے پوجا کرنے والوں کے خلاف لڑیں گے۔ پارٹی اگلے ہفتے ڈاکٹر امبیڈکر سمان ہفتہ کے طور پر منائے گی۔

مراقبہ عیش و آرام نہیں ہے، یہ ایک ضرورت ہے/ سری سری روی شنکر

نیویارک// روحانی گورو سری سری روی شنکر نے نیویارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں پہلے عالمی یوم مراقبہ کے افتتاحی اجلاس میں اپنے خطاب کے دوران مراقبہ کی ضرورت پر زور دیا۔ گرودیو روی شنکر نے مراقبہ کو "ذہنی حفظان صحت" کہا اور آج کے دور میں اس کی اہمیت کی عکاسی کی جب "ذہنی صحت نے آبادی پر بڑا اثر ڈالا" آج، مراقبہ کوئی عیش و آرام نہیں ہے جیسا کہ یہ سمجھا جاتا تھا لیکن یہ ایک ضرورت ہے۔ میں اسے ذہنی حفظان صحت کہوں گا۔ جیسا کہ آپ کو دانتوں کی حفظان صحت ہے، ہمارے پاس دماغی حفظان صحت ہے جس میں مراقبہ ہمیں زیادہ مرکوز رہنے اور جارحیت اور افسردگی سے دور رہنے میں مدد کر سکتا ہے۔ ذہنی صحت کے بحران نے ہماری آبادی کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ ایک طرف ہماری نوجوان آبادی اس طرح کے جارحانہ رویے سے گزر رہی ہے۔ دوسری طرف، افسردگی ہے۔ روی شنکر نے مزید کہا کہ مراقبہ ہمارے لیے حساسیت اور حساسیت لاتا ہے، کسی بھی مہذب معاشرے کے دو اہم عوامل ہیں۔ انہوں نے لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے تئیں، ساتھی انسانوں کے تئیں اور ماحول کے لیے بھی زیادہ حساس رہیں۔ ہمیں اپنے تئیں، ساتھی انسانوں اور ماحول کے لیے بھی حساس ہونے کی ضرورت ہے۔ مراقبہ ہمیں اپنے ماحول کے بارے میں اور اپنے اردگرد کے لوگوں کے احساسات کے بارے میں زیادہ باشعور بناتا ہے۔ اس سے ہمیں ان غیر سماجی سرگرمیوں سے دور رہنے میں مدد ملتی ہے جو خود کو اور دوسروں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

وزیر اعظم کرسمس کی تقریبات میں شرکت کریں گے

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی پیر کو یہاں سی بی سی آئی سنٹر میں کیتھولک بشپس کانفرنس آف انڈیا (سی بی سی آئی) کے زیر اہتمام کرسمس کی تقریبات میں شرکت کریں گے۔ وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم مودی مسیحی برادری کے اہم رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کریں گے، جس میں کارڈینلز، بشپس اور چرچ کے سرکردہ لیڈر شامل ہونگے۔ یہ پہلا موقع ہے جب کوئی وزیر اعظم ہندوستان میں کیتھولک چرچ کے ہیڈکوارٹرز میں اس طرح کے پروگرام میں شرکت کرے گا۔ کیتھولک بشپس کانفرنس آف انڈیا (سی بی سی آئی) 1944 میں قائم کی گئی تھی اور یہ ادارہ ہے جو ہندوستان بھر کے تمام کیتھولک کے ساتھ قریب سے کام کرتا ہے۔

وزیر اعظم نے دھیان کو روزمرہ کی زندگی کا حصہ بنانے پر زور دیا

نئی دہلی// ورلڈ میڈیٹیشن ڈے کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے ہر کسی سے دھیان کو اپنی روزمرہ کی زندگی کا حصہ بنانے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر مودی نے آج ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ دھیان کسی فرد کی زندگی کے ساتھ ساتھ ہمارے معاشرے اور زمین میں امن اور ہم آہنگی لانے کا ایک طاقتور طریقہ ہے۔ انہوں نے لکھا" آج وشو دھیان دوس پر، میں ہر ایک سے دھیان کو اپنی روزمرہ کی زندگی کا حصہ بنانے اور اس کی تبدیلی کی صلاحیت کا تجربہ کرنے کی اپیل کرتا ہوں۔ دھیان ایک فرد کی زندگی کے ساتھ ساتھ ہمارے معاشرے اور زمین میں امن اور ہم آہنگی لانے کا ایک طاقتور طریقہ ہے۔ "ٹیکنالوجی کے اس دور میں، ایپس اور گائیڈڈ ویڈیوز ہمارے روزمرہ کے معمولات میں دھیان کو شامل کرنے میں ہماری مدد کرنے میں قیمتی ٹولز ہو سکتے ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ اقوام متحدہ کی کال پر 21 دسمبر کو ورلڈ میڈیٹیشن ڈے کے طور پر منانے کا آغاز اسی سال سے ہوا ہے۔

کسانوں کے ساتھ بات چیت کی ضرورت/ دھنکڑ

نئی دہلی// نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ نے آج کہا کہ کسانوں کے ساتھ بات چیت کرنے اور اظہار تعزیت کرنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر دھنکڑ نے ہریانہ کے سرسا میں ریاست کے سابق وزیر اعلی اوم پرکاش چوٹالہ کی آخری رسومات کے پروگرام میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا" آج عزم کرنے کی ضرورت ہے۔ انا داتا سے متعلق مسائل کا فیصلہ بات چیت اور ہمدردی کے ذریعہ کیا جانا چاہیے۔ انا داتا معاشی خوشحالی کی بنیاد ہے۔ وہ سماجی ہم آہنگی کے معمار ہیں اناج پیدا کرنے والے کی فلاح و بہبود ہی ملک کی ترقی کا ابدی راستہ ہے اور یہ ملک کے مفاد میں بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چودھری اوم پرکاش چوٹالہ پانچ بار ریاست ہریانہ کے وزیر اعلی اور سات بار ایم ایل اے رہ چکے ہیں۔ لیکن ان کی شخصیت کی تعریف صرف ان سے نہیں ہوتی، بلکہ انہوں نے اپنی پوری زندگی کسانوں کی فلاح و بہبود و دیہی ترقی کے لیے وقف کر دی اس سے ان کی تعریف ہوتی ہے۔ نائب صدر نے کہا کہ اوم پرکاش چوٹالہ 1989 کی بڑی سیاسی تبدیلیوں کے اہم معماروں میں سے ایک تھے۔ ان کا مقصد کسانوں کو قرض سے نجات دلانا تھا۔ جنتا دل حکومت کا کسانوں کے قرض معافی کا قدم ان کی پہل کا نتیجہ تھا۔ بلاشبہ قومی ترقی اور ترقی یافتہ ہندوستان کا ہدف دیہی لوگوں اور کسانوں کے مفادات کی خدمت سے ہی ممکن ہے۔

ہندوستان جرمن آبدوز کی سرمایہ کاری کیساتھ ایک عالمی بحریہ مینوفیکچرنگ ہب بننے کیلئے تیار

نئی دہلی// جرمنی کی معروف بحری دفاعی کمپنی تھیسن کرپ میرین سسٹمز (TKMS) کے مطابق حالیہ عالمی تنازعات نے بحریہ کے اثاثوں کی مانگ میں نمایاں اضافہ کیا ہے، جس نے بھارت کو آبدوز اور جنگی جہازوں کی تعمیر میں ایک ممکنہ پاور ہاؤس کے طور پر نمایاں کیا ہے۔ ٹی کے ایم ایس، فی الحال چھ ڈیزل الیکٹرک آبدوزیں بنانے کے منافع بخش ہندوستانی بحریہ کے معاہدے کی دوڑ میں ہے اسے نہ صرف ہندوستان میں اپنے قدموں کے نشان کو بڑھانے بلکہ بحریہ کی تیاری کے لیے ایک باہمی تعاون کے مرکز کے قیام کے موقع کے طور پر دیکھتا ہے۔ ٹی کے ایم ایس نے اس منصوبے کے لیے بھارت کے سرکاری مزگاوں ڈاکیارڈز لمیٹڈ کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔ جس کا مقصد بھارت کے مسابقتی لاگت کے ڈھانچے سے فائدہ اٹھانا ہے۔ ٹی کے ایم ایس کے سی ای او اولیور برکھارڈ نے روشنی ڈالی کہ ہندوستان میں مینوفیکچرنگ دیگر بین الاقوامی مقامات کے مقابلے میں 50 % تک لاگت کو کم کر سکتی ہے۔ یہ اقتصادی فائدہ ہندوستان کو نہ صرف گھریلو آرڈرز کے لیے بلکہ عالمی برآمدات کے لیے بھی ایک پرکشش مرکز کے طور پر کھڑا کر سکتا ہے، خاص طور پر جنوب مشرقی ایشیا اور جنوب جیسے خطوں میں۔ P751 آبدوز کے معاہدے کے لیے مقابلہ سخت ہے، جس میں TKMS-MDL کا مقابلہ ہندوستان کے لارسن اینڈ ٹوبرو کے کنسورشیم اور اسپین کے ناوانتیا سے ہوگا۔ یہ معاہدہ اپنی بحری صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے ہندوستان کے وسیع تر اقدام کا حصہ ہے، جس میں آبدوزوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے جو ایئر انڈیپنڈنٹ پروپلشن کے ساتھ کام کر سکتی ہیں، اسٹیلتھ اور برداشت کو بڑھاتی ہیں۔ اس مقابلے کا نتیجہ آنے والی تکنیکی نگرانی کمیٹی کی رپورٹ پر منحصر ہے، جس کی توقع جنوری کے آخر سے پہلے ہوگی۔ یہ رپورٹ ہندوستان کی بحری خریداری کی حکمت عملی کی سمت کا تعین کرنے میں اہم ثابت ہوگی، ممکنہ طور پر فاتح کے لیے نہ صرف آبدوزوں کی فراہمی بلکہ مستقبل کے بحری منصوبوں پر اثر انداز ہونے کا مرحلہ بھی طے کرے گی۔

زندگی سے محروم ہوتی صحافت

راحت علی صدیقی قاسمی

2022ء رخصت ہو چکا ہے، اس کے دامن میں بہت سے مسائل تھے، جو اس نے وراثت کے طور پر 2023 کے کو دے دیے۔ معاشی، سیاسی، اقتصادی، ثقافتی اور تہذیبی بہت سے مسائل ہیں جو 2022 کے سینہ پر درج ہیں، جن سے ہمارا ملک اور ایشیا ہی نہیں بلکہ پوری دنیا متاثر ہوئی ہے، گذشتہ برس کائنات کے باشندوں نے بہت سی تکالیف کا مقابلہ کیا ہے، خوشیاں بھی دیکھیں، لطف اندوز بھی ہوئے، ضروریات زندگی کی عدم تکمیل کے باعث روئے اور گڑگڑائے بھی، مذہبی منافرت، سیاسی چپقلش اور آپسی رنجش کے باعث ایک دوسرے پر طعن وتشنیع بھی کی، بسا اوقات صورت حال اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہوئی اور قتل وغارت گری کے واقعات بھی رونما ہوئے، ہجومی تشدد بھی اس سال ہمارے ملک کا بہت اہم مدعا رہا، جس کے باعث بہت سے نوجوان قتل کر دیے گئے، غرض کہ 365 دنوں کی اس طویل مدت میں بہت سے حادثات وواقعات وقوع پذیر ہوئے ہیں اور تمام شعبوں میں اس طرح کے واقعات موجود ہیں، جو دلبرداشتہ کرنے والے ہیں۔

اس سال کی سب سے متحیر کن اور تکلیف دہ بات یہ ہے کہ اس سال صحافیوں پر ظلم وستم کی وارداتیں کثیر تعداد میں ہوئیں، جس طرح قلم کے خادموں کا خون بے دریغ بہایا گیا اور پوری دنیا میں 80 صحافیوں کا قتل کر دیا گیا، یہ انتہائی تشویشناک صورت حال ہے، پوری دنیا آزادی اظہار رائے کی بات کرتی ہے، حق بات کہنے کی جرأت پیدا کرنے کا سبق پڑھاتی ہے، لیکن جب کوئی حق وصداقت کی راہ پر نکلتا ہے، عوام کے مسائل کو زیر بحث لاتا ہے، غریبوں اور مفلسوں کی مشکلات اور ان کے وجوہات کو عالم آشکار کرتا ہے، سیاسی رہنماؤں کی کرتوتوں کا پردہ فاش کرتا ہے، گھوٹالوں اور گھپلوں کی تحقیق کرتا ہے، انسانیت پر ہو رہے ظلم وجور کی کہانی لکھتا ہے، وحشت پسندوں کے انسانیت سوز واقعات کو قلم بند کرتا ہے، تو اس موقع پر اس کی صداقت اس کے لئے وبال جان بن جاتی ہے، اس موقع پر اسے انعام واکرام، تمغات واعزازات میسر نہیں آتے بلکہ جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے یا قید وبند کی صعوبتیں جھیلنی پڑتی ہیں اور ذلت بھری زندگی گذارنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ 2018 کی تاریخ ہمیں ان حقائق سے روبرو کراتی ہے، جس میں صحافیوں کے ساتھ بدزبانی وبدکلامی عام بات ہے، انہیں دھمکی بھرے پیغامات ارسال کرنا گالیاں دینا معمولی گردانا جاتا ہے، رویش کمار، پنیہ پرسون واجپئی، رعنا ایوب ان صحافیوں کے سوشل سائٹس کو دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کس طرح لوگ ان کو گالیاں دیتے ہیں اور توہین آمیز جملے کستے ہیں، عرصہ دراز سے ایسا ہوتا چلا آ رہا ہے لیکن سال 2018 میں صحافیوں کو سچ چھپانے کے لئے مجبور کیا گیا، ان پر اپنے نظریات تھوپنے کی کوشش کی گئی، اس وجہ سے بہت سے صحافی استعفیٰ دینے پر بھی مجبور ہوئے۔ انہوں نے اپنے ضمیر کا سودا نہیں کیا بلکہ اپنی ملازمت کو چھوڑنا بہتر خیال کیا، لیکن کچھ صحافی ایسے بھی ہیں، جو کسی خاص مشن پر تھے، تحقیق وتلاش میں مصروف تھے اور ممکن ہے اپنی منزل کے بہت قریب ہوں لیکن ان کی سانسوں کی ڈور کھینچ کر ان کا راستہ روک دیا گیا، ان کا سفر ختم کر دیا گیا، ہمارے ملک میں بھی امسال چھ صحافیوں کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا ہے، جن میں کشمیر کے عظیم صحافی شجاعت بخاری کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا، وہ انگریزی اخبار رائزنگ کشمیر کے مدیر تھے۔ انہوں نے کشمیر میں امن کانفرنس منعقد کرنے میں اہم رول ادا کیا تھا، ان کو بہت بے رحمی کے ساتھ قتل کر دیا گیا، صحافیوں کے قتل کا سلسلہ ہندوستان تک محدود نہیں ہے بلکہ پوری دنیا اس کی زد میں ہے، خاص طور پر ترقی یافتہ ممالک کی صورت حال بھی اس معاملہ میں تکلیف دہ ہے، امریکہ میں چھ اور میکسکو میں نو صحافیوں کا قتل کیا گیا ہے، جس صحافیوں کی ابتر صورت حال کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، وکٹوریہ مارینوا بلغاریہ کو قتل کیا گیا، ان کا جرم صرف اتنا تھا کہ انہوں نے یورپی یونین کے فنڈز میں ہو رہی بدعنوانی کا پردہ فاش کیا تھا، اس کے بدلے میں انہیں اپنی جان گنوانی پڑی، جمال خاشقجی کو جس بے رحمی سے قتل کیا گیا، اس سے پوری دنیا واقف ہے، ان کی موت ایک معمہ بن کر رہ گئی ہے، اور عالمی میڈیا ان کے ساتھ کھڑا ہوا نظر آیا یہ ان کی خوش نصیبی ہے، ورنہ بہت سے صحافیوں کے قتل کی خبریں تک موصول نہیں ہو پاتیں اور علاقائی اخبارات میں بھی ان کی موت شہ سرخی نہیں بن پاتی، یان کوسیاک اور مارٹینا کسیر وا کو اس لئے قتل کر دیا گیا کہ وہ حکومت کے افراد اور مافیا کے درمیان تعلقات پر تحقیق کر رہے تھے، پورے سلواکیہ میں اس پر مظاہرے ہوئے، لوگوں نے ان کے حق اور انصاف کے لئے آواز بلند کی، اس طرح کے بہت سے افراد ہیں، جن کو ان کی صحافتی دیانت داری ان کے قتل تک لے گئی، کہیں احتجاج ہوئے اور لوگوں نے آزادی اظہار رائے کا حق طلب کیا اور کہیں اس درندگی پر خاموشی چھائی رہی، جو ممالک خانہ جنگی کا شکار ہیں، وہاں تو صحافیوں کی ابتر حالت قرین قیاس ہے، وہاں صحافت کرنا جان پر کھیلنے کے مترادف ہے، جو شخص وہاں اس میدان میں قدم رکھتا ہے وہ سر پر کفن باندھ کر نکلتا ہے، لیکن ان مقامات پر جہاں ماحول پُر امن ہے، وہاں صحافیوں کا قتل ہونا بہت اہم اور نازک ترین پہلو جس سے ہر شخص سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے، کیا دنیا میں نفرت اتنی زیادہ پھیل چکی ہے؟ کیا کوئی اپنے خلاف ایک لفظ بھی برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے؟ کیا دنیا کی حکومتیں بے لگام ہو چکی ہیں جو ان کی راہ میں آئے گا وہ اسے کچل ڈالیں گی؟ یہ وہ سوالات ہیں جو ان صحافیوں کی موت کے سناٹے میں ابھر رہے ہیں غور کیجئے تو آپ کے کانوں کو بھی سنائی دیں گے۔ 258 سے زائد صحافی قید وبند کی صعوبتیں جھیل رہے ہیں، ابوالکلام آزاد اور شورش کاشمیری کی روایتوں پر گامزن ہیں، اپنے مقصد کی خاطر خوبصورت وخوب رو زندگی کو لات مار کر جیل کی مشقتیں برداشت کر رہے ہیں۔

بعض صحافی اپنا کام بخوبی انجام دینے کے بعد بہت معمولی تنخواہ پاتے ہیں، بعض کو وہ بھی وقت پر میسر نہیں آتی، اپنے بچوں کے لئے اشیائے خوردنی مہیا کرنا ان کے لئے ٹیڑھی کھیر ثابت ہوتا ہے، زندگی ان کے لئے اجیرن ہو جاتی ہے، یہ صورت حال میدان صحافت میں قدم رکھنے والوں کو سوچنے پر مجبور کرتی ہے، ان کے قدموں کو لرزہ براندام کرتی ہے اور انہیں کسی دوسرے شعبہ میں کریئر بنانے کے لئے اکساتی ہے، جس پر بسا اوقات وہ تیار بھی ہو جاتے ہیں اور صحافت ایک عمدہ ترین صحافی کی خدمات سے محروم ہو جاتی ہے۔ یہ صورت حال جمہوریت کے لیے تشویشناک ہے، اس سے جمہوریت کے مستقبل پر آمریت کے کالے بادل چھائے ہوئے محسوس ہوتے ہیں، صحافت جمہوریت کا چوتھا ستون ہے، اور یہ ستون اگر گر جائے گا، تو جمہوریت کی دیدہ زیب عمارت بدنما ہو جائے گی، اور اس کی کیفیت فالج زدہ شخص کی سی ہو جائے گی، صحافیوں کی محنت تحقیق تلاش وجستجو ملک کو بہت سے مسائل سے نجات دلاتی ہے، بہت سے مسائل جو پس پردہ ہوتے ہیں، انہیں عالم آشکار کرتی ہے، حق پرست صحافی نفرت وعداوت کی گہری کھائیوں کو پاٹنے کی کوشش کرتے ہیں، جس کے باعث محبت امن اور پیار کی شمعیں روشن ہوتی ہیں، دنیا کے تمام ممالک کو اس بات پر غور کرنا ہوگا اور صحافیوں کو جائز اختیار عطا کرنے ہوں گے، ان کی محنت ومجاہدہ کے بدلے میں انہیں موت اور گالیاں نہیں اعزازات عطا کرنے ہوں گے۔ (جاری)

کیا دنیا 5079 میں ختم ہوجائے گی؟

مرزا ظفر بیگ

پراسرار اور مخفی علوم کی نابینا ماہر بابا وینگا کا تعلق بلغاریہ سے تھا جنھوں نے ایک زمانے میں جو حیرت انگیز پیش گوئیاں کی تھیں، ان میں Brexit (برطانیہ کی یورپی یونین سے علیحدگی) کے بارے میں بھی پہلے سے بتا دیا گیا تھا اور امریکا میں ٹوئن ٹاورز پر حملے کی پیش گوئی بھی کی گئی تھی جس کے ساتھ ساتھ ISIS کے عروج اور دوسرے تاریخی واقعات کے بارے میں بھی بہت پہلے سے بالکل صحیح صحیح بتا دیا گیا تھا۔

ہم سب جانتے ہیں کہ بابا وینگا کی امریکی ٹوئن ٹاورز پر حملے کی پیش گوئی بالکل ٹھیک نکلی اور یہ واقعہ عالمی دہشت گردی کا ایک اہم اور ناقابل فراموش واقعہ ثابت ہوا جس کے پوری دنیا پر ناقابل بیان اثرات مرتب ہوئے۔

بابا وینگا نامی اس بلغاروی خاتون کا 86 سال کی عمر میں جب انتقال ہوا تو اس سے پہلے ہی وہ یہ پیش گوئی بھی کر چکی تھیں کہ ہماری اس دنیا میں ہمیشہ کے لیے کیا کیا اہم اور ناقابل یقین تبدیلیاں آنے والی ہیں، ان میں ایک اہم تبدیلی 2164 کی بھی کی گئی تھی جس میں انہوں نے یہ بتایا تھا کہ اس زمانے میں جانوروں کی حالت اس حد تک بدل جائے گی کہ وہ آدھے انسان اور آدھے جانور بن جائیں گے۔ گویا انسان پورا انسان نہیں رہے گا اور وہ نصف جانور بن جائے گا۔ اس پیش گوئی کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ آیا یہ بھی سچ ثابت ہوگی یا نہیں، کیوں کہ ابھی 2164 کے آنے میں بہت وقت باقی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ بابا وینگا نے ایک اور حیرت انگیز پیش گوئی سنہ 2288 کے حوالے سے بھی کی تھی جس میں ان نابینا خاتون نے بتا دیا تھا کہ اس دور میں ٹائم ٹریول یعنی ماضی اور مستقبل کے زمانوں میں انسان کا سفر ممکن اور آسان ہو جائے گا۔ یعنی ان کے کہنے کے مطابق انسان آنے والے وقت کے بارے میں پہلے سے جان لے گا اور پھر اس حوالے سے اس کی پیش بندی کے لیے اقدامات بھی کرلے گا۔ بلاشبہ یہ دونوں پیش گوئیاں یعنی انسان کے آدھا انسان اور آدھا جانور بننے والی پیش گوئی اور ٹائم ٹریول والی پیش بینی دونوں ہی اپنی جگہ بہت اہمیت رکھتی ہیں اور اگر سچ ثابت ہو سکیں تو ان کے اس دنیا پر جو بھی اثرات مرتب ہوں گے، ان سے کسی بھی طرح آنکھیں بند نہیں کی جا سکیں گی۔

اور اب بابا وینگا کی ایک اور انوکھی مگر پریشان کن پیش گوئی بھی منظر عام پر آگئی ہے جس میں آنجہانی نابینا خاتون نے یہ بتایا تھا کہ ہماری اس ہری بھری انسانوں سے آباد دنیا کا مکمل خاتمہ کب ہوگا، یعنی ہمارا یہ کرۂ ارض کس دور میں ہمیشہ کے لیے نیست ونابود ہو جائے گا۔

اور بلاشبہ یہ پیش گوئی قابل فکر بھی ہے اور قابل تشویش بھی، کیوں کہ اس پیش گوئی کا مطلب ہے، قیامت کی تاریخ کا اعلان! گویا بابا وینگا نے دنیا کے مکمل خاتمے کی پہلے سے پیش گوئی کر دی تھی۔ کیا یہ پیش گوئی سچ ہوگی یا نہیں، اس کے بارے میں سائنس دانوں اور عالمی ماہرین نے ابھی تک کسی بھی حتمی خیال یا آراء کا اظہار نہیں کیا ہے، اس پر ہم بعد میں بات کریں گے، مگر فی الوقت ہم بابا وینگا کے حالات زندگی کے بارے میں بات کریں گے کہ قدرت نے ان خاتون کو یہ خوبی یا صلاحیت کیسے عطا کر دی کہ انہوں نے برسوں پہلے سے ہی آنے والے حالات کے بارے میں اہل دنیا کو بتا دیا۔

☆بابا وینگا کا ابتدائی زمانہ:

بابا وینگا نے اپنا ابتدائی دور یعنی اپنا بچپن بڑے مشکل حالات میں گزارا تھا، لیکن ہمیشہ صبر وہمت سے کام لیا، کبھی اپنے کٹھن حالات کے باعث پریشان نہیں ہوئیں، یہاں تک کہ وہ جب لڑکی تھیں، اس زمانے میں بھی انہوں نے کبھی اپنی زبان سے کوئی شکوہ یا شکایت نہیں کی، انہوں نے اسی دور میں یہ کہا تھا کہ 5079 دنیا کے خاتمے کا آخری سال ہوگا، کیوں کہ اس سال میں دنیا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نیست ونابود ہو جائے گی۔

لیکن ایک بات یہ بھی اپنی جگہ اہمیت رکھتی ہے کہ بابا وینگا نے مذکورہ پیش گوئی کرتے ہوئے یہ نہیں بتایا تھا کہ یہ سب کیسے اور کیوں ممکن ہوگا، مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بابا وینگا کی 85 فی صد پیش گوئیاں بالکل درست ثابت ہوئیں اور اسی لیے انہیں اس حوالے سے دنیا بھر میں بہت شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی اور لوگ ان کی پیش گوئیوں کو آج بھی یعنی ان کے دنیا سے جانے کے بعد بھی انہیں بہت اعتماد اور احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس سب کے علاوہ بابا وینگا نے اگلے بارہ ماہ کے لیے کچھ ایسے حیرت انگیز واقعات کے بارے میں بھی پہلے سے بتا دیا تھا جن کے باعث دنیا بھر میں بہت اہم تبدیلیاں رونما ہو سکتی تھیں جن میں ایک اہم بات انہوں نے یورپ میں معاشی واقتصادی زوال کے بارے میں کی تھی اور دوسری بات یہ بھی بتائی تھی کہ روس کے صدر ولادی میر پوتن پر قاتلانہ حملہ کیا جائے گا۔ بابا وینگا نے یہاں تک تو بتا دیا تھا کہ ولادی میر پوتن پر حملہ کرنے والا ان کی اپنی سیکیوریٹی ٹیم کا ہی حصہ ہوگا، مگر یہ نہیں بتایا کہ اس حملے کا انجام کیا ہوگا، کیا پوتن اس حملے میں ہلاک ہو جائیں گے یا بچ جائیں گے۔

آنجہانی بابا وینگا کی ان پیش گوئیوں نے دنیا بھر کے لوگوں کو عموماً اور عالمی راہ نماؤں کو خصوصاً پریشان کر دیا ہے اور نہ جانے کتنے ہی لوگوں کو یہ سب پڑھ کر پسینہ آجائے گا، مگر یہ سب کی سب کس حد تک درست ثابت ہوں گی، ان کے بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا، کیوں کہ بابا وینگا اب اس دنیا میں نہیں رہیں جن سے ان باتوں کی تصدیق کروائی جا سکے۔ یہاں سب سے اہم بات یہ ہے کہ بابا وینگا نے روس اور پوتن کی عالمی حکم رانی کے حوالے سے جو پیش گوئی کی تھی، وہ بھی عالمی راہ نماؤں کے لیے باعث تشویش ہے۔ آخر بلغاروی نابینا بابا وینگا نے یہ پیش گوئی کیسے کر دی تھی کہ ولادی میر پوتن پوری دنیا پر چھا جائیں گے اور ساری دنیا ان کے کنٹرول میں آجائے گی۔ کیا انہیں اس حوالے سے کسی عالمی سازش کا اندازہ تھا یا وہ پہلے سے عالمی جغرافیائی تبدیلیوں سے اس حد تک آگاہ تھیں کہ انہوں نے اتنی بڑی بات ایسے دھڑلے سے کہہ ڈالی تھی۔ بلغاروی نابینا خاتون نے اس واقعے کے بارے میں پہلے سے بتا دیا تھا کہ یہ انوکھا اور حیرت انگیز واقعہ 2018 میں پیش آئے گا۔

☆بابا وینگا کو یہ خصوصیات کیسے ملیں؟

بابا وینگا کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب وہ بارہ سال کی تھیں تو وہ نابینا ہو گئیں جس کے بعد انہیں قدرت کی طرف سے پہلے سے مستقبل کے بارے میں جاننے کے بارے میں ایک انوکھا تحفہ ملا اور وہ آنے والے وقت کے حوالے سے پیش گوئیاں کرنے لگیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں ایک طوفان کے دوران تند وتیز ہواؤں کے تھپیڑوں نے انہیں غیر محسوس انداز میں ہوا میں اٹھا کر ایک خالی میدان یا کھیت میں پھینک دیا تھا، تھوڑی دیر بعد جب بابا وینگا کے حواس بحال ہوئے تو انہوں نے اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی، مگر وہ انہیں نہ کھول سکیں، کیوں کہ ان کی آنکھیں دھول اور مٹی سے بھری ہوئی تھیں، وہ کوشش کے باوجود اپنی آنکھیں نہ کھول سکیں اور شدید تکلیف میں مبتلا ہو گئیں۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی آنکھوں کا بہت علاج کرایا اور ان کے تین آپریشن بھی کروائے مگر کوئی فرق نہیں پڑا اور ان کی بینائی ٹھیک نہ ہو سکی۔ اس کے بعد ان پر یہ انکشاف ہوا کہ ان کے اندر مستقبل میں پیش آنے والے واقعات کے بارے میں جاننے کی صلاحیت پیدا ہو گئی ہے اور وہ عالمی معاملات پر اپنے اس وجدان سے کام لیتے ہوئے پیش گوئیاں کرنے لگی ہیں۔

☆انہوں نے موت کو شکست دے دی:

بعد میں بابا وینگا نے 18 سال کی عمر میں اس وقت موت کو شکست دی جب وہ سینے کی جھلی میں سوزش کے مرض جسے pleurisy کہا جاتا ہے، اس مرض میں مبتلا ہو گئیں۔ اس مرض میں مبتلا ہونے والے کو سانس اور پھیپھڑوں کی شدید تکلیف ہو جاتی ہے، اس موقع پر بابا وینگا کا تفصیلی معائنہ کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے بتایا کہ اب وہ بچ نہیں سکیں گی اور اسی بیماری کی شدت کے باعث وہ موت کا شکار ہو جائیں گی۔ لیکن خدا نے انہیں نئی زندگی دی، کیوں کہ بابا وینگا نے اپنی ہمت اور قوت ارادی سے موت کو شکست دے دی تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اب آنجہانی بابا وینگا اس دنیا میں نہیں ہیں، اس کے باوجود ان کے پیروکاروں اور ان کے چاہنے والوں کی تعداد آج بھی لاکھوں کروڑوں تک پہنچی ہوئی ہے۔

☆وہ شروع سے صحت کے مسائل کا شکار رہیں:

بابا وینگا کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کی ولادت قبل از وقت ہوئی تھی، اسی لیے وہ شروع سے صحت کے بے شمار مسائل میں مبتلا رہیں، ان کی نشو ونما نہایت غربت کے عالم میں ہوئی تھی، انہی حالات میں جب ان کی سگی ماں اور سوتیلی ماں کا انتقال بھی ہو گیا تو انہیں اپنے بہن بھائیوں کی نگہداشت اور دیکھ بھال بھی کرنی پڑی۔ اسی دوران ان کے سر پر ایک اور کڑی آزمائش بھی آگئی جب ان کے باپ کو پولیس نے بلغاریہ نواز سرگرمیوں کے الزام میں گرفتار کر لیا تھا۔ یہ ایک نہایت مشکل دور تھا، مگر انہوں نے ان حالات میں بھی اپنے آپ کو سنبھالے رکھا اور ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرتی رہیں۔

☆شروعات کیسے ہوئی؟

بابا وینگا نے اپنے اس پراسرار اور مخفی علم کا اظہار کیسے کیا، اس بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پہلے انہیں غیر معمولی خواب دکھائی دیے جن میں وہ عجیب عجیب چیزیں دیکھتی تھیں، وہ انوکھی اور ناقابل یقین اور حیرت انگیز آوازیں بھی سنتی تھیں، وہ اپنے خوابوں میں دنیا سے چلے جانے والے لوگوں سے باتیں بھی کرتی تھیں اور پیڑ پودوں سے بھی گفت گو کرتی تھیں، ساتھ ہی انہیں انوکھے اور ناقابل یقین منظر بھی دکھائی دیتے تھے جس کے بعد یہ ہوا کہ وہ مستقبل کے بارے میں غیر معمولی پیش گوئیاں بھی کرنے لگی تھیں جو کافی حد تک درست اور سچ ثابت ہوتی تھیں۔ شروع میں تو لوگوں نے ان کی باتوں کو زیادہ اہمیت نہ دی، مگر جب مستقبل کی پیش گوئیوں کے حوالے سے ان کی شہرت ساری دنیا میں پھیلتی چلی گئی اور اہل دنیا کو بابا وینگا کی اس پراسرار خوبی کا علم ہوا تو ان کے پاس آنے والے لوگوں کا تانتا بندھ گیا، کوئی ان کے پاس اپنی پراسرار بیماری کا علاج کرانے آ رہا تھا اور کوئی ان سے اپنے مستقبل کے بارے میں جاننا اور پوچھنا چاہتا تھا۔

عام طور سے بابا وینگا اپنے ہاتھ میں شکر کی ایک کیوب پکڑ کر اس میں ایسے دیکھتی تھیں جیسے وہ کوئی آئینہ ہو اور اس میں دیکھ دیکھ کر پوچھنے والے کو اس کے ہر سوال کا جواب دے دیتی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ بابا وینگا کسی بھی فرد کے بارے میں سب کچھ ایسے بتا دیتی تھیں جیسے ان کے ذہن اور ان کے دماغ میں مذکورہ فرد کے بارے میں کوئی فلم چل رہی ہو جسے دیکھ دیکھ کر وہ سب کچھ بتا رہی ہیں، ایسا لگتا تھا کہ قدرت ان کے دماغ میں پوچھنے والے فرد کی پیدائش سے موت تک پوری فلم چلا دیتی تھی۔ ان کی کچھ ایسی پیش گوئیاں ملاحظہ کیجیے جو پوری ہو چکی ہیں یا جو انہوں نے کی ہیں مگر حقیقت بن کر سامنے نہیں آئیں۔

☆ڈونلڈ ٹرمپ پُراسرار بیماری کا شکار ہو جائیں گے:

یہاں یہ بات ہمارے سبھی قارئین اور عالمی لیڈروں اور سائنس دانوں کے لیے بہت زیادہ حیرت کا باعث ہوگی کہ بابا وینگا نے یہ تک کہہ دیا تھا کہ امریکا کے نئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک انوکھی اور پراسرار بیماری کا شکار ہو کر شدید بیمار ہو جائیں گے جس کی وجہ وہ بہرے بھی ہو جائیں گے، ان کی قوت سماعت اس بری طرح متاثر ہوگی کہ وہ ایک ذہنی عارضے traumabrain میں مبتلا ہو جائیں گے۔ یہ ایسی پیش گوئی ہے جس کے بارے میں حال ہی میں عالمی ذرائع ابلاغ اور اخبارات لکھ رہے ہیں کہ امریکی صدر بعض اوقات کسی بھی ملک کے بارے میں جیسے جیسے اعلانات کرتے ہیں بعد میں وہ ان پر پچھتاتے ہیں اور پھر ان سے یوٹرن بھی لے لیتے ہیں، جن میں پاکستان کے حوالے سے ان کا وہ بیان بھی شامل ہے جب انہوں نے پہلے پاکستان سے ہر قسم کے مالی تعاون سے انکار کر دیا تھا اور بعد میں پاکستان کو اپنا سچا اور پکا دوست بتاتے ہوئے اس کے ساتھ تعلقات کے استحکام پر زور دیا تھا۔ ٹرمپ اور پوتن کے بارے میں انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ 2019 کا سال ٹرمپ اور پوتن دونوں کے لیے ہی نہایت شدید پریشانیوں اور مسائل کا سال ہوگا۔

☆دنیا کی منجمد برف پگھل جائے گی:

1979 میں بابا وینگا نے کہا تھا: ''سب کچھ پگھل جائے گا، ساری برف ختم ہو جائے گی صرف ایک چیز کا کچھ نہیں بگڑ سکے گا اور وہ ہے، ولادی میر پوتن کی شان، یعنی روس کی شان! روس کو کوئی نہیں روک سکے گا۔ روس سب کو مٹا دے گا، اور وہ خود سب کا مالک بن جائے گا۔''

☆قطبین کا پگھلاؤ:

2033 سے 2045 تک قطبین کی برفانی چوٹیاں پگھل جائیں گی جس کے بعد سمندروں میں پانی کی سطح بلند ہو جائے گی۔ اس دوران مسلم یورپ پر حکم رانی کریں گے اور عالمی معیشت ترقی پاتی رہے گی۔

☆کلوننگ اکثر امراض ٹھیک کردیے گی:

بابا وینگا نے عالمی صحت کے حوالے سے ایک اچھی پیش گوئی یہ کی تھی کہ آنے والا وقت کلوننگ کا ہوگا جب کلوننگ کے کام یاب استعمال کے باعث ڈاکٹرز کو مریضوں کے علاج میں کام یابی ملے گی، کیوں کہ اس کی وجہ سے جسم کے اکثر اعضا کو آسانی اور سادگی سے بدلا جا سکے گا۔ اس ٹیکنیک کا کام یاب استعمال دنیا بھر کے لاکھوں بیمار انسانوں کے لیے بہت بڑی اور خوشی کی بات ہوگی۔

☆ایک اور اہم پیش گوئی:

بابا وینگا مختلف ملکوں پر ایک تباہ کن حملہ کرے گا تو اس وقت کلائمیٹ بیسڈ ایک اینٹی فریزنگ ہتھیار استعمال کیا جائے گا جو دنیا کو اس تباہی سے بچانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ 2072 اور 2086 کے درمیان طبقے سے محروم ایک ایسا کمیونسٹ معاشرہ فروغ پائے گا جو نئے قدرتی مریخی حملوں سے بچاؤ کے لیے ہر طرح کا تعاون کرے گا۔

2170 سے 2256 کے درمیان بہت کچھ وقوع پذیر ہوگا جن میں وہ مریخی کالونی بھی شامل ہوگی جو بعد میں نیوکلیئر پاور بن جائے گی اور وہ اس کے بعد کرۂ ارض سے آزادی کا مطالبہ بھی کر دے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک زیر آب شہر کا قیام بھی عمل میں آئے گا اور ایلین لائف کی تلاش میں کچھ خوف ناک کھوج بھی کی جائے گی۔

☆ٹائم ٹریول کا خاتمہ:

2262 اور 2304 کے درمیان ہم ''ٹائم ٹریول'' کو توڑ ڈالیں گے، اسی دوران فرنچ گوریلے فرانس میں مسلم اتھارٹیز سے جنگ کریں گے۔ چاند کے سربستہ راز بے نقاب ہوں گے اور دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا۔ 2341 سے قدرتی اور انسان کے پیدا کردہ تباہ کن واقعات ہمارے کرۂ ارض کو اس حد تک تباہ وبرباد کر دیں گے کہ یہاں رہنا مشکل بلکہ ناممکن ہو جائے گا۔ نسل انسانی یہ کرہ چھوڑ کر اور یہاں سے ہجرت کر کے ایک اور شمسی نظام کی طرف چلی جائے گی، لیکن ذرائع وسائل کی قلت کے باعث جنگ اور لڑائیاں چھڑ جائیں گی۔

☆ نفرت ختم ہوجائے گی:

کرۂ ارض پر تو اب تہذیب وتمدن ختم ہو چکی ہے، انسان اب درندوں کی طرح زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں، یہاں تک کہ ان کی قیادت وراہ نمائی کے لیے ایک نیا مذہب منظر عام پر آجائے گا جو انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنیوں کی طرف لے جائے گا۔ 4302 سے 4674 کے درمیان نفرت اور برائی کے تصورات کا خاتمہ ہو جائے گا۔ انسان لافانی ہیں اور ایلینز کے ساتھ جذب ہو چکے ہیں۔ پوری دنیا میں پھیلے ہوئے 340 ارب افراد خدا سے بات کر سکیں گے۔

☆ دنیا کا اختتام:

5079 میں پوری دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا۔ یہ وہ نہایت پریشان کن پیش گوئی ہے جس کے بارے میں ابھی تک کسی کو بالکل یقین نہیں ہے، مگر بابا وینگا کے ماننے والوں کا خیال ہے کہ ان کی یہ بات بھی درست ثابت ہوگی اور 5079 دنیا کے اختتام کا سال ہوگا، کیا یہ ہوگا یا نہیں، اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ یقینی طور پر آنے والا وقت ہی بابا وینگا کی بات کو صحیح یا غلط ثابت کر سکے گا اور اس کے لیے اہل دنیا کو 5079 کے سال کا انتظار کرنا ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تربیت

سیدہ تبسم منظور

اللہ رب العزت کی بے شمار نعمتوں، نوازشوں اور احسانات میں سے ایک عظیم نعمت اولاد ہے۔ اس نعمت کی قدر ذرا ان لوگوں سے پوچھ کر دیکھیں جو اس خوشی سے اس نعمت سے محروم ہیں۔ وہ اسے پانے کے لئے اپنا قیمتی وقت اور دولت صرف کرتے ہیں اور اس سے بھی زیادہ دولت خرچ کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔ اولاد والدین کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت ہوتے ہیں۔ قیامت کے دن والدین سے ان کے بارے میں سوال کیا جائے گا کے انہوں نے یہ ذمہ داری بخوبی نبھائی یا نہیں اس امانت کی حفاظت کی تھی یا اسے برباد کیا تھا۔

یہی بچے مستقبل میں قوم کے معمار ہوتے ہیں۔ اگر انھیں صحیح تربیت دی جائے تو اس کا مطلب ہے ایک اچھے اور مضبوط معاشرے کے لیے ایک صحیح بنیاد ڈال دی گئی۔ ایک مضبوط ستون کھڑا ہو گیا۔ بچوں کی اچھی تربیت سے ایک مثالی معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ جیسے کہ ایک ننھا سا پودا ہی مستقبل میں اچھا گھنا تناور سایہ دار اور پھل دار درخت بن سکتا ہے۔ کبھی بھی کوئی یہ نہیں پوچھتا کہ دولت کتنی ہے گاڑی بنگلے کتنے ہیں بلکہ یہی سوال ہوتا ہے اولاد کتنی ہے۔

اولاد اللہ رب العالمین کا سب سے بڑا قیمتی تحفہ ہے۔۔۔۔ تحفہ ایسا ہے جس کے لئے انبیاء کرام نے بھی نیک اور صالح اولاد کی دعائیں مانگی۔ مال و دولت اور اولاد دنیا کے لئے زینت تو ہے ہی لیکن یہ آزمائش بھی ہیں۔ اولاد کی تربیت نہایت ضروری ہے۔ کیوں کہ یہی اولاد آگے چل کر اس روئے زمین کی فلاح کا انحصار ہوگی۔ ماں کی گود ہی اولاد کا پہلا مکتب ہے۔۔۔۔ اور ماں کی گود کو اولاد کا پہلا مکتب اس لئے کہا گیا ہے کہ اولاد کی تربیت میں ماں کو ایک اہم اور خاص مقام دیا گیا ہے۔ وہ نیک سیرت اور پاکیزہ مائیں ہی تو تھیں جنہوں نے اسلام کو عظیم مصلحین، علماء ؒ اور اولیاء ؒ کرام سے نوازا ہے جن کی علمی، اصلاحی اور دعوتی جدوجہد نے مختلف ادوار میں اسلام کو ظلم سے نکال کر صراط مستقیم پر گامزن کیا۔ جب بھی عالم اسلام کو معاشرتی، تہذیبی، اخلاقی اور مذہبی زوال نے گھیر ایا پھر دشمن کی مخالف سازشیں کامیاب ہونے لگیں تو انہیں نیک سیرت ماؤں کے نیک صالح بیٹوں نے عالم اسلام کی رہبری و رہنمائی کی ہے۔ قرآن کی تعلیمات کو عام کیا۔ اپنی جانیں گنوائی اور اسلام کے خلاف اٹھنے والے ہر طوفان کو اپنا راستہ بدلنے پر مجبور کر دیا۔ اس لئے ماں نیک ہوگی تو وہ اپنے بچوں کی تربیت صحیح کر پائے گی۔

بچپن میں ہی کی گئی تربیت بچوں کے دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ بچپن میں ہی اگر بچوں کی صحیح دینی و اخلاقی تربیت کی جائے تو بڑے ہونے کے بعد بھی وہ تہذیب و تمیز اور اخلاق پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں۔ جیسے پتھر پر کھینچے گئے نقش ہوں۔ ہم سب بہت اچھی طرح جانتے ہیں کے اولاد اللہ رب العزت کا نہایت ہی قیمتی انعام ہے۔ رب العزت نے اپنے کلام میں انہیں زینت اور دنیاوی زندگی میں رونق بیان کیا ہے لیکن یہ رونق و بہار اور زینت اس وقت ہے جب اس نعمت کی قدر کی جائے دین و اخلاق اور تعلیم کے زیور سے انہیں آراستہ کیا جائے۔ بچپن ہی سے ان کی صحیح دیکھ بھال ہو دینی تربیت کا خاص خیال رکھا جائے۔ اسلامی ماحول میں انہیں پروان چڑھایا جائے۔۔۔ حقوق صرف اولاد کے ہی نہیں ہوتے بلکہ والدین پر بھی اولاد کے حقوق ہیں۔ ان میں سب سے اہم اُن کی دینی تعلیم اور اچھی تربیت ہے۔ تعلیم اور تربیت میں سب سے زیادہ اہم چیز تربیت ہے جبکہ ہم آدھی سے زیادہ زندگی تعلیم حاصل کرنے پر صرف کر دیتے ہیں۔ ویسے علم تو ابلیس کے پاس بھی بہت تھا۔ اسلام نے عصری تعلیم کو ہرگز منا نہیں کیا لیکن دین کی بنیادی تعلیم کا حصول اور اسلام کے ارکان کا جاننا تو ہر مسلمان پر فرض ہے اور اس پر آخرت کی فلاح و کامیابی کا بھی دارومدار ہے۔ جب تک دین کی بنیادی تعلیم سے آگاہی اور اس پر عمل نہ ہو توحید و رسالت اور آخرت پر صحیح ایمان نہ ہو یا نماز روزہ اور قرآن کی تلاوت سے اور روزمرہ کی زندگی کے احکامات سے غفلت ہو۔ جہنم سے بچنے کی فکر جس طرح خود کو کرنی چاہئے اسی طرح والدین کی یہ بہت ہی اہم ذمہ داری ہے کے وہ اپنی اولاد کی بچپن سے ایسی تربیت کریں کے ان میں دینی شعور پختہ ہو اور بڑے ہو کر وہ زندگی کے جس کسی شعبے میں بھی رہیں ایمان و عمل سے ان کا رشتہ نہ صرف قائم رہیگا بلکہ بہت مضبوط بھی ہوگا۔

دور حاضر میں والدین دنیاوی زندگی کی بہت حد تک بچوں کے بہتر مستقبل کی خوب فکر اور کوشش میں دن رات ایک کرتے ہیں۔ اس کے لئے محنت کرتے ہیں تا کہ وہ معاشرہ میں سرخرو رہیں اور آرام کی زندگی گزار سکیں لیکن اس دنیا کی چھوٹی سی زندگی کے بعد آخرت کی جو کبھی نہ ختم ہونے والی زندگی ہے وہاں کی سرخروئی سے خود بھی غافل رہتے ہیں اور اپنے بچوں کی تربیت میں بھی اس پہلو کو اہمیت نہیں دیتے۔ جتنی عصری تعلیم کے لئے جدوجہد کی جاتی ہے اتنی دینی تعلیم کے لئے نہیں کی جاتی۔ بچوں کا ذہن صاف و شفاف بالکل کورے کاغذ کی طرح خالی ہوتا ہے اس میں جو لکھنا چاہے جو بھی نقش کھینچا جائے وہ مضبوط و پائیدار ہوتا ہے۔ بچپن میں بچے کے لئے علم کا حصول پتھر پر کھینچے نقش کی طرح ہوتا ہے۔ بچپن میں جو چیز دماغ میں بٹھادی جائے وہ پائیدار اور مضبوط ہوتی ہے جیسے زمین سے آگنے والے نرم و نازک پودوں کی طرح بچوں کے خیالات و فکر اور طرز زندگی کو جس طرح جس رخ پر چاہے با آسانی سے موڑا جا سکتا ہے جب وہ بڑے ہو جائیں اور ان کی عقل پختہ ہو جائے تو ان میں تبدیلی ناممکن تو نہیں لیکن مشکل ضرور ہوتی ہے اس لئے شروع سے ہی مطلب ابتدائی عمر میں ہی بچوں کی نگرانی اور ان کی صحیح تربیت والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔ لڑکا ہو یا لڑکی ہو دونوں کی تربیت ایکساں کرنی چاہئے۔ اگر بیٹی کو پردہ کرنے کے لئے کہا جاتا ہے تو بیٹوں کو بھی اپنی نگاہوں کو نیچی کرنے کی تلقین کریں۔ ماں بہن بیٹیوں کی عورت کی عزت کرنا سیکھائیں۔

تعلیم جتنی ضروری ہے اس سے زیادہ تربیت ضروری ہے۔ آجکل جو میاں بیوی کے جھگڑے معمولی معمولی باتوں پر طلاق اور خلع کے تقاضے۔ والدین سے بدسلوکی بدتمیزی گھر سے باہر نکالنا دینا، در بدر کی ٹھوکریں کھانے کے لئے اکیلا چھوڑ دینا۔ رشتہ داروں میں بھائی بہنوں میں اختلافات پیدا ہونا۔ رشتوں ناطوں سے زیادہ مال و دولت اور چیزوں کو ترجیح دینا۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر گالی گلوچ کرنا۔۔۔ اپنے سے بڑوں کا احترام نا کرنا اور نا جانے کئی ایسی وجوہات ہیں جو سب کی سب بتا رہی ہیں کہ یہ پڑھی لکھی ایجوکیشنل نسل تربیت سے بلکل پرے ہے۔ اپنی اولاد کو تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کے زیور سے بھی آراستہ کیجئے تا کہ ایک صاف شفاف اور نیک معاشرہ تشکیل پا سکے۔ ایک بات ذہن نشین کر لیں تعلیم کی کمی کو تربیت ڈھانپ سکتی ہے پر تربیت کی کمی کو تعلیم نہیں ڈھانپ سکتی۔ جتنی تعلیم ضروری ہے اس سے زیادہ تربیت ضروری ہے۔ بچے پالنا کوئی بڑا کام نہیں یہ کام صدیوں سے جانور چرند پرند بڑے بہت اچھی طرح سے کرتے آرہے ہیں۔ بڑا کام ہے بچوں کی اچھی تربیت کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اغیار کی نقالی، باعثِ ذلت وخواری

عبدالرشید طلحہ نعمانی

تہذیبوں کی آویزش، ثقافتوں کا ٹکراؤ اور روایتوں کا تصادم کوئی انوکھی بات نہیں، روزِ اول سے یہ سلسلہ بام عروج پر ہیا ور تا قیامت جاری رہیگا۔ بالخصوص اسلامی تہذیب کو ہر زمانے میں نت نئے چیلنجز درپیش ہوئے، صلیبیوں، یہودیوں اور تاتاریوں کے ہاتھوں متعدد مرتبہ اسلامی تمدن و حضارت پر شب خون مارنیاور چوطرفہ یلغار کرنے کی ناپاک کوششیں کی گئیں؛مگر ہر بار یا تو اسلام کیحوالے اپنی تہذیب کے آگے سدِ سکندری بن کر کھڑے ہوگئیا پھر کعبہ کو صنم خانہ سے پاسباں میسر آتے رہے۔ اس وقت بھی اسلامیان برصغیر کے لیے ہندوانہ تہذیب، کشمکش کا ایک ایسا دوراہا ہے؛ جہاں آکر عوام کی اکثریت قلادۂ اسلام گلوں سے نکال پھینکتی ہیاور اغیار کی نقالی کو قابل فخر کارنامہ جھیلکتی ہے۔ کتاب وسنت کی اصطلاح میں اسی کو تشبہ کہا جاتا ہے؛ یعنی اپنی ہیئت و وضع تبدیل کر کے دوسری قوم کی وضع قطع اختیار کر لینا، اپنے تہذیبی ورثہ سے دست کش ہو کر دوسروں کی روایات کو حرزِ جاں بنالینا، اپنی حقیقی شناخت و پہچان کو مسخ کر کے غیروں کے طور طریق کو بہتر تصور کر بیٹھنا۔۔۔۔ اور یہ ایسا سنگین جرم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بددعا کیطور پر فرمایا: جو جس قوم کی مشابہت اختیار کرے گا وہ اسی میں شمار ہوگا۔ (ابوداود)

علماء کرام نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد میں عقیدہ و ایمان کیتعلق سے غیروں سے مماثلت و مشابہت مراد نہیں؛ کیوں کہ جو شخص عقیدہ و ایمان کے اعتبار سے غیر اسلامی فکر اختیار کر لے وہ تو پہلے ہی سے مسلمان نہیں، اس حدیث میں عملی اور سماجی زندگی میں غیروں کے تشبہ سے منع فرمایا گیا ہے، اور مختلف مسائل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توضیح و تشریح نے اس نکتہ کو مزید واضح کیا ہے۔ مثلاً آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج نکلنے، اس کے نصف آسمان پر ہونے اور ڈوبنے کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا کہ یہ اوقات عام طور پر آفتاب پرست قوموں کی عبادت کے رہے ہیں، روزہ میں حکم ہے کہ افطار میں جلدی کی جائے، تاخیر نہ کی جائے، کہ یہ اہل کتاب کا طریقہ ہے، یوم عاشوراء کے ساتھ مزید ایک روزہ کا حکم ہوا، اس دن یہود روزہ رکھا کرتے تھے، تاکہ مسلمان اپنی عبادت میں بھی ان سے ممتاز رہیں۔

ان ہدایات سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا منشا یہی ہے کہ مسلمان کو ہر شعبۂ زندگی میں دیگر اقوام سے قومی و دینی اعتبار سے ممتاز اور مشخص رہنا چاہیے۔ اس کے باوجود اگر کوئی ان ہدایات کو پس پشت ڈال کر غیروں کی مشابہت اختیار کرتا ہے تو یہ بھی ایک اعتبار سے منافقت ہیاور منافقین کا مقام جہنم کا نچلا طبقہ ہے۔

تشبہ کی مختلف قسمیں:

حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ایک کتاب میں تشبہ کے اقسام پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے، مناسب معلوم ہوتا ہیکہ اس کا کچھ خلاصہ یہاں بھی نقل کر دیا جائے؛ تاکہ مزید بصیرت ہو جائے۔

(1) تشبہ بالکفار اعتقادات وعبادات میں کفر ہے اور مذہبی رسومات میں حرام ہے، جیسا کہ نصاریٰ کی طرح سینہ پر صلیب لٹکانا اور ہنود کی طرح زُنار باندھنا ایسا تشبہ بلاشبہ حرام ہے۔ تشبہ بالکفار امور مذہبیہ میں حرام ہے جو چیزیں دوسری قوموں کی مذہبی وضع ہیں ان کا اختیار کرنا کفر ہوگا جیسے صلیب لٹکانا، سر پر چوٹی رکھنا "یاجے" پکارنا۔

(2) معاشرت اور عبادات اور قومی شعار میں تشبہ مکروہ تحریمی ہے مثلاً کسی قوم کا وہ مخصوص لباس استعمال کرنا جو خاص انہی کی طرف منسوب ہو، اور اس کا استعمال کرنے والا اسی قوم کا ایک فرد سمجھا جانے لگے جیسے نصرانی ٹوپی اور ہندوانہ دھوتی، یہ سب ناجائز اور ممنوع ہے اور تشبہ میں داخل ہے۔ وعلی ہٰذا، کافروں کی زبان اور ان کے لب ولہجہ اور طرز کلام کو اس لئے اختیار کرنا کہ ہم بھی انگریزوں کے مشابہ بن جائیں تو بلاشبہ یہ ممنوع ہوگا۔

(3) اور جو چیزیں دوسری قوموں کی نہ قومی وضع ہیں نہ مذہبی ہیں گو ان کی ایجاد ہوں اور عام ضرورت کی چیزیں ہیں جیسے دیا سلائی یا گھڑی یا نئے ہتھیار یا نئی ورزشیں جن کا بدل ہماری قوم میں نہ ہو اس کا برتنا جائز ہے مگران جائز چیزوں کی تفصیل اپنی عقل سے نہ کریں بلکہ علماء سے پوچھ لیں۔ ایجادات و انتظامات اور اسلحہ اور سامان جنگ میں غیر قوموں کے طریقے لے لینا جائز ہے جیسے بندوق ہوائی جہاز وغیرہ یہ درحقیقت تشبہ نہیں مگر شرط یہ ہے کہ اس کے استعمال سے نیت وارادہ کافروں کی مشابہت کا نہ ہو، یہ ان ایجادات کا حکم ہے جن کا بدل مسلمانوں کے پاس نہیں اور جو ایسی ایجاد ہوں کہ جس کا بدل مسلمانوں کے پاس موجود ہو تو اس میں تشبہ مکروہ ہے۔

(4) مسلمانوں میں جو فاسق یا بدعتی ہیں ان کی وضع اختیار کرنا بھی گناہ ہے پھر ان سب ناجائز وضعوں میں اگر پوری وضع بنائی تو زیادہ گناہ ہوگا اور اگر ادھوری بنائی تو اس سے کم ہوگا۔ (ماخوذ از انفاس عیسی)

مختصر یہ کہ ہم مسلمانوں کو رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے ظاہری و باطنی اعتبار سے جو کامل ومکمل اور فطری و پاکیزہ طریقۂ زندگی ملاہے، اگر کوئی بدنصیب اسے ترک کر کے کسی اور قوم کی نقل و حرکت اور مشابہت اختیار کرتا ہے، خواہ اخلاق واطوار میں ہو، یا افعال واحوال میں، لباس ومعاش میں ہو، یا تہذیب وتمدن میں، جب کہ وہ طور طریق خاص ان ہی کے ہوں تو ان کی مشابہت اختیار کرنے والا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا امتی اور عاشق نہیں ہوسکتا۔

صحابہ کرام کا جذبہ ایمانی:

عہد نبوی ﷺ میں جب کوئی شخص مشرف بہ اسلام ہوتا تو اس میں کئی ایک تبدیلیاں رونما ہوچکی ہوتیں، ان میں سے ایک اہم تبدیلی یہ ہوتی کہ اس کی دوستی اور دشمنی کا معیار بدل جاتا ہے۔ جو کل تک اس کے دوست تھے وہ دشمن بن جاتے ہیں اور جو دشمن تھے وہ دوست ہو جاتے ہیں اور ان نئے بننے والے دوستوں کی خاطر وہ اپنے پرانے دوستوں سے لڑائی تک کے لیے تیار ہو جاتا؛ بل کہ اس لڑائی میں اپنی جان اور مال قربان کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔

حضرت ثمامہ بن اثال رضی اللہ عنہ پہلے کافر تھے، بنو حنیفہ کے سردار تھے، مسلیمہ کذاب کے کہنے پر رسول اللہ ﷺ کو دھوکے سے قتل کرنے نکلے، مگر مسلمانوں نے انہیں گرفتار کرلیا اور مسجد کے ستون کے ساتھ لا کر باندھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے فرمایا: ثمامہ کہو کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا: "اچھا ہے، اگر آپ مجھے قتل کریں گے تو ایک خون والے کو قتل کریں گے (جس کا بدلہ لینے والے موجود ہیں) اور اگر مال چاہتے ہو تو فرمائیے جتنا آپ چاہتے ہیں آپ کو دیدیا جائے گا۔" آپ ﷺ انہیں وہیں چھوڑ کر چلے گئے، پھر اگلے دن ان کے پاس آئے اور ان سے یہی بات فرمائی اور انہوں نے یہی جواب دیا۔ پھر تیسرے دن وہاں سے گذرے اور حال دریافت کیا، انہوں نے وہی جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "ثمامہ کو چھوڑ دو!" ثمامہ اس (اسیری کے) دوراں قرآن پاک سنتے رہے۔ نبی پاک ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نماز اور دوسرے حالات دیکھتے رہے۔ جوں ہی انہیں چھوڑا گیا، مسجد کے قریب کھجوروں کے ایک باغ میں گئے، غسل کیا، مسجد میں آئے اور بلند آواز سے پڑھا: "اشھد ان لا الہ الا اللہ، وان محمدا رسول اللہ ﷺ" (صحیح بخاری) اب دیکھیے! اسلام لینے کے ساتھ ہی کیا تبدیلی واقع ہوئی؟ کہنے لگے" یا رسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم! اس روئے زمین پر آپ کے چہرے سے زیادہ بغض مجھے کسی چہرے سے نہیں تھا، اب آپ کا چہرا مجھے سب چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے۔ اللہ کی قسم! روئے زمین پر کوئی دین مجھے آپ کے دین سے زیادہ ناپسندیدہ نہیں تھا اور اب آپ ﷺ کا دین مجھے سب دینوں سے زیادہ پیارا اور محبوب ہے۔ اللہ کی قسم! کوئی شہر آپ کے شہر سے زیادہ برا دکھائی نہیں دیتا تھا اور اب آپ ﷺ کا شہر مجھے سب شہروں سے زیادہ محبوب دکھائی دیتا ہے۔" اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ایک مومن صادق کی قلبی وایمانی کیفیت کیا ہونی چاہیے۔

اسی طرح ہندہ بنت عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ جس نے رسول اللہ ﷺ کے چچا حمزہ رضی اللہ عنہ کا مثلہ کیا تھا اور جگر چبایا تھا، جب ایمان لائی تو کہتی ہیں: یا رسول اللہ ﷺ تمام روئے زمین پر آپ ﷺ کے خیمے والوں سے زیادہ کسی خیمہ میں رہنے والوں کے متعلق میری یہ خواہش نہیں تھی کہ وہ ذلیل ہوں اور اب حالت یہ ہوگئی ہے کہ روئے زمین پر آپ کے خیمہ سے بڑھ کر کسی خیمہ کے متعلق میری خواہش نہیں کہ انہیں عزت حاصل ہو (صحیح بخاری)

الغرض: یہ ایک قدرتی چیز ہے کہ ایمانی محبت تمام محبتوں پر غالب ہوتی ہے اور اللہ پاک کا ہم سے تقاضا بھی یہی ہے کہ ہماری طرف آؤ تو پورے آؤ۔ یہ نہیں کہ کچھ دوستی ہم سے اور کچھ دشمنوں سے۔ یہ بات اللہ پاک کو بالکل گوارا نہیں۔ ارشاد باری ہے کہ: "اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!۔۔۔ اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔" (البقرہ: 208)

بسنت ایک غیر اسلامی رسم:

دیوالی، دوسہرا اور ہولی کے متعلق تو سب جانتے ہیں کہ یہ ہندوؤں کے مذہبی تہوار ہیں، مگر سنکرانتی اور بسنت وغیرہ کے متعلق یہ غلط فہمی عام پائی جاتی ہے کہ یہ موسمی اور ثقافتی تہوار ہیں۔ ایسا صرف وہی لوگ سمجھتے ہیں جو ان تہواروں میں حصہ تو لیتے ہیں، البتہ ان کا پس منظر جاننے کی زحمت انہوں نے کبھی گوارا نہیں کی، حالاں کہ مورخین کے مطابق یہ خالصتاً ہندوانہ تہوار ہے۔ نامور محقق، مؤرخ اور سائنسدان علامہ ابوریحان البیرونی تقریباً ایک ہزار سال قبل ہندوستان آئے تھے۔ انہوں نے کلر کہار (ضلع چکوال) کے نزدیک ہندوؤں کی معروف یونیورسٹی میں عرصہ دراز تک قیام کیا، وہیں انہوں نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف "کتاب الہند" تحریر کی جو آج بھی ہندوستان کی تاریخ کے ضمن میں ایک مستند حوالہ سمجھی جاتی ہے۔ اس کتاب کے باب 76 میں انہوں نے "عیدین اور خوشی کے دن" کے عنوان کے تحت ہندوستان میں منائے جانے والے مختلف مذہبی تہواروں کا ذکر کیا ہے۔ اس باب میں عید "بسنت" کا ذکر کرتے ہوئے علامہ البیرونی لکھتے ہیں "اسی مہینہ میں استوائے ربیعی ہوتا ہے، جس کا نام بسنت ہے، حساب سے اس وقت کا پتہ لگا کر ہندو اس دن عید کرتے ہیں اور برہموں کو کھلاتے ہیں، دیوتاؤں کی نذر چڑھاتے ہیں"۔ (کتاب الہند، مترجم: سید اصغر علی: صفحہ 206)

الغرض: بسنت غیر مہذب، بے دین اور لامذہب قوم کا شیوا ہے، ہمیں کب زیبا دیتا ہے کہ مردود و ملعون، بے ضمیر قوم کے طرز عمل کو اپنا مشغلہ بنائیں، ہمیں تو نعمت عظمی کیطور پر "ہدایت نامہ انسانیت" عطا ہوا تا کہ ہدایت کے روشن چراغ سے دوسری قوم وملل کے گھرانوں کو روشن کریں نہ کہ اپنے گھروں کی ایمانی شمع کو گل کر کے ظلمت کدہ کفر بنائیں۔ اس لیے ہم اس بات کی بھرپور کوشش کریں کہ غیروں کی مشابہت سے اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو بچائیں؛ تاکہ کل میدان حشر میں سرخروئی ہمارا مقدر بن سکے۔

سرخرو کشتی رہی ہر حال میں

ڈاکٹر شکیل احمد خان

۱۹۱۶ کی لندن کی ایک سہانی شام، اپنے عہد کی مقبول ترین اداکارہ کے فن کا مظاہرہ، ناظرین سے کھچا کھچ بھرا ہال، تالیوں کی گڑگڑاہٹ، لوگوں کا کھڑے ہو کر خراج پیش کرنا، سب کچھ بہت خوشگوار تھا۔ ہر کوئی اداکارہ سے ملنے کا متمنی تھا۔ بہ ہزار دقت شائقین سے پیچھا چھڑا کر وہ پچھلے دروازے سے نکل پڑی۔ ناظرین میں موجود ایک شخص بھی اداکارہ کے خیالوں میں مگن اپنے گھر روانہ ہوا۔ مشہور ندی ٹیمز پر بنے پل پر ملگجے اندھیرے میں اسے ایک ہیولہ دکھائی دیا جو ندی میں چھلانگ لگانے ہی والا تھا۔ آخری لمحے میں اس نے اسے پیچھے سے پکڑ کر بچالیا۔ روشنی میں اس کے چہرے پر نظر پڑتے ہی وہ انگشت بدنداں رہ گیا۔ خودکشی کرنے جارہی لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ وہی اداکارہ تھی جس کی قربت کے لئے سارا لندن دیوانہ ہو رہا تھا۔ اس نے بے اختیار کہا، "میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم خودکشی کرنا چاہوں گی! اور وہ بھی اس وقت جب کے سارا لندن تمہاری ایک نظر عنایت کے لئے اس وقت بھی تھیٹر کے اطراف گھوم رہا ہے۔ تمہارے پاس حسن ہے، دولت ہے، صلاحیت ہے، شہرت ہے اور تم کامیابی کی بلندی پر ہو۔ اداکارہ نے بیزارگی سے جواب دیا، "حسن، دولت، شہرت، کامیابی، جائے جہنم میں۔ کیا یہ میری اندرونی بے چینی کا علاج کر سکتی ہے؟ اس تضاد کی شدت مزید بڑھ جاتی ہے جب ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ اداکارہ کوئی عام فرد نہیں بلکہ ۱۸ ویں صدی کی آخری دہائیوں کی یورپ کی مقبول ترین ہستی ایو لاوالیری Lavallier Eve تھی۔

ایو لاوالیری کا اصل نام یوجین فینوگلیو تھا جو ۱۸۶۶ میں فرانس میں پیدا ہوئی۔ ۱۸۸۴ میں شرابی اور وہمی باپ نے ماں کو گولی مار کر خودکشی کر لی۔ دہشت زدہ ایو گھر سے بھاگ نکلی۔ قدرت نے اسے غیر معمولی حسن اور خوبصورت آواز سے نوازا تھا۔ وہ ہر قسم کے جذبات کے بہترین اظہار پر قادر تھی۔ حسن، آواز اور رکھ رکھاؤ نے اسے بہت جلد پیرس کے بہترین تھیٹرس کی جان بنادیا۔ وہ فرانس کی سب سے زیادہ مقبول celebrity بن گئی۔ اس کا لباس اور کنگی چوٹی کا انداز یورپ میں فیشن کا معیار تسلیم کیا جاتا۔ اس کے استعمال میں رہنے والی پرفیومس، صابن و کاسمیٹکس کی دھوم رہتی۔ اس دوران اس کے تعلقات ایک نواب سے ہوئے جس نے اس کا نام ایو لاوالیری کر دیا۔ یورپی ممالک کے بادشاہ، رانیاں، شہزادے، سفرا، نواب اور سالار جب فرانس آتے تو اس کے حسن، اداکاری اور آواز سے ضرور محظوظ ہوتے۔ پرتگال کا بادشاہ کارلوس، بیلجیم کا بادشاہ لیوپولڈ دوم، انگلینڈ کا بادشاہ ایڈورڈ ہفتم، ہنری آف باوریا وغیرہ اس کے فن کے معترف اور مداح تھے۔ خود ایو کا کہنا تھا، "سونا میرے ہاتھ کا میل تھا، میرے پاس ہر وہ چیز تھی جو دنیا دے سکتی تھی اور جس کی مجھے خواہش تھی، لیکن اس کے باوجود میری روح سب سے زیادہ دکھی اور غمگین تھی"۔ اندرونی بے چینی دور کرنے وہ گناہ کے راستے پر چل پڑی۔ نواب سے پیچھا چھڑا کر ایک تھیٹر ڈائریکٹر سے تعلقات استوار کئے، ایک ناجائز بیٹی کو جنم دیا، دیگر کئی مردوں سے ہر قسم کے روابط رکھے۔ لیکن قلبی سکون اور اطمینان سے محروم ہی رہی۔ ناجائز بیٹی اسے ہراساں کرنے ہر طرح کی حرکتیں کرتی۔ یہاں تک کے ایو بیزار ہو کر خودکشی پر مائل ہوئی۔ آخرکار مذہب میں پناہ لی۔ دنیا کے تام جھام اور رنگینیوں کو ٹھکرا کر ایک غیر معروف دیہات میں سادہ اور تیاگ کی زندگی گزار کر ۱۹۲۹ میں گمنامی کی موت کو گلے لگایا۔ اس داستان حیات کی عصر حاضر میں اور خصوصاً ہمارے لئے کیا معنویت ہے؟ دیکھئے، ٹی وی، اخبارات، اور سوشل میڈیا کے باعث ہم میں سے اکثر لوگ اور خصوصاً نوجوان اس بات کو شدت سے محسوس کرتے ہیں کہ بین الاقوامی سطح پر دیگر اقوام اور ملکی سطح پر اہل وطن کی دوسری برادریوں کے پاس آج اقتدار ہے، عیش وعشرت ہے، تام جھام ہے، قیمتی کاریں، ذاتی ہوائی جہاز اور بوٹ ہیں، محلات ہیں، طاقت، عزت، شہرت اور گلیمر ہے۔ اس کے برعکس ہماری قوم معاشی تنگدستی، سیاسی بے وقعتی، سماجی بے بصاعتی اور معاشرتی پسماندگی کی شکار ہے۔ یہ صورتحال ابتدائی مرحلہ میں فوری طور پر اکثر لوگوں میں احساس محرومی، مایوسی، بے بسی اور بے دلی کی کیفیت پیدا کرتی ہے۔ یہ احساس ہماری قوت عمل کے لئے سم قاتل ثابت ہوتا ہے اور ہمارے جوش و جذبہ کے شعلوں پر برفیلے پانی کی طرح کام کرتا ہے۔ ہم یہاں تک کیوں پہونچ گئے، یہ ایک الگ موضوع ہے۔ یہاں تو بس یہ اجاگر کرنا مقصود ہے کہ ظاہری شان و شوکت سے قطعاً متاثر نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ یہ اکثر صرف ایک سراب ہوتا ہے۔ ظاہری شان وشوکت، طاقت اور تام جھام کے پیچھے بڑی دکھ بھری داستانیں ہوتی ہیں۔ بے چینی، بے بسی، بے سکونی اور جذباتی و روحانی خلا ہوتا ہے۔

اس کی سیکڑوں مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں۔ لیکن اس کا قطعی یہ مطلب نہیں کہ ہم موجودہ قومی حالت میں مست رہیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں۔ اسلام رہبانیت اور فرار کی تعلیم نہیں دیتا۔ دولت، حشمت اور اقتدار خود اپنے اندر کوئی خراب چیز نہیں ہے۔ ہمیں تو آخرت کے ساتھ دنیا کی بھی بھلائی مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ لیکن ناجائز طریقوں اور اقدار، ایمان اور محبت کی قیمت پر حاصل کی جانے والی دولت اور گلیمر کبھی بھی خوشی، سکون اور کامیابی کی ضمانت نہیں ہوسکتی۔ جبکہ زندگی میں بنیادی اہمیت قلبی سکون اور محبت کی ہے۔ اصل کامیابی آخرت کی کامیابی ہے۔ اب اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے، دوسروں کی مدد کر کے آخرت بنانے، اور سکون و اطمینان کی زندگی بتانے کے لئے دولت، شہرت، اقتدار ایک ذریعہ ہوسکتا ہے اور ہوتا ہے۔ ہمیں اپنی پوری صلاحیتوں اور قوت کے ساتھ شرعی حدود میں اسے حاصل کرنے کی بھرپور اور جامع کوشش کرتے رہنا ہے۔ بس اہم بات یہ ہے کہ ہم ذریعہ اور مقصد کے فرق کو نہ بھولیں۔ دولت ذریعہ ہے، اور سکون، محبت، دائمی کامیابی ہمارا مقصد!

دولت سے سکون، محبت اور کردار حاصل نہیں کیا جاسکتا، ہاں، کردار، محبت اور سکون قلب سے دولت و وقار حاصل کیا جاسکتا ہے۔ دنیا میں ہر سال کئی امیر ترین، خوبصورت ترین، طاقتور ترین، قابل ترین افراد دامن اسلام میں پناہ لیتے ہیں۔ ہمارے پاس امیر، خوبصورت، طاقتور اور قابل لوگوں کی قطعی کمی نہیں ہے۔ اب دنیا کے کچھ حصوں میں علاقائی وجوہات اور حکمت عملی کی کمی کے باعث یہ چیزیں کمیاب ہیں تو اسے وقتی کمزوری تو مانا جاسکتا ہے ناکامی نہیں۔ مسلمان اگر سچ میں مسلمان ہے تو وہ ناکام ہو ہی نہیں سکتا۔ کردار اور ایمان ہو تو پھر کوئی اور چیز ہو یا نہ ہو، وہ کامیاب ہے۔ اس کے ساتھ اگر دولت وحشمت بھی ہو تو سونے پہ سہاگہ! لیکن صرف دولت وحشمت تو دنیاوی سکون، محبت اور کامیابی کی بھی ضمانت نہیں، جیسا کہ ایو لاوالیری کی مثال سے واضح ہے۔ لہذا ہمیں دوسروں کی امارت و تام جھام دیکھ کر نفسیاتی طور پر متاثر نہ ہوتے ہوئے دین و دنیا دونوں کے حصول کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھنا ہے۔ اس حقیقت کو ذہن نشین کر لیں کہ اگر ہم ایمان و کردار کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں تو ہم ہر حال میں کامیاب ہیں۔ دولت وشہرت کے ساتھ بھی، دولت وشہرت کے بغیر بھی! بقول احسن یوسف زئی

سرخرو کشتی رہی ہر حال میں!
ڈوبنے کے بعد بھی پانی میں ہے

باقیات

101
نے ضروری تنصیبات کے معمول کے کام کاج کو یقینی بنانے کے لئے افراد اور مشینری کو تیاری کی حالت میں رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ بلا تعطل تجارت، ٹرانسپورٹ اور اشیائے ضروریہ کی فراہمی کو ترجیح دیں جبکہ برفباری، پانی جمع ہونے یا بجلی کی بندش کی وجہ سے پیدا ہونے والی رکاوٹوں کو دور کریں۔ میٹنگ میں برف ہٹانے کے بارے میں انہیں جانکاری دی گئی کہ آر اینڈ بی ڈیپارٹمنٹ، ایس ایم سی، ایم ای ڈی، بی آر او اور این ایچ اے آئی نے بھاری برفباری سے نمٹنے کے لئے اضافی مشینوں کے ساتھ کافی تعداد میں ہائی ٹیک سنو کلیئرنس مشینیں تعینات کی ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ بین الاضلاعی شاہراہوں اور ہسپتالوں، پاور گرڈوں، واٹر سپلائی سسٹم اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی طرف جانے والی سڑکوں سمیت اہم راستوں کو صاف کرنے پر توجہ مرکوز کریں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ راشن، پیٹرول، ڈیزل اور رسوئی گیس کا وافر ذخیرہ موجود ہے تاکہ کمیونٹیوں کی کئی ماہ کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ اضلاع میں بروقت تقسیم کو یقینی بنانے کے لئے اضافی انتظامات کئے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے موسم سرما سے متعلق شکایات کو فوری طور پر نمٹانے کیلئے تمام اضلاع میں مشترکہ کنٹرول روم قائم کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے عوام کی تکلیف کو کم کرنے اور ضروری خدمات کی بغیر کسی رکاوٹ کے فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ایک تیز ردعمل نظام کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے صحت شعبے کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ تمام ہسپتالوں میں ادویات، آکسیجن سلنڈروں اور ایمرجنسی سپلائی کا وافر سٹاک یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے صحت سہولیات میں فعال مرکزی ہیٹنگ سسٹم کو برقرار رکھنے اور برف پوش علاقوں میں طبی عملے کی تعیناتی کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ دور دراز اور دور افتادہ علاقوں میں حاملہ خواتین کو ٹرانسپورٹ سروس فراہم کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ وزیر اعلیٰ نے موسم سرما کے دوران بجلی کی بلا تعطل فراہمی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کے پی ڈی سی ایل کے انجینئروں کو ہدایت دی کہ وہ بجلی کی بحالی بالخصوص ضروری تنصیبات کو ترجیح دیں۔ انہوں نے خراب ٹرانسفارمروں کو بروقت تبدیل کرنے اور فیلڈ سٹاف کو مناسب حفاظتی سامان کے ساتھ تحفظ فراہم کرنے پر زور دیا تاکہ مرمت کے کام کے دوران حادثات سے بچا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سڑک رابطے اور موثر ٹریفک انتظام کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ قومی شاہراہوں، مرکزی سڑکوں اور اندرونی راستوں پر برف ہٹانے کے لئے مناسب افرادی قوت اور آلات تعینات کریں تاکہ عوامی آمد و رفت میں کم سے کم رکاوٹ کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تمام محکموں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ سخت سردی کے حالات کے اثرات کو کم کرنے کے لئے ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں اور فعال اقدامات کریں۔ انہوں نے عوام کی مشکلات کو کم کرنے اور پورے خطے میں ضروری خدمات کی موثر فراہمی کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ پی ایچ ای کو ہدایت دی کہ شدید موسمی حالات میں پانی کی قلت سے بچنے کے لئے متاثرہ علاقوں میں وافر مقدار میں واٹر ٹینکر تعینات کئے جائیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے محکمہ جنگلات کو ہدایت دی کہ برفباری والے علاقوں میں لکڑی کی مناسب فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کے درمیان کوآرڈی نیشن کی اہمیت پر بھی زور دیا اور ضلعی کنٹرول رومز کو چوبیس گھنٹے فعال کرنے کی ہدایت دی تاکہ برف سے متاثرہ علاقوں میں غیر محفوظ آبادیوں بالخصوص حاملہ خواتین کا ریکارڈ برقرار رکھا جاسکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے کیسز کو زچگی کی تاریخوں سے پہلے فوری طور پر زچگی مراکز میں منتقل کیا جانا چاہیے۔ جن علاقوں میں سڑک بند ہونے کا امکان یا خدشہ ہے، وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ایسے علاقوں کے لئے ضروری اشیاء اور خدمات کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ دوران میٹنگ وزیر اعلیٰ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تیاری کے تمام منصوبے عملی اور قابل عمل ہونے چاہئیں اور آزمائش کے وقت ان کی تاثیر کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے بغیر کسی رکاوٹ کے بین محکمہ جاتی کوآرڈی نیشن پر زور دیا اور ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے فوری نمٹنے کے لئے فیلڈ افسران کے ساتھ باقاعدہ رابطہ رکھیں۔ وزیر اعلیٰ نے عوام کی فلاح و بہبود اور تحفظ کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا جنہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ انتظامیہ سخت سردی کے چیلنجوں سے نمٹنے اور ضروری خدمات کو موثر انداز میں فراہم کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ میٹنگ میں انتظامی سیکرٹریوں، صوبائی کمشنر جموں، سینئر پولیس اور سیکورٹی افسران، ضلع ترقیاتی کمشنروں، ایس ایم سی اور جے ایم سی کے کمشنروں، بی آر او، این ایچ اے آئی اور دیگر محکموں کے افسران نے بھی شرکت کی جبکہ جموں اور دیگر ضلعی صدر مقامات کے افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنس میٹنگ میں حصہ لیا۔ دوران میٹنگ صوبائی کمشنر کشمیر اور صوبائی کمشنر جموں نے دونوں صوبوں میں پہلے سے موجود سرمائی تیاریوں کے بارے میں پریزنٹیشن پیش کی۔

102
کی طرف جاتے ہوئے فوجی گاڑی گھوڑا پوسٹ کے قریب حادثے کا شکار ہوگئی۔ گاڑی کھائی میں گر گئی جس کے بعد کوئیک ری ایکشن ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ دس فوجی زخمی ہوئے جبکہ ان میں سے پانچ کو شدید چوٹیں آئیں، جو بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گاڑی میں کل 18 فوجی سوار تھے۔ زخمیوں کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ فوج کے وائٹ نائٹ کارپس نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ المناک حادثے میں جان گنوانے والے فوجی اہلکاروں کو خراج پیش کرتے ہیں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا گو ہے۔

103
سوار تھے جن کی شناخت مومن راجہ ولد غلام محی الدین ساکن نائکہ پورہ اور عاشق حسین ڈار ولد عبدالاحد ڈار ساکن منظور پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے 2.30 گرام ممنوعہ براؤن شوگر برآمد ہوئی۔ ملزمان کو گرفتار کرکے مزید قانونی کارروائی کیلئے تھانہ بیج منتقل کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں، جرم میں استعمال ہونے والی مذکورہ گاڑی کو ضبط کرلیا گیا ہے۔ پولیس سٹیشن بیج میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ عوام الناس سے درخواست کرتے ہیں کہ منشیات کی فروخت یا دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کی کسی بھی صورت میں قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ کو اطلاع دیں یا 112 پر ڈائل کریں۔ منشیات کو ختم کرنے میں کمیونٹی کا تعاون بہت ضروری ہے۔ بارہمولہ پولیس مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

104
کہا کہ 27، 28 دسمبر، 31، 1 دسمبر اور یکم تا 3 جنوری 2025 الگ تھلگ بالائی مقامات پر ہلکی برف باری متوقع ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق 40 روزہ شہنشاہ زمستان چلہ کلان کی آمد کے بعد سے سری نگر سمیت وادی بھر میں یخ بستہ ہواؤں، گہری دھند اور کہرے کا جماؤ پایا جاتا ہے جسکی وجہ سے پورے کشمیر میں معمولات زندگی اثر انداز ہوگئے ہیں۔ اتوار اور پیر کی درمیانی رات شبانہ درجہ حرارت میں قدرے بہتری کے بعد پیر اور منگل کی درمیانی رات سری نگر سمیت پوری کشمیر وادی میں کڑاکے کی سردی رہی جبکہ اس دوران رات کا کم از کم درجہ حرارت منفی 6 ڈگری سینٹی گریڈ سے منفی 8.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ سری نگر میں مشہور جھیل ڈل اور وادی کے دیگر علاقوں میں واقع دیگر آبی ذخائر کے کچھ حصے منجمد ہوگئے ہیں جبکہ پانی کی سپلائی لائنوں میں کہرہ جم جانے کی وجہ سے وادی کے متعدد علاقوں میں پینے کے پانی کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے۔ اس دوران بجلی کی آنکھ مچولی اور اضافی کٹوتی نے بھی اہلیان وادی کیلئے سردی کی لہر کا مقابلہ کرنا مشکل تر بنا دیا ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق دوران شب سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت منفی 6.6 ڈگری سینٹی گریڈ درج ہوا۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق کشمیر کے تینوں خطوں میں اتوار اور پیر کی درمیانی رات بھی درجہ حرارت قدرے بہتر رہا۔ وسطی کشمیر: سری نگر منفی 6.6، بڈگام: منفی 7.0، گاندربل: منفی 5.6، سونمرگ: منفی 5.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ شمالی کشمیر: کپواڑہ منفی 4.6، بانڈی پورہ: منفی 4.6، بارہمولہ: منفی 0.6، گلمرگ: منفی 4.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ جنوبی کشمیر: اننت ناگ: منفی 8.3، قاضی گنڈ: 8، شوپیاں: 8، پلوامہ: 8، کولگام: 8، پہلگام: منفی 8.7، کوکرناگ: منفی 4.6 اور کونہ مل: منفی 5.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے 24 سے 26 دسمبر تک پھر شبانہ درجہ حرارت میں تنزلی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 27، 28 دسمبر، 31، 1 دسمبر اور یکم تا 3 جنوری 2025 جموں و کشمیر کے الگ تھلگ بالائی مقامات پر ہلکی برف باری متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنے تازہ موسمی بیان میں بتایا کہ 23 دسمبر کو مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ کچھ الگ تھلگ اونچی جگہوں پر ہلکی برف باری کا امکان ہے جبکہ 24 سے 26 دسمبر تک عام طور پر خشک موسم کے باعث کم سے کم درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری سینٹی گریڈ کی کمی متوقع ہے اور اس دوران سردی کی لہر الگ تھلگ مقامات پر جاری رہے گی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق 27، 28 دسمبر، 31، 1 دسمبر اور یکم تا 3 جنوری 2025 جموں و کشمیر کے الگ تھلگ بالائی مقامات پر ہلکی برف باری متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ تازہ برف باری، اہم گزرگاہوں اور اونچی جگہوں کی سڑکوں پر گرنے والے درجہ حرارت اور برفیلے حالات کے پیش نظر، سیاحوں، مسافروں، ٹرانسپورٹروں کو انتظامیہ کی ہدایات اور ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

105
کے مکمل نفاذ میں سہولت فراہم کریں۔ امیت شاہ نے کہا کہ ہر ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ای-ساکشیہ، نیائے شروتی، ای سائن اور ای-سمنس جیسی ایپلی کیشنز کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ ٹکنالوجی کے استعمال پر زور دیتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ تمام فوجداری مقدمات کیلئے پہلے سے طے شدہ مراحل اور ٹائم لائن پر رجسٹریشن سے لے کر کیس کے ختم ہونے تک کیلئے الرٹ بھیجا جانا چاہیے تاکہ متاثرین اور شکایت کنندگان کو فائدہ حاصل ہو۔ پہلے سے طے شدہ ٹائم لائنز کے مطابق تفتیشی افسران کے ساتھ ساتھ سینئر افسران کو الرٹس بھیجنے سے تحقیقات کے عمل میں تیزی آئے گی۔ امیت شاہ نے جرائم اور مجرمانہ ٹریکنگ نیٹ ورک اینڈ سسٹمز اور انٹرآپریبل کریمنل جسٹس سسٹم (آئی سی جے ایس) کی پیش رفت کی مستقل بنیادوں پر نگرانی کرنے اور اس پر زور دینے کے لئے ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سینئر پولیس افسران کیساتھ باقاعدہ طور پر بات چیت کئے جانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نامعلوم لاشوں اور افراد کی شناخت کے لیے بائیو میٹرک کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ این سی آر بی کو تفتیشی افسران اور فوجداری انصاف کے نظام کے دیگر شراکت داروں کے فائدے کے لیے ڈیٹا سے بھرپور پلیٹ فارم تیار کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے نئے فوجداری قوانین اور قومی خودکار فنگر پرنٹ شناختی نظام (این اے ایف آئی ایس) کے تکنیکی نفاذ میں این سی آر بی کی کوششوں کی سراہنا کی۔

106
اور سماج کے دیگر پسماندہ طبقات کے حقوق سے کھلواڑ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انڈیا بلاک اور نیشنل کانفرنس نے پسماندہ طبقات کو ان کے حقوق سے محروم کر رکھا ہے اور وہ دوبارہ ایسا کرنے کی سازشوں پر کام کر رہے ہیں۔ این سی حکومت میں داخلی سماج کے ممبران کو سرکاری نوکری نہیں مل سکی اور بی جے پی نے ان لوگوں کو تحفظات کا آئینی حق دیا۔ انہوں نے کہا کہ این سی ان لوگوں کے خلاف انتقام کی سیاست پر کام کر رہی ہے، لیکن ہم اس کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ عوام کو درپیش بنیادی مسائل کا حل تلاش کرنے میں مصروف ہونے کے بجائے ضرورت سے زیادہ مسائل کو ہوا دے رہے ہیں۔ ترون چگ نے کہا کہ عمر عبداللہ کی حکومت عوام کے لیے بجلی اور پینے کے پانی کی سہولیات کے مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہی ہے اور عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے انہوں نے ریزرویشن کا مسئلہ اٹھایا ہے۔

107
اتحاد کے سات اور بی جے پی کے دو ارکان ہیں۔ کشمیر کی بنیاد پر اپوزیشن کا کوئی ایم ایل اے پینل کا حصہ نہیں ہے۔ کمیٹی آئندہ بجٹ اجلاس کے آغاز سے قبل جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں طریقہ کار اور کاروبار کے قواعد کے مسودے کو حتمی شکل دے گی۔

108
ریزرویشن پالیسی پر روح اللہ کے احتجاج پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا، "کیمروں کی توجہ حاصل کرنا اب ایک فیشن بن گیا ہے، ورنہ این سی کے ذمہ دار ایم پی سنجیدگی سے برتاؤ کر سکتے تھے۔"

109
کا ماحول پھیل گیا جب آگ کی واردات رونما ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ آگ محمد اکرم نائیکو اور غلام محمد شیخ کے رہائشی مکانات سے ظاہر ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کرلی۔ انہوں نے کہا کہ اسی دوران مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی اور جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک دو رہائشی مکانات کو نقصان پہنچ گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آگ کی واردات کے دوران آگ بجھاتے ہوئے چار افراد زخمی ہوگئے جن کو اسپتال علاج کیلئے منتقل کیا گیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

110
ریاستی اور مرکزی طور پر زیر انتظام ہائیڈرو پاور پروجیکٹوں پر مشتمل ہے۔ NHPC 3500 میگاواٹ کی موجودہ نصب صلاحیت میں سے، 1140 میگاواٹ جموں و کشمیر کے ملکیتی پن بجلی پروجیکٹوں سے پیدا ہوتی ہے، جس میں 900 میگاواٹ بگلیہار، 110 میگاواٹ اوڑی لور جہلم، اور 110 میگاواٹ بالائی سندھ جیسے اہم منصوبے شامل ہیں۔ باقی، 2300 میگاواٹ، سنٹرل سیکٹر یونٹس جیسے سلال، ڈول ہستی، اوڑی، اور کشن گنگا کے ذریعے تعاون کیا جاتا ہے۔ تاہم، ان پن بجلی پروجیکٹوں کی پیداوار سردیوں میں شدید طور پر کم ہوجاتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ایک اہلکار کا حوالہ دیتے ہوئے مقامی انگریزی روزنامہ میں شائع رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ موسم سرما کے دوران، مرکزی اور ریاستی دونوں شعبوں کے تحت جموں و کشمیر میں پاور ہاؤس، پانی کی گرتی ہوئی سطح کی وجہ سے ان کی 3500 میگاواٹ کی درجہ بند صلاحیت کے مقابلے میں زیادہ سے زیادہ 600 میگاواٹ بجلی پیدا کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ مانگ 3200 میگاواٹ تک بڑھنے کے ساتھ، یہ واضح ہے کہ جموں و کشمیر کی بجلی کی ضروریات کو صرف پن بجلی سے پورا نہیں کیا جا سکتا۔ یقین دہانیوں کے باوجود، جموں و کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن (JKPDC) نے اپنی پیداوار کو بڑھانے میں بہت کم پیش رفت دکھائی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار میں بھی کمی کے رجحان کی عکاسی ہوتی ہے۔ جموں و کشمیر میں بجلی کے منظر نامے میں جے کے پی ڈی سی کے 13 سرکاری یونٹس اور نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن (NHPC) کے مرکزی سیکٹر کے منصوبے شامل ہیں۔ جموں و کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن (JKPDC) کے پروجیکٹس جیسے چناب پر بگلیہار 1 اور 11 اور اوڑی میں لور جہلم پر اور USHP-11 گنگن کی مشترکہ صلاحیت 1197.4 میگاواٹ ہے لیکن اصل پیداوار اکثر 300 میگاواٹ سے کم ہوجاتی ہے۔ NHPC کے مرکزی پن بجلی پروجیکٹ 2250 میگاواٹ کا اضافہ کرتے ہیں۔ پھر بھی، جموں و کشمیر کو سردیوں کی زیادہ مانگ کے دوران صرف ایک چھوٹا سا حصہ ملتا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق نئے بجلی پروجیکٹوں کی تکمیل میں تاخیر کی وجہ سے خسارہ مزید بڑھ گیا ہے۔ 93 میگاواٹ کے نیو گاندربل پاور پروجیکٹ اور 48 میگاواٹ کے لوئر کلنائی جیسے پروجیکٹس، جن کی منصوبہ بندی برسوں پہلے کی گئی تھی، ٹینڈرنگ میں پھنس گئے ہیں، اور 2027 سے پہلے شروع ہونے کی توقع نہیں ہے۔ موہرہ اوڑی پاور پروجیکٹ بھی 2026 تک تاخیر کا شکار ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق، پی ڈی ڈی کے ایک سینئر اہلکار نے اس بحران پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پانی کی سطح میں کمی سے پن بجلی کی پیداوار میں 60 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ بگلیہار اور سلال جیسے اہم پروجیکٹوں میں دریا کے اخراج میں کمی کی وجہ سے پیداوار آدھی رہ گئی ہے۔ مالیاتی اثر کافی ہے۔ جموں و کشمیر نے پچھلی دہائی کے دوران بجلی کی خریداری پر 55,254 کروڑ روپے خرچ کیے، بشمول 2021-22 میں صرف 16,207 ملین یونٹس کے لیے 8197 کروڑ روپے، جو کہ 2012-13 میں 3382 کروڑ روپے سے بالکل زیادہ ہے۔ 35,175 کروڑ روپے کے قریب واجبات کے ساتھ، انتظامیہ پر تیزی سے کام کرنے کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔ ماہرین توانائی کو محفوظ بنانے اور اس شعبے پر مالی دباؤ کو کم کرنے کے لیے فوری اصلاحات، تیزی سے پروجیکٹ کی تکمیل، اور مقامی بجلی کی پیداوار کو بڑھانے کی وکالت کرتے ہیں۔

111
نے مبینہ طور پر اسے دھکا دیا جس کے نتیجے میں وہ گر گئی۔ پولیس کے مطابق متوفی کی بیٹی رفیقہ بانو نے اپنے شوہر محمد اسلم میر ساکن گڈورہ کے خلاف شکایت درج کرائی ہے جس پر پولیس سٹیشن پلوامہ میں متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر 257/2024 درج کرکے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

112
تھے۔ سلمان ساگر نے سری نگر میں این سی ہیڈ کوارٹر پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر رکن پارلیمان کو یقین ہے کہ وہ ایسا کر سکتے ہیں تو یہ ان کا انفرادی اختیار ہے، تاہم یہ نیشنل کانفرنس کا اقدام نہیں تھا۔ ممبر اسمبلی حضرت بل سلمان ساگر نے کہا کہ پارٹی صرف ڈاکٹر فاروق عبداللہ، عمر عبداللہ جیسے سینئر لیڈروں کی ہدایات یا جنرل سکریٹری کے دفتر سے ہدایات کے بعد احتجاج کا اہتمام کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے مظاہرے افراد کی طرف سے آزادانہ طور پر منظم نہیں کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں پارٹی قیادت کی طرف سے اجازت دینی چاہیے۔ کل جو کچھ ہوا وہ مکمل طور پر انفرادی کارروائی تھی نہ کہ نیشنل کانفرنس کی تقریب۔ سلمان ساگر نے کہا کہ یہ احتجاج پارٹی کے مخالفین کے لیے ایک پلیٹ فارم تھا۔ سلمان نے کہا، یہ ہمارے مخالفین، ہمارے دشمنوں کا اجتماع تھا۔ بدقسمتی سے، ہمارا ایک رکن پارلیمنٹ وہاں موجود تھا جس نے انہیں صورتحال سے فائدہ اٹھانے کا موقع فراہم کیا۔ سلمان نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات نادانستہ طور پر عوام جیسے سیاسی حریفوں کی پوزیشن کو مضبوط کرتے ہیں۔ سلمان نے احتجاج کے منتظمین پر شکایات کو دور کرنے کے بہتر طریقوں پر غور کرنے میں ناکام ہونے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ اگر شکایات کو واقعی ازالے کی ضرورت تھی تو ان کے حل کے بہتر طریقے موجود تھے۔ میری ذاتی رائے میں کل جو کچھ ہوا وہ خالص ڈرامہ تھا۔ اس سے کسی کو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ تاہم طالب علموں کے خدشات پر اپنی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے سلمان ساگر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اوپن میرٹ زمرے کے طلباء کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ کے سامنے کھلے عام اعلان کرتا ہوں کہ میں اوپن میرٹ کیٹیگری کے طلباء کے ساتھ کھڑا ہوں۔ ان کی شکایات کو ان کی آبادی کے تناسب کی بنیاد پر دور کیا جانا چاہیے۔ تاہم ہم اس معاملے پر سیاست نہیں ہونے دیں گے۔ اسی دوران رکن قانون ساز اسمبلی ڈورو اننت ناگ اور کانگریس کے سینئر لیڈر غلام احمد میر نے منگل کو کہا کہ سری نگر لوک سبھا حلقہ سے ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی 'کیمرہ شو' کا سہارا لینے کے بجائے براہ راست وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کر سکتے تھے۔ سری نگر میں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جی اے میر نے کہا کہ رکن پارلیمان روح اللہ، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے محض پانچ منٹ کے فاصلے پر تھے اور 'کیمرہ شو' کا انتخاب کرنے کے بجائے براہ راست چیف منسٹر سے مطالبات اٹھائے جا سکتے تھے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر ریزرویشن پالیسی پر روح اللہ کے احتجاج پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا، 'کیمروں کی توجہ حاصل کرنا اب ایک فیشن بن گیا ہے، ورنہ این سی کے ذمہ دار ایم پی سنجیدگی سے برتاؤ کر سکتے تھے۔'

113
کی غیر قانونی نقل و حمل کی سخت روک تھام (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ایس ایس پی نے سری نگر میں منشیات کے معاملے کی سنگینی کو قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے سب سے اہم چیلنج قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "جب کہ پولیس نے دہشت گردی کو بڑی حد تک کامیابی سے روکا ہے، لیکن منشیات کی لعنت ایک اہم تشویش ہے۔" ایس ایس پی نے مزید کہا کہ پولیس منشیات کے نیٹ ورک کو ختم کرنے اور مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کی کوششوں میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے علاوہ، ایس ایس پی امتیاز حسین نے سول سوسائٹی، والدین اور تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کو روکنے کے لیے فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا "منشیات کی لعنت سے لڑنے کے لیے اجتماعی کارروائی کی ضرورت ہے۔ طویل مدتی کامیابی کے حصول کے لیے عوامی بیداری اور تعاون بہت ضروری ہے۔" سری نگر پولیس نے ہاٹ سپاٹ کی نشاندہی کرنے اور عوام کو منشیات کی لت کے خطرات سے آگاہ کرنے کے لیے اپنی نگرانی اور کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگراموں کو بھی تیز کر دیا ہے۔ ایس ایس پی نے منشیات سے پاک سری نگر کو یقینی بنانے کے محکمے کے عزم کا اعادہ کیا۔

114
اسمبلی، اور 3 ارکان پارلیمان بھی ہیں، انہیں 6 ماہ کی ضرورت کیوں ہے؟ وہ سوچتے ہیں کہ عدالت کا فیصلہ آئے گا اور انہیں کچھ نہیں کرنا پڑے گا۔ سابقہ ریاست جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ این سی حکومت ریزرویشن کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایس آر او لا سکتی تھی جیسا کہ اس نے 2018 میں کیا تھا جب وہ پوسٹ گریجویشن میں اوپن میرٹ زمرے کے لیے 75 فیصد ریزرویشن کے لیے ایس آر او 49 لائی تھی۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ اگر ان چھ مہینوں میں لیکچرار، پولیس وغیرہ کی بھرتی ہو جائے تو ان (اوپن میرٹ زمرے کے طلبہ) کو کیا ملے گا؟ لہٰذا، عمر عبداللہ سے اپیل کرتی ہوں کہ اس معاملے کو عدالتوں پر نہ چھوڑیں، آپ کے پاس اختیارات ہیں، آپ کے پاس حکومت ہے، آپ کے پاس 50 ایم ایل اے ہیں، کوئی راستہ نکالیں تاکہ معاشی طور پر کمزور طبقات جن کے پاس اپنا ریزرویشن ہے، متاثر نہ ہوں لیکن اوپن میرٹ کیٹیگری کے طلباء کو آبادی کے تناسب کے مطابق ان کا حصہ ملنا چاہیے اور انہیں عدالت کے فیصلے کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک سنگین مسئلہ ہے اور اسے عدالتوں پر چھوڑنا 'انتہائی بدقسمتی' ہے۔ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے مزید کہا کہ جب ہم بچوں کو اسکول بھیجتے ہیں۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHAHID MAKDHOOMI

In the case of
1. YASIR ASLAM QAZI S/O MOHAMMAD ASLAM QAZI R/O IQBAL COLONY SONWAR SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the Non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHOWKAT ALI KHAN

-IN THE CASE:
1. MOHD RAMZAN ALLIE S/O ABDUL AZIZ ALLIE
2. MUSHTA QAHMAD ALLIE
3. FAROOQ AHMAD ALLIE
4. TASLEEMA
5. SUMY JAN
6. RENOO JAN
ALL SONS SND DAUGHTERS MOHD RAMZAN ALLIE
7. MOHD ABDULLAH WAGAY
8. ZUHRA AKHTAR W/O MOHD ABDULLAH WAGAY
9. ROZY JAN
10. AROOJ JAN
ALL DAUGHTERTS ARE MOHD ABDULLAH WAGAY
AFROOZA D/O MUSHTAQ AHMAD ALLIE
ALL RESIDENCE OF KHANPHARI HARANA ANANTNAG KMR
...Caveators
VERSUS
Public at Large.
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the Non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ISHFAQ FAYAZ WANI

In the case of
1. GHULAM MOHIDEEN AHANGER S/O LATE MOHAMMAD RAMZAN AHANGER R/O SAIDPORA EIDGHA SRINAGAR
2. GHULAM MOHAMMAD AHANGER S/O LATE MOHAMMAD RAMZAN AHANGER R/O SAIDPORA EIDGHA SRINAGAR
3. MUSHTAQ AHMAD AHANGER S/O MOHAMMAD RAMZAN AHANGER R/O SAIDPORA EIDGAH SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the Non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

اتر ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور دلچسپی رکھنے والے بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای-نیلامی میں طلب کیا جاتا ہے:

ای-نیلامی لسٹ نمبر	ای-نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-CTG24-22	03-01-2025 11.00 بجے	[illegible] ریلوے سٹیشنوں پر کیٹرنگ سٹال کا ٹھیکہ پر الاٹمنٹ
EAFZR-WVM24-13	03-01-2025 11.00 بجے	[illegible] سٹیشنوں پر وینڈنگ مشینوں کے انتظام اور سنچالن کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ
EAFZR-CTG24-23	04-01-2025 11.00 بجے	[illegible] ریلوے سٹیشنوں پر کیٹرنگ سٹال کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ
EAFZR-CTG24-24	06-01-2025 11.00 بجے	[illegible] ریلوے سٹیشنوں پر کیٹرنگ سٹال کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ
EAFZR-CTG24-25	07-01-2025 11.00 بجے	[illegible] ریلوے سٹیشنوں پر کیٹرنگ سٹال کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in — سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور
نمبر MC/38015/Pub/E-Auction/FZR/22 تاریخ 23-12-2024
3935/24
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از دفتر نائب تحصیلدار صاحب ہاروان نارتھ سرینگر

عنوان
Application on behalf from Gh. Ahmad Bhat, Gh. Nabi Bhat and executive members of Masjid Ahle Sunnat wal Jamat basic root structure of Chinar tree lying in the mid Kitchen garden of Gh. Ahmad Bhat S/O Late Abdul Salam BhatR/O Wanihama

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ ذیل عنوان الصدر میں نسبت قرار حکم جناب ڈپٹی کمشنر صاحب سرینگر زیر نمبری 20/DCS/Chinar/tree/2024-25 مورخہ 27/11/2024 تحصیل نارتھ زیر نمبری MM/TNS/FS/04 مورخہ 28/11/2024 درخت چنار واقعہ موضع وانیہامہ کی نیلامی مطلوب ہے۔ لہٰذا ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ جو بھی خواہشمند افراد مذکورہ نیلامی میں شرکت کرنے کے خواہاں ہوں وہ مورخہ 01/01/2025 بوقت 11:00 بجے حاضر آکر نیلامی میں حصہ لیں۔

نائب تحصیلدار ہاروان تحصیل نارتھ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد اکبر ڈار ولد غلام رسول ڈار ساکنہ موضع آرمپورہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ پسر خود (خود) جنید حسین ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور محمد اکبر ڈار ولد غلام رسول ڈار آرمپورہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور کے پسر خود کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 21/03/2022 پیدا ہوا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر کے لئے DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہیں۔ لہٰذا اگر کسی کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر بالصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Machinery Division Srinagar
Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir

GIST of e-Tender
e-NIT No: MDSK/TS /2024-25/90
Date 24.12.2024

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited on item rate basis from eligible contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railway/State/central Government organization for the below mentioned work: -

Name of the Work	Cost	Estd. Cost	B.S	Position
SITC/ITC of Sprinkler Irrigation System including HDPE Pipe/LLDPE pipeline and Multistage Horizontal Pumping unit including allied fittings for Saffron Crop cultivated area under Implementation of National Mission on Saffron.Bore Well No. 117 (50.40 Hac).Site: KhrewBadhar District: Pulwama	500 .00	3704523	74100	Approved under NMS

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below :-

01	Publish date	24 .12.2024(18:00hrs)
02	Period of downloading of bidding document	24.12.2024(18:30hrs)
03	Bid submission start date	24 .12.2024(18:55hrs)
04	Bid submission end date	03 .01.2025(18:55hrs)
05	Date and time of opening of bids (online)	04.01.2025(14:00hrs)

Sd/
Executive Engineer,
Machinery Division, Srinagar

DIPK-10021/24
Dtd. 24-12-2024

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/جنرل، اتر ریلوے فیروز پور کی جانب سے ای-ٹینڈرز بذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت	بیعانہ کی رقم	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
251-Elect T-47-2024-25	FZR ڈویژن کی پرائمری مینٹیننس ٹرینوں، ٹرین نمبر 12422/21 (ASR-NED), 04654/53(ASR-NJP), 04652/51(ASR-JYG), 14674/73/50/49 (ASR-JYG), 127484/83 (ASR-KCVL), 12492/91 (JAT-BJU), 20974/73(FZR-RM),14620/19(FZR-AGTL) اور سپیشل ٹرینوں میں دو سال کیلئے ایل ایچ بی کوچوں کی آر ایم پی او شیڈول رکھ رکھاؤ اور مرمت ٹھیکہ، جس میں ان کی بھاری مرمت، آئی او ایچ اور آن بورڈ الیکٹریکل اسکارٹنگ ڈیوٹی سمیت ٹھیکہ کرنے کیلئے۔	5,05,46,181.04	4,02,700/-	24 ماہ	14-01-2025 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر- 251 الیکٹرک ٹینڈر نوٹس نمبر 41/الیکٹرک/25-2024 مورخہ 23-12-2024 — 3937/2024
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ناپ تول کا اسلامی اصول

تحریر مولانا عماد الدین عندلیب

تجارت اور سوداگری کے باہمی لین دین کے معاملات میں کمی بیشی کرنے یعنی لیتے ہوئے تول کو بڑھا دینے اور دیتے ہوئے تول کو گھٹا دینے کو اصطلاح میں ''ناپ تول میں کمی بیشی'' سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی بیشی کو اسلام سمیت دُنیا بھر کے تمام مذاہب میں انتہائی حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی بیشی درحقیقت دوسرے شخص کے حق کو حرام اور ناجائز طریقے سے مارنے کا دوسرا نام ہے۔ اسلام نے اپنی کامل اور گراں قدر تعلیمات کی روشنی میں اپنے ماننے والوں کو تمام شعبہ ہائے زندگی میں احکاماتِ الٰہیہ کا پابند بنایا ہے۔ تجارت وسوداگری بھی ہماری زندگی کا ایک اہم ترین شعبہ ہے جس سے ہر وقت ہمیں واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ گزشتہ اقوام میں حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم ''اہل مدین'' تجارت وسوداگری میں خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ مدین، ایک قبیلے کا نام تھا، اور اسے کے نام پر ایک بستی بھی تھی، جو اُردن میں واقع تھی، اور انتہائی سرسبز وشاداب تھی، جس کی بدولت اہلِ مدین خاصے خوش حال اور پُرامن طور پر زندگی گزار رہے تھے۔ لیکن رفتہ رفتہ جب اُن میں مختلف قسم کی بدعنوانیوں کفر وشرک، راہزنی وچوری اور لوگوں سے ظالمانہ طور پر ٹیکس لینے کے علاوہ بالخصوص ناپ تول میں کمی بیشی جیسی بدعنوانی کی بہتات ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کی زبانی اُن کو ناپ تول میں کمی بیشی سے منع فرمایا۔ سورۂ اعراف میں ہے، مفہوم: ''اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا، اُنہوں نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو! اللہ کی عبادت کرو! اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل آچکی ہے۔ لہٰذا ناپ تول پورا پورا کیا کرو! (سورۂ اعراف)

سورۂ ہود میں ہے، مفہوم: ''اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی حضرت شعیب علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا، انہوں نے (اُن سے) کہا: اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور ناپ تول میں کمی مت کیا کرو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ خوش حال ہو۔ اور مجھے تم پر ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تمہیں چاروں طرف سے گھیر لے گا۔ اور اے میری قوم کے لوگو! ناپ تول پورا پورا کیا کرو! اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر مت دیا کرو! اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرا کرو۔''

لیکن جب وہ لوگ ناپ تول میں کمی بیشی جیسی بدعنوانی سے باز نہیں آئے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ظالم فرمایا۔ مفہوم: ''اور ایکہ کے باشندے (بھی) بڑے ظالم تھے!'' ایکہ، اصل میں گھنے جنگل کو کہتے ہیں۔ حضرت شعیب علیہ السلام جس قوم کی بستی کی طرف بھیجے گئے تھے، وہ ایسے ہی گھنے جنگل کے پاس واقع تھی۔ بعض مفسرین نے کہا ہے کہ اسی بستی کا نام مدین تھا۔ اور بعض کا کہنا ہے کہ یہ مدین کے علاوہ کوئی اور بستی تھی اور حضرت شعیب علیہ السلام اُس کی طرف بھی بھیجے گئے تھے۔ اہل مدین کو اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے زاویے سے یوں سمجھایا ہے۔ چناں چہ سورۂ شعراء میں ہے، مفہوم: ''ایکہ کے باشندوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا، جب کہ شعیب نے اُن سے کہا کہ کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں ہو؟ یقین جانو کہ میں تمہارے لیے ایک امانت دار پیغمبر ہوں، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو، اور میں تم سے اس کام پر کسی قسم کی کوئی اُجرت نہیں مانگتا، میرا اُجر تو صرف اُس ذات نے اپنے ذمے لے رکھا ہے جو سارے دُنیا جہان کی پرورش کرتی ہے۔ پورا پورا ناپ دیا کرو! اور اُن لوگوں میں سے نہ ہو جو دوسروں کو گھاٹے میں ڈالتے ہیں۔ اور سیدھی ترازو سے تولا کرو! اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو! اور زمین میں فساد مچاتے مت پھرو۔'' (سورۂ شعراء)

لیکن جب کسی طرح بھی اُن لوگوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے برگزیدہ پیغمبر حضرت شعیب علیہ السلام کی حکموں کو نہیں مانا اور اپنی بدعنوانیوں سے باز نہیں آئے تو پھر اللہ تعالیٰ نے اُن پر زلزلے کا عذاب بھیجا جس میں وہ تباہ وبرباد ہوگئے۔ چناں چہ سورۂ عنکبوت میں آتا ہے، مفہوم: ''اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی حضرت شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔ چناں چہ اُنہوں نے کہا: ''میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت والے دن کی اُمید رکھو! اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرو! پھر ہوا یہ کہ اُن لوگوں نے حضرت شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا۔ چناں چہ زلزلے نے اُن کو آ پکڑا اور وہ اپنے گھر میں اوندھے پڑے رہ گئے۔'' (سورۂ عنکبوت)

علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو سورۂ بنی اسرائیل میں جو اخلاقی نصیحتیں فرمائیں اُن کے ایک یہ بھی ہے، مفہوم: ''اور جب کسی کو کوئی چیز پیمانے سے ناپ کر دو تو پورا ناپو اور تولنے کے لیے صحیح ترازو استعمال کرو! یہی طریقہ دُرست ہے اور اسی کا انجام بہتر ہے۔'' (سورۂ بنی اسرائیل)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپ تول میں کمی بیشی کرنے والوں کو فرمایا کہ تم ایسا کام کر رہے ہو جس سے پہلی اُمتیں ہلاک ہوچکی ہیں۔ (جامع ترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''ناپ تول میں کمی بیشی کرنے سے قحط اس طرح پڑ جاتا ہے، جس طرح زنا کی کثرت سے طاعون مسلط ہوجاتا ہے۔'' (ابن ماجہ)

قرآن کریم اور احادیث نبویہ کی مذکورہ بالا تعلیمات کی روشنی میں اگر ہم آج کل کے اپنے معاشی واقتصادی حالات کا جائزہ لیں تو ہمیں یہ بات روز روشن کی طرح واضح نظر آتی ہے کہ آج ہماری زندگیوں سے جو راحت وسکون اُٹھ گیا ہے، ہماری آمدنیوں سے جو خیر وبرکت نکل گئی ہے، اور ہمارے معاشی واقتصادی حالات جو زوال پذیر ہوگئے ہیں۔ من جملہ دیگر وجوہات کے ان کی ایک اہم اور بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ہم لوگ سوداگری وبیوپاری میں ناپ تول میں کمی بیشی سے کام لیتے ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے گزشتہ لوگوں کے ناپ تول میں کمی کرنے والے لوگوں کے حالات وواقعات سنا کر ہمیں اُن سے عبرت حاصل کر کے صحیح طرح سے ایمان داری کے ساتھ سوداگری، وبیوپاری اور تجارت کرنے کی تعلیم دی ہے۔

اخلاصِ نیت، فضائل و برکات

مولانا سید شہنشاہ حسین نقوی

خلوص دل انسان کے ہر عمل میں ضروری ہے۔ عبادات میں تو یہ درجۂ اولیٰ ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں خاص توجہ دینی چاہیے۔ جب تک دل کا خلوص نہ ہو کوئی کام کارگر نہیں ہوتا۔ ہر کام اللہ کے لیے خالص ہو کر کرنا چاہیے۔ جس کام میں خلوص اور للہیت ہو، وہی کام ہمیشہ باقی رہتا ہے۔

سورۂ مبارکہ توحید جسے سورۂ اخلاص بھی کہا جاتا ہے، اس لیے کہ اس میں اللہ کی وحدانیت کو بیان کیا گیا ہے، نیز جو اس پر عمل پیرا ہوجائے، اُسی کو مخلص کہا جائے گا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے کلامِ پاک میں ایک اور جگہ ارشاد فرماتا ہے، مفہوم:

''مسلمانوں سے کہو کہ رنگ تو اللہ ہی کا رنگ ہے جس میں تم رنگے گئے اور اللہ کے رنگ سے بہتر کون سا رنگ ہوگا اور ہم تو اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔''

اخلاص کے چند نمونے دیکھنے کے لیے آیئے ہم متقین کی صفات کے ضمن میں نورانی بزمِ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ میں حاضر ہوتے ہیں، آپؓ فرماتے ہیں:

''جب ان میں سے کسی کی تعریف کی جاتی ہے تو وہ اپنی تعریف سے خوف کھاتا ہے۔''

(نہج البلاغہ)

''اپنے علم و عمل کو اور بغض کو اور لین دین اور گویائی اور خاموشی کو صرف خدا کے لیے انجام دو۔'' (غرر الحکم، کلمۂ اخلاص)

اس صورت میں تمہارے آثار و اعمال باقی رہ سکتے ہیں اور جس چیز میں خدا کا رنگ ہے وہ باقی رہنے والی ہے۔ اور جس چیز میں خود نمائی، شہرت طلبی، ریاکاری ہوگی، اُس کا کوئی عوض انسان کو نہیں ملے گا۔

اُستاد محسن قرائتی اس ضمن میں ہمیں یوں راہ نمائی فراہم کرتے ہیں:

''تمام عبادتوں کو بہ قصدِ قربت انجام دینا چاہیے اور اگر عبادت کا کوئی حصہ بھی غیر خدا کے لیے انجام پائے گا تو عبادت باطل ہوجائے گی۔ مثلاً نماز میں ایک واجب بھی غیر خدا کے لیے انجام پائے گا تو نماز باطل ہے۔ اگر کوئی مستحب کام بھی ریاکاری کی بنا پر انجام پذیر ہوتا ہے، مثلاً عبادت کا وقت (اول وقت نماز پڑھنا) اور جگہ (مسجد میں پہلی صف میں نماز پڑھنا) غیر خدا کے لیے ہو تو نماز باطل ہے۔ یہاں تک کہ سردیوں میں آتش دان کے پاس کھڑے ہونے تاکہ گرمی بھی ملتی رہے اور نماز بھی ہوتی رہے، اس میں بھی نماز باطل ہے۔ خداوند عالم اُس عمل کو قبول فرماتا ہے کہ جو زمان ومکان اور کیفیت کے لحاظ سے خالص ہو اور اُس میں کسی کو خدا کا شریک قرار نہ دیا گیا ہو۔''

اللہ تبارک وتعالیٰ سورۂ کہف میں ارشاد فرماتا ہے، مفہوم:

''اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک قرار نہ دو۔''

اخلاص کے سلسلے میں حضرت امیر المتقین علی کرم اللہ وجہہ کے بہت سے نورانی اقوال ہیں، لیکن یہاں ہم اس مختصر سے مضمون میں چند پیش کرنے پر اکتفا کرتے ہیں:

کربلا میں سید الشہداء حضرت امام حسینؓ انتہائی مصائب کے عالم میں اپنے چھے ماہ کے فرزند حضرت علی اصغرؓ کی الم ناک شہادت کے بعد بچے کے لاشے کو دیکھ کر فرماتے ہیں:

''یہ مصیبت مجھ پہ آسان ہوجاتی ہے، جب میں یہ سُنتا ہوں کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔'' مجھے جسے دکھانا تھا، وہ دیکھ رہا ہے۔ مجھے جس کی خدمت میں اپنی قربانی دینی تھی، وہ دیکھ رہا ہے۔ یہ ہے حضرت امام حسینؓ کا بے مثل خلوص۔

سب کچھ قربان کرنے کے بعد حسین ابن علیؓ نے یہ رُباعی پڑھی، یہ شعر کہا۔ اور شعر اُس وقت ہوتا ہے کہ جب انسان کسی اضطراب کی کیفیت میں ہو۔ امام عالی مقامؓ انتہائی اطمینان کی کیفیت میں فرماتے ہیں۔ مفہوم:

''اے اللہ! میں نے ساری مخلوق کو تیرے لیے چھوڑ دیا۔ اور اب اپنے بچوں کو یتیم کر رہا ہوں، تاکہ تیرا قرب نصیب ہوجائے۔'' یہ ہے امام حسینؓ کا قلبی اور رُوحانی خلوص، حسین ابن علیؓ کی دائمی سچائی اور ابدی راست اقدام۔ ایک جنگ کے موقع پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاؤں مبارک میں ایک تیر پیوست ہوگیا، جب تیر نکالنے کی کوشش کی گئی تو بڑی تکلیف ہوتی تھی، تاہم جب اللہ کے ولیؓ نماز پڑھنے لگے تو تیر بہ آسانی نکال لیا گیا اور آپؓ کو مطلق خبر بھی نہ ہوئی۔ یہ یادِ خدا میں آپؓ کے انتہائی خلوص اور محویت کا عالم تھا، جس کی آج تک مثال دی جاتی ہے۔ جب آپؓ نماز کے لیے آمادہ ہوتے تھے، تو آپؓ کے بدن کے رُونگیں رُونگیں سے خوفِ الٰہی ظاہر ہوتا تھا کہ اب مالک الملک کی بارگاہ میں حاضر ہو رہا ہوں۔ یہ اولیاء اللہ کے واقعات ہیں، جو یقیناً ہم سب کے لیے ابد الآباد تک بہترین درس ونصیحت ہیں۔ رُوح کی اس بلندی پر خلوص نیت پہنچاتا ہے۔ بعض افراد سب کچھ ہونے کے باوجود اپنے جذبات کو ظاہر نہیں کرتے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ ایک کوڑا دان راستے کی دُرستی میں دے دیتے ہیں تو اپنا نام لکھ دیتے ہیں تاکہ لوگوں کو علم ہوجائے کہ یہ فلاں شخص نے دیا ہے۔

اولیائے خدا صرف خدا کے لیے عمل وعبادت کرتے ہیں اور اُسی کی طرف دھیان لگاتے ہیں۔ اُن کے ہر عمل میں خدائی رنگ جھلکتا ہے، جو لازوال ہے۔

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

خلوص دل سے کہا جس نے بھی خداوندا!

تو ہاتھ اُس کا خداوند نے ہے تھام لیا

ہم اس مفید مضمون کو بارگاہ الٰہی میں اس پُرخلوص دُعا کے ساتھ اختتام پزیر کرتے ہیں کہ اے رحمن ورحیم! یہ مختصر کاوشِ تحریر توشۂ آخرت ہو اور ہمارے اور آپ سب کے لیے فائدے اور نجات کا سبب بنے۔ (آمین)

****

بھنگ...... دوا یا وباء

تحریر رانا نسیم

مالی وطبی فوائد کو سامنے رکھتے ہوئے حکومت پاکستان نے یکم ستمبر 2020ء کو سرکار کی نگرانی میں بھنگ کی کاشت کی محدود اجازت دی تو رواں برس اگست 2021ء میں راولپنڈی میں جی ٹی روڈ سے ہٹ کر واقع زرعی تحقیقاتی مرکز (رواٹ) میں ایک ایکڑ زمین پر گرین ہاؤس بنایا گیا، جس میں بھنگ کے چھوٹے بڑے پودے قطاروں کی شکل میں ترتیب سے گملوں میں لگائے گئے۔ ان پودوں کو ڈرپ اریگیشن کے ذریعے پانی دیا گیا جبکہ گرین ہاؤس میں بڑے ایگزاسٹ فین لگا کر وہاں ہوا کے بہاؤ کا انتظام کیا گیا۔ یہ فصل 3 ماہ کی مختصر مدت میں تیار ہوئی اور گزشتہ دنوں 23 دسمبر 2021ء کو وفاقی وزیر سائنس وٹیکنالوجی شبلی فراز نے اس فصل کی کٹائی کا افتتاح کیا۔ بھنگ ایک ایسا پودا ہے، جو اکثر اوقات خودرو بھی ہوتا ہے، لیکن اس کے پتوں، پھولوں اور تنے میں موجود سینکڑوں کیمیائی اجزاء کے بارے میں دنیا تاحال مکمل طور پر واضح نہیں کہ اس کے فوائد زیادہ ہیں یا نقصانات، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ کڑی نگرانی میں سائنسی بنیادوں پر اس کی کاشت انسانیت کی خدمت کرسکتی ہے۔ بھنگ کا پودا آدھے میٹر سے ایک میٹر تک لمبا ہوتا ہے، اس کی شاخیں باریک ہوتی ہیں، جن پر چار پانچ پتے نکلتے ہیں۔ یہ پتے گہرے سبز اور کھردرے سے ہوتے ہیں۔ بھنگ کا پھول سفید رنگ کا ہوتا ہے اور بیج ہلکا گول اور چھوٹا ہوتا ہے۔ بھنگ کے پودوں کے پھول دار شاخوں کو جن کے پتوں پر رال دار دودھ لگا رہتا ہے، اس کو گانجا کہتے ہیں اور بھنگ کے پتوں پر جو لیس دار رطوبت لگی رہتی ہے، اسے چرس بولتے ہیں۔ یہ رطوبت بھنگ کو جوش دے کر حاصل کی جاتی ہے۔ بھنگ آج کی بات نہیں بلکہ اس کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے۔ دنیا کی مختلف ثقافتوں میں ہزاروں سال قبل بھی بھنگ کے استعمال کے شواہد ملتے ہیں۔ یہ پودا چین میں 2800 قبل مسیح سے پہلے استعمال کیا جاتا تھا اور ہندوستان میں 1000 قبل مسیح اسے دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا اور کھانے پینے میں بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ اسی طرح تاریخ مصر میں بھی بھنگ کا استعمال ملتا ہے۔ بھنگ کے ابتدائی شواہد مغربی چین کے پامیر پہاڑوں میں واقع جرزانکل قبرستان کے 25 سو سال پرانے مقبروں میں پائے گئے ہیں، جہاں بھنگ کی باقیات جلائے جانے والے کنکروں کے ساتھ پائی گئی تھیں، جو ممکنہ طور پر آخری رسومات کے دوران استعمال کی جاتی تھی، یہ شواہد 2013ء میں ہونے والی ایک کھدائی کے دوران ملے۔ مئی 2020 میں اسرائیل کے ایک 2700 سال پرانے معبد کے آثار سے کچھ ایسے کیمیائی اجزا ملے تھے، جن کا سائنسی تجزیہ کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ بھنگ کے اجزا ہیں۔ بھنگ کو 1530ء سے 1545ء کے درمیان ہسپانویوں نے جدید دنیا میں متعارف کرایا۔ 1836ء سے 1840 کے دوران شمالی افریقہ اور مشرق وسطیٰ میں ایک تحقیق کے بعد فرانسیسی ماہر طب جیک جوزف موریو نے بھنگ کے استعمال کے نفسیاتی اثرات پر لکھا۔ 1842ء میں ایک آئرش معالج ولیم بروک اوشانیسی، جس نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ بنگال میں بطور میڈیکل آفیسر کام کرتے ہوئے اس دوا کا مطالعہ کیا تھا، ایک خاص مقدار میں بھنگ لے کر واپس برطانیہ لوٹے تو مغرب میں بھنگ کے حوالے سے نئے سرے سے دلچسپی پیدا ہوئی۔ 19 ویں صدی کے آغاز میں مختلف ممالک میں بھنگ کو غیر قانونی قرار دیا گیا تھا۔ ماریشس کی نوآبادیاتی حکومت نے 1840 میں بھنگ پر پابندی عائد کردی تھی کیونکہ اس کے ہندوستانی ورکرز پر بداثرات کے خدشات تھے، امریکا میں بھنگ کی فروخت پر پہلی پابندی 1906ء میں لگی۔ کینیڈا نے افیون اور نارکوٹک ڈرگ ایکٹ 1923ء میں بھنگ کو جرم قرار دیا، 1925ء میں، ہیگ میں ہونے والی ایک بین الاقوامی کانفرنس میں ایک سمجھوتہ پر دستخط کیے گئے، جس کی رو سے ان ممالک کو ''ہندوستانی بھنگ'' کی برآمد پر پابندی عائد کی گئی تھی جنہوں نے اس کے استعمال پر پابندی عائد کی تھی، اور درآمد کرنے والے ممالک سے درآمد کی منظوری کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ 1937ء میں امریکا نے ماریوانا ٹیکس ایکٹ منظور کیا اور بھنگ کے استعمال کے ساتھ اس کی پیداوار پر بھی پابندی لگادی لیکن آج امریکا کی 36 ریاستوں میں طبی بنیادوں پر بھنگ کی کاشت کی اجازت ہے۔ 2018ء میں کینیڈا نے تفریحی اور دواؤں کے مقاصد کے لیے اس کے استعمال کو قانونی حیثیت دے دی۔ اب برطانیہ، آسٹریلیا، برازیل، کینیڈا، فن لینڈ، جرمنی، اٹلی، نیدرلینڈز، نیوزی لینڈ، پولینڈ، پرتگال، سری لنکا، تھائی لینڈ، جنوبی کوریا اور کولمبیا سمیت درجنوں ممالک میں تفریحی اور طبی مقاصد کے لئے بھنگ کی فصل کاشت کرنے کی اجازت ہے۔ عمومی طور پر برصغیر پاک وہند میں بھنگ/ ملنگی بوٹی (بھنگ کا مقامی نام) کا تصور صرف ایک نشہ یا تفریح ہے کیوں کہ چرس اور حشیش جیسے نشے بھی اسی پودے سے حاصل ہوتے ہیں، اس کے جسم اور نتیجتاً خاندانوں پر مرتب ہونے والے بداثرات سے کون واقف نہیں..... لیکن ماہرین کے مطابق بھنگ اس سے بہت بڑھ کر ایک قیمتی نقد آور فصل ہے، جس کے کیمیائی اجزاء سے دُکھی انسانیت کی دادرسی کی جاسکتی ہے۔ اور انہی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے 2020ء میں تھائی لینڈ حکومت نے ملک کا پہلا سرکاری میڈیکل کینابس کلینک قائم کردیا، جہاں فی الوقت مریضوں کو مفت علاج فراہم کیا جارہا ہے۔ امریکا کی ورجینیا کامن ویلتھ یونیورسٹی کی طرف سے طبی جریدے سائنس آف فارماکولوجی اینڈ ایکسپریمنٹل تھیراپیوٹکس میں ایک تحقیق شائع ہوئی جس میں بتایا گیا کہ بھنگ یا چرس کے استعمال سے مرگی اور بعض دیگر اعصابی بیماریوں سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔ امریکا کے نیشنل آئی انسٹیٹیوٹ کے مطابق یہ حقیقت قریب 10 برس قبل معلوم ہوگئی تھی کہ بھنگ یا چرس کا استعمال آنکھوں کی بیماری گلوکوما یا سبز موتیے سے بچاؤ میں معاون ثابت ہوتا ہے، گلوکوما مستقل نابینا پن کا سبب بن سکتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ایشون کے والد کے بیان نے ان کے ریٹائرمنٹ کے فیصلے کو متنازع بنادیا

ویب ڈیسک// مایہ ناز سپنر روی چندرن ایشون کی جانب سے برسبین میں آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ کے اختتام پر جب کپتان روہت شرما کے ساتھ پریس کانفرنس میں انٹرنیشنل کرکٹ سے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا گیا تو یہ اکثر شائقین کے لیے دھچکے سے کم نہیں تھا۔ روی چندرن ایشون نے اس دوران کہا کہ کرکٹ کے اس سفر میں جس نے بھی ان کا ساتھ دیا وہ ان سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے بعد میں انڈیا پہنچنے پر یہ بھی بتایا کہ ریٹائرمنٹ کا حتمی فیصلہ انھوں نے برسبین ٹیسٹ کے اختتام پر کیا تھا، تاہم پریس کانفرنس میں بات کرتے ہوئے کپتان روہت شرما نے کہا کہ ایشون نے انھیں اس بارے میں پرتھ ٹیسٹ کے اختتام پر ہی بتا دیا تھا۔ اس حوالے سے جب مقامی میڈیا کی جانب سے چنئی میں ایشون کے والد روی چندرن سے ان کی ریٹائرمنٹ کی وجوہات پوچھی گئیں تو انھوں نے جواب دیا کہ 'ہمیں اس کی توقع تھی کیونکہ اس کی تضحیک کی جا رہی تھی، وہ کب تک یہ سب برداشت کرتا' انھوں نے مقامی چینل نیوز 18 سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مجھے بھی اس بارے میں تھوڑی دیر پہلے معلوم ہوا ہے۔ مجھے نہیں معلوم اس کے ذہن میں کیا چل رہا تھا۔ میں نے بھی اس فیصلے کو خوشی سے قبول کر لیا ہے۔ جس طرح سے اس نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا ہے، میں ایک طرف خوش بھی ہوں اور دوسری جانب مجھے لگتا ہے کہ اسے کھیلتے رہنا چاہیے تھے۔ انھوں نے کہا کہ یہ ایشون کی خواہش تھی میں اس میں مداخلت نہیں کر سکتا لیکن جس طرح سے اس نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا اس کی بہت ساری وجوہات ہو سکتی ہیں۔ یہ صرف ایشون کو معلوم ہے اس کی متعدد وجوہات ہو سکتی ہیں۔ صرف ایشون جانتا ہے، شاید اس کی وجہ تضحیک ہو۔ انھوں نے کہا کہ ظاہر ہے کہ یہ ایک جذباتی لمحہ ہے کیونکہ وہ 14، 15 سال سے کھیل رہا تھا۔ اس کی اچانک ریٹائرمنٹ سے ہمیں دھچکا لگا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی ہمیں اس کی توقع تھی کیونکہ اس کی تضحیک کی جا رہی تھی۔ وہ کب تک یہ سب برداشت کرتا' ایشون کی جانب سے اپنے والد کے اس بیان کے بارے میں وضاحت دی گئی ہے۔ انھوں نے گذشتہ روز ایک ٹویٹ میں لکھا کہ میرے والد میڈیا ٹرینڈ نہیں ہیں۔ انھیں معاف کر دیں اور ان کی جان بخش دیں۔ خیال رہے کہ انڈیا میں ان کی جانب سے سیریز کے درمیان ریٹائرمنٹ لینے پر بھی ان پر تنقید کی جا رہی ہے جبکہ اکثر افراد کا ماننا ہے کہ شاید یہ دیگر سینیئر کھلاڑیوں کے لیے بھی ایک اشارہ ہے اور آنے والے مہینوں میں ان کی جانب سے بھی ایسے اعلانات کیے جا سکتے ہیں۔ کمنٹیٹر اور تجزیہ کار ہرشا بھوگلے نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ ایشون کی ریٹائرمنٹ کے بعد آنے والے دن انڈین کرکٹ کے لیے دلچسپ ہوں گے۔ اس سے قبل ان کی ریٹائرمنٹ کے اعلان پر انگلینڈ کے سابق کپتان مائیکل وان نے ان کا موازنہ شین وارن اور متھیا مرلی دھرن جیسے لیجنڈز سے کیا۔ روی چندرن ایشون کی ریٹائرمنٹ کے اعلان کے بعد سوشل میڈیا پر صارفین

جہاں ان کے شاندار کریئر کی تعریف کر رہے ہیں وہیں چند لوگ ایسے بھی ہیں جن کا ماننا ہے کہ انڈیا کے پاس اب کوئی کوالٹی ٹیسٹ سپنر نہیں رہا۔ ایک صارف نے لکھا 'روی چندرن ایشون کی ریٹائرمنٹ کے بعد ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ انڈیا کے پاس اب ٹیسٹ کرکٹ میں کوئی کوالٹی سپنر باقی نہیں رہا'۔ ایک اور صارف نے لکھا کہ ایشون ایک الوداعی میچ کے حق میں ہیں۔ سنہ 2013 میں سچن تندولکر کی ریٹائرمنٹ کے بعد یہ پہلی بڑی ریٹائرمنٹ ہے۔ ایک اور صارف نے لکھا کہ ایشون انڈین کرکٹرز میں سب سے بہترین انسان تھے۔ ریٹائرمنٹ مبارک ہو لیجنڈ۔ بہت سے صارفین نے اس موقع پر ایشون کی 500 وکٹوں کی ویڈیوز بھی شیئر کیں۔ کمنٹیٹر اور سابق انڈین بلے باز سنجے منجریکر نے لکھا کہ بہت کم افراد اتنی جلدی ریٹائرمنٹ لیتے ہیں جتنی جلدی ایشون نے لی ہے۔ مجھے دھچکا لگا ہے وہ بہت جلدی چلے گئے۔' ایشون جو شروع میں بلے باز بننا چاہتے تھے انڈین ٹیم کے کپتان روہت شرما کے مطابق شروع میں ایشون بلے باز بننا چاہتے تھے لیکن بولر بن گئے اور وہ خود بولر بننا چاہتے تھے اور بلے باز بن گئے۔ روہت نے ایشون کے بارے میں جو سب سے خاص بات کہی وہ یہ کہ بطور ایک سینیئر کھلاڑی وہ کس طرح کپتان کا ساتھ دیتے تھے۔ روہت کے مطابق ایشون اپنے ساتھی رویندر جڈیجہ کے ساتھ مل کر نہ صرف بلے اور گیند سے بلکہ اپنے مشوروں سے بھی کپتان کا بوجھ ہلکا کرتے۔ تاہم ایک چیز جو اکثر مداحوں کے نزدیک انڈین کرکٹ کا نقصان ہے وہ یہ کہ انھیں کبھی بھی ٹیسٹ کپتانی کا سنجیدہ دعویدار نہیں سمجھا گیا۔ ایشون کا موازنہ انگلینڈ کے انیل کمبلے سے کیا جاتا ہے۔ کمبلے کی طرح ایشون کو بھی ابتدا میں تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا اور کہا گیا کہ وہ ہوم گراؤنڈ پر بہترین پرفارم کرتے ہیں لیکن غیر ملکی پچز پر ویسا پرفارم نہیں کرتے۔ لیکن کمبلے کی طرح اپنے پرسکون اور منفرد انداز میں ایشون نے بھی ہر تنقید کا جواب اپنے انداز میں دیا، جس کی وجہ سے نہ صرف انڈیا بلکہ دنیا کے اب تک کے بولرز کی فہرست میں ان کی عظمت پر کوئی بھی ناقد حیران نہیں ہوگا۔ کمبلے کو تو اپنے آخری مرحلے میں ٹیسٹ کپتانی مل گئی تھی لیکن ایشون اب اس دوڑ سے باہر ہو گئے ہیں لیکن ایشون نے کبھی اس مایوسی کا اظہار نہیں کیا اور یہ کوئی معمولی بات نہیں۔

پاکستان نے جنوبی افریقہ کو 81 رن سے شکست دی

کیپ ٹاون// پاکستان نے جنوبی افریقہ کو دوسرے ون ڈے انٹرنیشنل میں 81 رنز سے شکست دے کر 3 میچز کی سیریز میں دو صفر کی ناقابل شکست برتری حاصل کرلی۔ کیپ ٹاون میں کھیلے گئے دوسرے ون ڈے میں 330 رنز کے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کی پوری ٹیم 43.1 اوورز میں 248 رنز بنا کر آوٹ ہوگئی۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے آخری آوٹ ہونے والے کھلاڑی کلاسن تھے جنہوں نے 97 رنز کی اننگز کھیلی تاہم وہ ٹیم کو جیت سے ہمکنار نہ کرسکے۔ پاکستان کی جانب سے شاہین شاہ آفریدی سب سے کامیاب بولر رہے، انہوں نے 47 رنز دے کر 4 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی جبکہ نسیم شاہ نے 3، ابرار احمد نے 2 اور سلمان آغا نے ایک وکٹ حاصل کی۔ میچ میں پاکستان کی جانب سے 32 بالز پر برق رفتار 63 رنز بنانے والے کامران غلام کو مین آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ پاکستانی ٹیم نے تیسری مرتبہ جنوبی افریقہ میں ون ڈے سیریز اپنے نام کی ہے۔ پاکستان اکیسویں صدی میں جنوبی افریقہ میں تین مرتبہ ون ڈے سیریز جیتنے والی پہلی ٹیم بن گئی، پاکستان نے 2013، 2021 اور 2024 میں جنوبی افریقہ میں ون ڈے سیریز جیتیں۔ اس سے قبل کیپ ٹاون میں کھیلے گئے میچ میں جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ پہلے میچ کی طرح اس مرتبہ پھر پاکستانی ٹیم کی اننگز کا آغاز اچھا نہ ہوا اور اوپنر عبداللہ شفیق بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے۔

ہندوستانی خواتین ٹیم نے ویسٹ انڈیز کو 60 رنوں سے شکست دے دی

نئی ممبئی// کپتان اسمرتی مندھانا (77) اور ریچا گھوش (54) کی شاندار اننگز کے بعد رادھا یادو (چار وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستانی خواتین ٹیم نے جمعرات کو تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں ویسٹ انڈیز کو 60 رنوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم نے تین میچوں کی سیریز 2-1 سے جیت لی ہے۔ ہندوستان کے 217 رنوں کے جواب میں بلے بازی کرنے اتری ویسٹ انڈیز کے لئے کپتان ہیلی میتھیوز اور کیانا جوزف کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 20 رنز جوڑے۔ چوتھے اوور میں تجیون سجنا نے کیانا جوزف (11) کو آوٹ کرکے اس شراکت داری کو توڑا۔ اس کے بعد آٹھویں اوور میں رادھا یادو نے ہیلی میتھیوز (25) کو آوٹ کرکے پویلین بھیج دیا۔ شمین کیمبل (17)، ڈینڈرا ڈوٹن (25) رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئیں۔ شنیل ہنری نے 16 گیندوں پر تین چوکے اور چار چھکے لگاتے ہوئے طوفانی انداز میں 43 رنوں کی اننگ کھیلی۔ اس کے بعد ہندوستانی بولنگ اٹیک کے سامنے ویسٹ انڈیز کا کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر تک پچ پر نہیں ٹھہر سکا۔ زیرا گرافٹن (9)، عالیہ اوئین (6)، شبیکا غزنبی 3، زیڈا جیمز (7) رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئیں۔ ایفی فلیچر 5 اور کرشمہ رامہاریک (4) رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہیں۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں نو وکٹوں پر صرف 157 رنز بنا سکی اور 60 رنز سے میچ ہار گئی۔

ویرات کوہلی پاکستان آتے تو اپنے گھر میں دعوت کرتا/محمد عامر

لاہور// شائقین کرکٹ کی طرح حال ہی میں انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے والے پاکستانی فاسٹ بولر محمد عامر نے بھی بھارتی ٹیم کے پاکستان نہ آنے پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں محمد عامر نے کہا کہ چیمپئنز ٹرافی کے لیے بھارتی ٹیم کے پاکستان نہ آنے کے فیصلے پر بہت دکھ ہے بھارتی کھلاڑی پاکستان آتے تو پتا چلتا ان سے لوگ کتنا پیار کرتے ہیں۔ محمد عامر نے کہا کہ ویرات کوہلی آتے تو ان کی اپنے گھر میں دعوت کرتا، 2016 میں بھارت گئے تو لوگوں نے بے پناہ پیار دیا تھا اگر بھارتی کھلاڑی پاکستان آتے تو مہمان نوازی سے دیکھ کر خوش ہوتے۔ واضح رہے کہ کرکٹ ویب سائٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) اور بھارتی بورڈ (بی سی سی آئی) نے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سمیت آئندہ آنے والے تمام ایونٹس 2024-27 ہائبرڈ ماڈل کے تحت ہی کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ غیر ملکی ویب سائٹ کے مطابق چیمپئنز ٹرافی 2025 ہائبرڈ ماڈل پر ہوگی، اس حوالے سے آئی سی سی اور بورڈ ممبرز میں تحریری معاہدہ ہوگیا۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 میں بھارتی ٹیم پاکستان کے بجائے نیوٹرل وینیو پر کھیلے گی، پاکستان ٹیم بھی 2026 میں بھارت نہیں جائے گی نیوٹرل وینیو پر میچ کھیلے جائیں گے۔ غیر ملکی ویب سائٹ کے مطابق آئی سی سی کی جانب سے اس ماڈل پر ووٹنگ کرانے کا امکان ہے، معاہدہ چیمپئنز ٹرافی، ویمنز ورلڈکپ اور 2026 ٹی 20 ورلڈکپ پر لاگو ہوگا۔ آئی سی سی کی جانب سے بھی تصدیق کردی گئی ہے کہ چیمپئنز ٹرافی ہائبرڈ ماڈل پر ہوگی بیان میں کہا گیا ہے کہ 2024 سے 2027 تک کے میچز نیوٹرل وینیو پر ہوں گے۔ آئی سی سی کے مطابق چیمپئنز ٹرافی پاکستان اور ایک نیوٹرل وینیو پر ہوگی، آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈکپ کی میزبانی پاکستان کریگا۔

ویرات کوہلی کا اہلیہ اور بچوں سمیت جلد بھارت چھوڑ کر برطانیہ منتقل ہونے کا منصوبہ

نئی دہلی// بھارتی اسٹار کرکٹر ویرات کوہلی کے بارے میں اطلاعات ہیں کہ وہ جلد بھارت چھوڑ کر برطانیہ منتقل ہوجائیں گے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ویرات کوہلی اپنی اہلیہ انوشکا شرما اور بچوں کے ساتھ انگلینڈ منتقل ہوں گے۔ ویرات کوہلی کے بچپن کے کوچ راجکمار شرما نے کرکٹر کے بھارت چھوڑ کر انگلینڈ منتقلی کا دعویٰ کیا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ویرات کوہلی اور انوشکا شرما کچھ عرصے سے زیادہ تر وقت انگلینڈ میں ہی گزارتے ہیں، یہ دونوں لندن میں پراپرٹی کے بھی مالک ہیں۔ کوچ راجکمار شرما نے کہا ہے کہ ویرات کوہلی اہلیہ انوشکا شرما اور بچوں کے ساتھ لندن منتقل ہونے کا پلان کر رہے ہیں، وہ کرکٹ کے ساتھ زیادہ وقت اپنی فیملی کے ساتھ ہی گزارتے ہیں۔

بھارتی کرکٹ بورڈ کے بینک بیلنس نے دماغ چکرا کر رکھ دیا

نئی دہلی// دنیائے کرکٹ کے موجود امیر ترین بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کا بینک بیلنس 20 ہزار 686 کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سال 2024 میں بھارتی کرکٹ بورڈ کے بینک بیلنس میں 4 ہزار 200 کروڑ بھارتی روپوں کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ مجموعی طور پر 20 ہزار 686 کروڑ (یعنی پاکستانی روپوں میں 67 ہزار 651 کروڑ روپے سے زائد) ہے۔ بی سی سی آئی کی آمدنی کا ایک بڑا حصہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے میڈیا رائٹس کی فروخت اور دو طرفہ سیریز کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔ بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کو انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کی جانب سے حاصل ہونے والی آمدنی کا بھی سب سے بڑا حصہ دیا جاتا ہے، اسکے بعد انگلینڈ، آسٹریلیا اور پھر پاکستان کا نمبر آتا ہے۔ جون 2022 میں بھارتی بورڈ نے آئی پی ایل کے میڈیا حقوق 5 سال کی مدت کیلئے 48 ہزار 390 کروڑ روپے میں فروخت کیے تھے۔ اگلے مالی سال کے دوران بی سی سی آئی کو 10 ہزار 54 کروڑ روپے کی آمدنی متوقع ہے جبکہ اسکا بجٹ 2 ہزار 348 کروڑ ہے۔ اس تمام آمدنی میں سے بورڈ تمام 38 اسٹیٹس کو سالانہ گرانٹ کی مد میں بھی بھاری رقم ادا کرتی ہے۔

صائم بڑے سٹار بننے جارہے ہیں، پونٹنگ کی ویڈیو پھر سامنے آگئی

سڈنی//

آسٹریلیا کے سابق کپتان اور دو مرتبہ ون ڈے فارمیٹ کے ورلڈکپ چیمپئن رکی پونٹنگ نے صائم ایوب کو مستقبل کا بڑا اسٹار قرار دے دیا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ون ڈے میں صائم ایوب کی شاندار کارکردگی کے بعد آئی سی سی نے 50 سالہ رکی پونٹنگ کی سنی 2024 کی ویڈیو ایک بار پھر سوشل میڈیا پر جاری کردی۔ رکی پونٹنگ کا کہنا تھا کہ میں نے آسٹریلیا کے گزشتہ سیزن میں صائم ایوب کو بیٹنگ کرتے دیکھا، مجھے بہت اچھا لگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرا خیال ہے کہ وہ سڈنی ٹیسٹ کھیلے تھے۔ میں اس وقت ان کو اتنا نہیں جانتا تھا، اب جب کہ میں کمنٹری کر رہا ہوں تو مجھے پلیئر کی معلومات اکٹھا کرنا اچھا لگتا ہے اور جاننا چاہتا ہوں کہ کون سا پلیئر کیا کر رہا ہے۔

آسٹریلیا نے آخری دو ٹیسٹوں کے لیے ان کیپڈ سیم کانسٹاس کو ٹیم میں شامل کیا

میلبورن// آسٹریلیا نے ہندوستان کے خلاف بارڈر-گاوسکر سیریز کے بقیہ دو ٹیسٹ میچوں کے لیے ان کیپڈ سیم کونسٹاس کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ آسٹریلیائی سلیکٹرز نے میلبورن اور سڈنی ٹیسٹ کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ ان کیپڈ اوپنر سیم کونسٹاس کو آخری دو ٹیسٹ میچوں کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ زخمی جوش ہیزل ووڈ کی جگہ فاسٹ بولر جے رچرڈسن کو ٹیم میں واپس بلایا گیا ہے۔ جسپریت بمراہ سمیت دیگر ہندوستانی گیند بازوں کے خلاف جدوجہد کرنے والے اوپنر نیتھن میک سوینی کو ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔ سلیکشن کمیٹی کے سربراہ جارج بیلی نے کہا، "اس ٹیم کے پاس اپنے پلیئنگ الیون کو صحیح طریقے سے متوازن کرنے کے لیے کافی آپشنز ہیں۔ سیم کو پہلی بار ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کی بیٹنگ کا انداز مخصوص ہے، اور ہم یہ دیکھنے کے منتظر ہیں کہ وہ مستقبل میں اپنے کھیل کو کہاں لے جاتے ہیں"۔ بیلی نے کہا، "ہمیں یقین ہے کہ نیتھن کے پاس ٹیسٹ سطح پر مستقبل میں کامیابی حاصل کرنے کی صلاحیت اور ذہنیت ہے۔ انہیں باہر رکھنا ایک مشکل فیصلہ تھا۔ سیریز کے دوران اوپننگ آرڈر بلے بازوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ہم اگلے دو میچوں کے لیے ایک مختلف امتزاج کا آپشن فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ جوش ہیزل ووڈ کی غیر موجودگی میں جائے رچرڈسن تیز گیند بازی میں مزید آپشنز فراہم کرتے ہیں۔

بنگلہ دیش نے ویسٹ انڈیز کو 80 رن سے دی شکست

کنگس ٹاون// ذاکر علی (72 ناٹ آوٹ)، پرویز حسین ایمن (39) کی شاندار بلے بازی کی بدولت رشاد حسین (تین وکٹ)، تسکین احمد اور مہدی حسن (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت بنگلہ دیش نے تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں ویسٹ انڈیز کو 80 رن سے شکست دے کر تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں کلین سویپ کیا۔ کل دیر رات کھیلے گئے میچ میں بنگلہ دیش کے 189 رن کے جواب میں بیٹنگ کا آغاز انتہائی خراب رہا اور اس نے 60 کے اسکور تک لگاتار چھ وکٹ گنوا دیے۔ برینڈن کنگ (صفر)، جسٹن گریوز (چھ)، نکولس پورن (15)، روسٹن چیز (صفر)، کپتان رومین پاویل (دو) اور جانسن چارلس (23) رن بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد روماریو شیفرڈ اور گڈاکیش موتی نے کچھ دیر اننگز کو سنبھالا۔ 15ویں اوور میں رشاد حسین نے گڈاکیش موتی (12) کو آوٹ کرکے اس شراکت داری کو توڑا۔ اسی اوور میں انہوں نے الزاری جوزف (ایک) کو بھی اپنا شکار بنایا۔ روماریو شیفرڈ نے 27 گیندوں پر ایک چوکا اور تین چھکے لگا کر 33 رن کی اننگز کھیلی۔ بنگلہ دیشی گیند بازوں نے ویسٹ انڈیز کی پوری ٹیم کو 16.4 اوورز میں 109 رن کے اسکور پر آوٹ کرکے 80 رنوں سے میچ جیت لیا۔

جنوبی افریقہ نے انڈر 19 ویمنز ٹی 20 ورلڈکپ کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کردیا

کیپ ٹاون//

جنوبی افریقہ نے اگلے ماہ ملائیشیا میں ہونے والے انڈر 19 خواتین کے ٹی 20 ورلڈکپ 2025 کے لیے 15 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ جنوبی افریقہ نے 18 جنوری 2025 سے شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے لیے ٹیم کی کمان آل راونڈر کیلا رینیکے کو سونپ دی ہے۔ تجربہ کار لیگ اسپنر سیشنی نائیڈو اور وکٹ کیپر کارابو میسو کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ نائیڈو نے آئی سی سی خواتین کے ٹی 20 ورلڈکپ 2024 سے قبل پاکستان کے خلاف سیریز میں اپنا ڈیبیو کیا۔ تاہم انہیں متحدہ عرب امارات میں منعقد ہونے والے ٹورنامنٹ کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا تھا لیکن وہ کسی بھی میچ میں نہیں کھیلی۔ جبکہ میسو نے مارچ کے شروع میں سری لنکا کے خلاف بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کیا۔ ٹیم کے انتخاب کے بارے میں، ہیڈ کوچ ڈینش دیونارائن نے کہا، "یہ ٹیم اس بھوک اور عزم کی عکاسی کرتی ہے جو ہم نے پچھلے 18 مہینوں میں حاصل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے جدید کرکٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک متحرک اور ورسٹائل ٹیم کا انتخاب کیا ہے۔ جنوبی افریقہ کو ٹورنامنٹ میں گروپ سی میں ساموا، نیوزی لینڈ اور نائیجیریا کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ جنوبی افریقہ انڈر 19 ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے پہلے دن 18 جنوری کو اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔ ٹورنامنٹ سے قبل وہ آئرلینڈ (13 جنوری) اور ہندوستان (15 جنوری) کے خلاف دو پریکٹس میچ کھیلیں گے۔

بابر اعظم کو ویرات کوہلی اور ہاشم آملہ کا بڑا ریکارڈ توڑنے کا موقع مل گیا

لاہور//

بابر اعظم ایک غیر معمولی کامیابی کے ساتھ ون ڈے کرکٹ میں ایک تاریخی سنگ میل کے قریب پہنچ رہے ہیں جو انہیں جدید عظیم کھلاڑیوں ویرات کوہلی اور ہاشم آملہ کو پیچھے چھوڑنے میں مدد دے گا۔ بین الاقوامی سطح پر ٹاپ رینک والے ون ڈے بلے باز فارمیٹ میں تیز ترین 6000 رنز مکمل کرنے والے کھلاڑی بننے کے لیے تیار ہیں۔ اس وقت 123 اننگز میں 6000 رنز بنانے کا ریکارڈ جنوبی افریقہ کے ہاشم آملہ کے پاس ہے جب کہ بابر نے 119 اننگز کھیل رکھی ہیں، بھارت کے ویرات کوہلی نے 136 اننگز میں 6000 رنز مکمل کر لیے۔ 19 دسمبر کو جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ون ڈے میں بابر کی حالیہ کارکردگی نے ان کی فارم میں واپسی کی نشاندہی کی کیونکہ انہوں نے 95 گیندوں پر اہم 73 رنز بنائے اور پاکستان کو 81 رنز سے فتح دلائی۔ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز جیتنے والے دوسرے ون ڈے میں بابر اعظم نے محمد رضوان کے ساتھ سنچری شراکت داری کرتے ہوئے گزشتہ سال کے ورلڈکپ کے بعد اپنی پہلی ون ڈے ففٹی اسکور کی۔ نصف سنچری کے ساتھ بابر نے ایم ایس دھونی کے "SENA ممالک" (جنوبی افریقہ، انگلینڈ، نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا) کے خلاف سب سے زیادہ نصف سنچریوں کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ دھونی کے پاس 38 کا ریکارڈ تھا لیکن اب بابر 39 کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ ون ڈے میں 19 سنچریوں کے ساتھ بابر اعظم پاکستانی کرکٹر کی جانب سے سب سے زیادہ سنچریوں کے سعید انور کے ریکارڈ کے قریب بھی پہنچے ہوئے ہیں۔ بائیں ہاتھ سے بیٹنگ کرنے والے عظیم بیٹر سعید انور نے اپنے کیریئر کے دوران پاکستان کے لیے 20 ون ڈے سنچریاں اسکور کیں۔ تاہم بابر اعظم نیپال کے خلاف 2023 کے ایشیا کپ میں اپنی آخری سنچری کے بعد سے سنچریوں کی کمی کی وجہ سے کچھ دباؤ میں ہیں۔ جب پاکستان 22 دسمبر کو جنوبی افریقہ کے خلاف تیسرے اور آخری ون ڈے کی تیاری کر رہا ہے تو سب کی نظریں بابر اعظم پر ہوں گی جو نہ صرف ٹیم کو جیتنا چاہتے ہیں بلکہ ون ڈے کرکٹ میں اپنی وراثت کو مزید مستحکم کرنے کے لیے مزید ریکارڈز بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

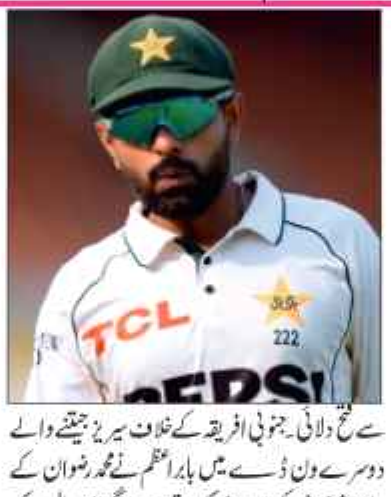

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAIDLY@GMAIL.COM,